برطانیہ کے 125 اراکینِ پارلیمنٹ کا وزیرِ اعظم کو خط، فلسطین کو بطورِ ریاست تسلیم کرنے پر زور ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.19 , Saturday 26 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۹)، بروز ہفتہ، ۲۶ جولائی، ۲۰۲۵ء، ۳۰ محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

فرانس کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا تاریخی اعلان

صدر ایمانویل میکرون نے اعلان کیا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ میں فلسطین کو باضابطہ ریاست تسلیم کرے گا، میکرون کے فیصلے پر اسرائیل و امریکہ برہم

فرانس: فرانس نے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا تاریخی اعلان کر دیا ہے۔ فرانس کے صدر ایمانویل میکرون نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اس فیصلے کا باضابطہ اعلان کریں گے۔ میکرون نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے لیے یہ قدم ضروری ہے۔ اس اعلان کے بعد اسرائیل اور امریکہ نے سخت ردعمل دیا ہے جبکہ فلسطین نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ صدر میکرون نے اپنی پوسٹ میں کہا، ''ہمیں فوری جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ کے عوام کے لیے بڑی سطح پر انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ ہمیں حماس کو غیر مسلح کرنا ہوگا، غزہ کو محفوظ بنانا ہوگا اور اسے دوبارہ تعمیر کرنا ہوگا۔ اور ہمیں فلسطینی ریاست کی تشکیل کو یقینی بنانا ہوگا۔'' اگرچہ فرانس ماضی میں اسرائیل کے قریب رہا ہے اور یہود مخالف واقعات کی مذمت کرتا رہا ہے، تاہم میکرون کا یہ اعلان اس وقت آیا ہے جب امریکہ نے غزہ میں جنگ بندی کی کوششیں معطل کر دی ہیں اور حماس کے رویے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس وقت دنیا کے 140 سے زائد ممالک فلسطین کو ایک علیحدہ ریاست کے طور پر تسلیم کر چکے ہیں، جن میں یورپی ممالک کی بھی بڑی تعداد شامل ہے لیکن جی-7 ممالک میں سے یہ پہلا موقع ہے کہ کسی رکن نے باضابطہ طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے میکرون کے فیصلے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ یہ دہشت گردی کو انعام دینے کے مترادف ہے اور اس سے غزہ جیسے ایک اور ایرانی حمایت یافتہ گروپ کو تقویت مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ایسے حالات میں فلسطینی ریاست اسرائیل کو مٹانے کے لیے ایک نیا لانچ پیڈ بن سکتی ہے۔'' اسی طرح امریکہ نے بھی سخت موقف اختیار کیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ ''یہ ایک غیر ذمہ دارانہ فیصلہ ہے جو صرف حماس کے بیانیے کو مضبوط کرے گا اور امن کی کوششوں کو نقصان پہنچائے گا۔ یہ 7 اکتوبر کے متاثرین کے منہ پر طمانچہ ہے۔'' واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس اور اسرائیل کے درمیان شروع ہونے والی جنگ میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی مسلسل مخالفت کرتا آیا ہے۔ فرانس کے اس فیصلے سے نہ صرف مشرق وسطیٰ میں نئی سفارتی صف بندی کا آغاز ہو سکتا ہے بلکہ یورپی یونین کے دیگر ممالک پر بھی اس حوالے سے دباؤ بڑھ سکتا ہے۔

حماس کا فرانس کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کا خیر مقدم

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے جمعہ کی شب فرانسیسی صدر عمانویل میکروں کی جانب سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان کا پرتپاک خیر مقدم کیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہونے والے بیان میں حماس نے اس اقدام کو ایک مثبت اور درست سمت میں پیش رفت قرار دیا ہے، جو مظلوم فلسطینی قوم کے ساتھ انصاف کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ اعلان فلسطینی عوام کے اس جائز حق کی حمایت ہے جس کے تحت وہ اپنے مستقبل کا خود تعین کرنے اور ایک آزاد و خود مختار فلسطینی ریاست قائم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، جس کا دار الحکومت القدس ہو۔ حماس نے زور دیا کہ فرانس کا یہ مؤقف نہ صرف ایک اہم سیاسی پیش رفت ہے بلکہ اس سے بین الاقوامی سطح پر فلسطینی کاز سے وابستہ شعور میں اضافہ اور قابض اسرائیل کی جھوٹی داستانوں کی ناکامی کا بھی اظہار ہوتا ہے، جو عرصے سے سچ کو چھپانے اور دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا آیا ہے۔ حماس نے تمام ممالک بالخصوص یورپی ریاستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی فرانس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں اور فلسطینی عوام کے ان ناقابل انکار حقوق کو تسلیم کریں جن میں وطن واپسی، خود ارادیت اور مکمل خود مختاری کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام شامل ہے، جس کا دار الحکومت القدس ہو۔ حماس نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی سطح پر ہونے والے ایسے اعلانات اور اقدامات، قابض صہیونی دشمن پر سیاسی اور اخلاقی دباؤ ڈالتے ہیں، جو نہ صرف غزہ میں نسل کشی، جارحیت اور بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے بلکہ مغربی کنارے اور القدس میں قبضے اور یہودی بستیاں بسانے کا سلسلہ بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ فلسطینی کاز کے لیے یہ ایک اہم سنگ میل ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا کے آزاد شعور رکھنے والے عوام اور حکومتیں مظلوم فلسطینی قوم کے ساتھ کھڑی ہونے لگی ہیں، اور وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہے۔

فرانس کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان قابل تحسین: سعودی عرب

ریاض: فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اعلان پر سعودی عرب نے باضابطہ ردعمل دیتے ہوئے اسے قابلِ تحسین قرار دیا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے امید ظاہر کی ہے کہ دیگر ممالک بھی اسی راستے پر چلتے ہوئے فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کریں گے۔ فرانسیسی صدر میکرون نے اعلان کیا ہے کہ فرانس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ستمبر کے اجلاس کے دوران فلسطین کو باضابطہ طور پر ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرے گا۔ میکرون کے مطابق یہ اقدام مشرق وسطیٰ میں دیرپا اور منصفانہ امن قائم کرنے کے عزم کا مظہر ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ''فرانس کا یہ فیصلہ عالمی انصاف اور انسانی حقوق کی حمایت میں ایک اہم قدم ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دیگر اقوام بھی فلسطینی عوام کے حقِ خود ارادیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسی سمت میں اقدامات کریں گی۔'' اسی ضمن میں فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر حسین الشیخ نے بھی صدر میکرون کے اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے فرانس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ فلسطینیوں کی جدوجہد کو بین الاقوامی سطح پر تقویت دے گا۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ سعودی عرب اور فرانس 28 سے 29 جولائی تک دو ریاستی حل سے متعلق ایک بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی بھی کر رہے ہیں۔ اس کانفرنس کا مقصد فلسطینی ریاست کے قیام اور مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے عالمی اتفاقِ رائے پیدا کرنا ہے۔ تاہم امریکہ نے اس کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق، اب تک دنیا کے 142 ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکے ہیں۔

ٹرمپ کی مجوزہ ٹیرف پالیسیوں سے کھلونا ساز کمپنیاں تشویش میں مبتلا

سان ڈیاگو (یو این آئی) کیلیفورنیا میں چار روزہ 'کامک کون کنونشن' میں چھوٹے کاروبار کرنے والوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مجوزہ ٹیرف پالیسیوں کے کھلونا صنعت پر پڑنے والے منفی اثرات پر بحث کی۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق سان ڈیاگو کامک کنونشن ایک کیلیفورنیا نان پرافٹ پبلک بینیفٹ کارپوریشن ہے جو عوام میں کامکس اور اس سے متعلق مقبول فنون کی آگاہی اور ان کی قدر و منزلت پیدا کرنے کے لیے وقف ہے۔

کلیکٹیبلز کمپنی دی لوئیل بجیکٹس کے چیف ایگزیکٹو جوناتھن کیتھی نے چار روزہ کنونشن میں 'ٹائز، ٹیرفز اینڈ ٹریڈ وارز' کے عنوان سے ہونے والے پینل میں اعتراف کیا کہ 'یہ کوئی زیادہ پُرکشش موضوع نہیں ہے، لیکن اس کا اثر بالآخر آپ سب پر پڑتا ہے، یہ آخرکار صارف تک پہنچتا ہے، اس کے نتیجے میں قیمتیں بڑھ جائیں گی، اور ہماری فروخت کی شرح کم ہو جائے گی۔' کھلونا بنانے والی کمپنیاں ٹرمپ کی عالمی ٹیرف پالیسیوں کے اثرات پر خاص طور پر چین کے حوالے سے فکرمند ہیں۔ گزشتہ سال امریکہ میں درآمد ہونے والے 17 ارب ڈالر سے زائد کے کھلونوں میں سے 13 ارب ڈالر سے زیادہ چین سے آئے تھے، لیکن واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان ٹیرف کی رسہ کشی نے امریکی کاروباری اداروں اور ان کے چینی سپلائرز کے لیے مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ پینل کے موڈریٹر ڈینیئل پکٹ نے دلیل دی کہ ٹرمپ انتظامیہ 'انتہائی مبالغہ آمیز، کچھ حد تک پاگل پن پر مبنی اور خوفناک اقدامات' مسلط کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی درآمدات پر اضافی ٹیرف عائد کرنے کی تجویز 'نے پوری صنعت کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔' ٹرمپ نے حال ہی میں کھلونا بنانے والی بڑی کمپنی ہسبرو کے سی ای او کرس کاکس کی اس وارننگ کو مسترد کر دیا تھا کہ اگر ٹیرف بڑھائے گئے تو قیمتیں بڑھ جائیں گی، اور اپنے تجارتی نظریے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ مقامی پیداوار کے حق میں ہے۔ لیکن جوناتھن کیتھی نے کہا کہ یہ بیانیہ امریکی حقیقت کی عکاسی نہیں کرتا، انہوں نے کہا کہ پیداواری شعبے میں پہلے ہی تقریباً چار لاکھ 80 ہزار نوکریاں ابھی تک بھری نہیں جا سکیں تو ہم کیا کرنے جا رہے ہیں، اگر پیداواری شعبے میں مزید وسعت آتی ہے تو اس کے لیے لوگ کہاں سے آئیں گے؟' جوناتھن کیتھی کا کہنا تھا کہ امریکہ کی اصل طاقت مینوفیکچرنگ میں نہیں بلکہ جدت میں ہے۔ سپر 7 کلیکٹیبلز اور ایکشن فگرز برانڈ کے برائن فلن نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی بدلتی ٹیرف پالیسیوں نے کاروباری دنیا میں انتشار اور غیر یقینی پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'کسی کو نہیں معلوم کیا ہونے والا ہے، وہ ٹیرف جو بھی تین ہندسوں تک جا سکتے ہیں وہ سب کو مارکیٹ سے باہر نکال دیں گے۔' برائن فلن نے کہا کہ اس اثرات کا مشاہدہ کامک-کون میں بھی ہو رہا ہے، جہاں اسے بڑے اسٹال کی بجائے ایک چھوٹے کاؤنٹر تک محدود رہنا پڑا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ صارفین کو اس کا اثر اگلی سہ ماہی میں اپنی جیب پر محسوس ہوگا، 'اور جب یہ پڑے گا تو ہم بھی اس سے بہت متاثر ہوں گے۔'

غزہ میں اب گولیوں سے نہیں بھوک سے مر رہے ہیں صحافی

نشریاتی اداروں کے مشترکہ بیان میں اسرائیل پر شدید تنقید، صحافیوں کو نقل و حمل کی اجازت دینے کا مطالبہ

لندن، (ایجنسیاں): دنیا کے معتبر عالمی نشریاتی اداروں نے غزہ میں صحافیوں کی حالت زار پر شدید اظہار تشویش کرتے ہوئے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں صحافیوں کو نقل و حمل کی اجازت دی جائے، وہاں اب صحافی گولیوں سے نہیں بھوک سے مرنے لگے ہیں اور صحافیوں کو بھوک سے مرتے نہیں دیکھا جا سکتا۔ برطانوی اخبار 'دی گارجین' کے مطابق عالمی خبر رساں اداروں اے ایف پی، اے پی، بی بی سی نیوز اور رائٹرز سمیت دیگر نے غیر معمولی مشترکہ بیان میں غزہ میں صحافیوں کی حالت زار پر اظہار تشویش کرتے ہوئے بیان میں کہا کہ صحافی اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لیے خوراک کا بندوبست کرنے سے قاصر ہوتے جا رہے ہیں جو کہ انسانی المیہ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ نشریاتی ادارے غزہ میں موجود اپنے صحافیوں کیلئے شدید پریشان ہیں، جو کئی ماہ سے غزہ میں آزاد صحافت کی واحد آواز ہیں اور وہ دنیا کو وہاں کے حالات کی حقیقت سے آگاہ کر رہے ہیں۔ عالمی نشریاتی اداروں کے مطابق دنیا کو غزہ کی حالات سے باخبر رکھنے والے صحافی اب خود بدترین حالات کا سامنا کر رہے ہیں، وہ فاقہ کشی سے مرنے جا رہے ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جنگی حالات میں صحافی بے شمار مشکلات اور قربانیوں سے گزرتے ہیں لیکن اب قحط اور بھوک بھی ان کے لیے خطرہ بن چکی ہے جو باعثِ تشویش ہے۔ عالمی نشریاتی اداروں نے اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کو غزہ میں آنے اور جانے کی اجازت دی جائے اور وہاں کے عوام تک

مناسب خوراک کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے۔ خبر رساں ادارے کئی ماہ سے اسرائیلی حکام سے گزارش کر رہے ہیں کہ صحافیوں کی آزادانہ نقل و حرکت کو ممکن بنایا جائے لیکن حالیہ ہفتوں میں صحافیوں کی جسمانی حالت کے باعث یہ اپیلیں مزید شدت اختیار کر گئی ہیں۔ قابض اسرائیلی حکومت نے بین الاقوامی صحافیوں کے لیے غزہ میں داخلے پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کے باعث صرف مقامی فلسطینی صحافی ہی میدان جنگ سے براہِ راست رپورٹنگ کر رہے ہیں۔ اے ایف پی نے بھی اس ہفتے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ اس کے فری لانس صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو فوری طور پر غزہ سے نکالا جائے، ادارے کے مطابق ان صحافیوں کے لیے شدید بھوک اور تھکن کے باعث رپورٹنگ جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ اے ایف پی نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ ان کے ایک فوٹوگرافر نے سوشل میڈیا پر پیغام میں کہا کہ اب ان کے جسم میں کام کرنے کی طاقت باقی نہیں رہی، وہ کمزور ہو چکے ہیں اور میڈیا کے لیے کام جاری رکھنا ان کے لیے ممکن نہیں رہا۔ اے ایف پی کی صحافیوں کی نمائندہ تنظیم نے خبردار کیا کہ انہوں نے صحافت میں ساتھیوں کو جنگوں میں کھویا، کچھ زخمی ہوئے، کچھ گرفتار ہوئے لیکن کسی کو بھوک سے مرتے کبھی نہیں دیکھا اور اب پہلی بار ایسا ہو رہا ہے، اگر فوری مدد نہ پہنچی تو غزہ میں رپورٹنگ کرنے والے آخری صحافی بھی جان کی بازی ہار جائیں گے۔

غزہ کے لیے امداد لے جانے والے جہاز 'حنظلہ' سے رابطہ منقطع، اسرائیلی ڈرون حملے کا خدشہ

غزہ، (ایجنسیاں): فلسطینیوں کے لیے انسانی امداد لے جانے والے بحری جہاز 'حنظلہ' سے رابطہ اچانک منقطع ہو گیا ہے، جب کہ جہاز

کے اردگرد ڈرونز کی موجودگی نے حملے کے خدشات کو جنم دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے تصدیق کی ہے کہ ان کا جہاز، جو غزہ کی اسرائیلی ناکہ بندی توڑنے اور متاثرہ لوگوں تک امداد پہنچانے کے مشن پر روانہ ہوا تھا، اب کسی بھی قسم کے مواصلاتی رابطے میں نہیں ہے۔ فریڈم فلوٹیلا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جہاز کے اردگرد کئی ڈرون موجود ہیں اور خدشہ ہے کہ جہاز کو روکا گیا ہو یا اس پر حملہ کیا گیا ہو۔ تنظیم نے عالمی برادری اور میڈیا سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے پر آواز بلند کریں اور اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ جہاز کو محفوظ راستہ دیا جائے۔ تاحال جہاز کے موجودہ مقام، عملے کی حالت یا کسی ممکنہ کارروائی کی تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے بھی فریڈم فلوٹیلا کے امدادی مشن کو نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ 2 مئی کو ایک جہاز پر مالٹا کے قریب ڈرون حملہ ہوا تھا، جس سے جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔ جبکہ 9 جون کو اسرائیلی فورسز نے 'میڈلین' نامی امدادی کشتی کو بین الاقوامی پانیوں میں روک کر 12 افراد کو حراست میں لے لیا تھا۔ فریڈم فلوٹیلا کولیشن مختلف بین الاقوامی تنظیموں پر مشتمل اتحاد ہے، جس کا مقصد غزہ کی ناکہ بندی کو ختم کرنا اور محصور فلسطینی عوام تک انسانی امداد پہنچانا ہے۔

> تنظیم نے عالمی برادری اور میڈیا سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے پر آواز بلند کریں اور اسرائیل پر دباؤ ڈالیں۔

امریکہ اور اسرائیل غزہ جنگ بندی مذاکرات سے 'فرار'

حماس کی جانب سے اپنی تجاویز پر مبنی ردعمل جمع کرانے کے بعد دونوں ممالک نے اچانک اپنے وفود واپس بُلا لیے

دوحہ، (ایجنسیاں): امریکہ اور اسرائیل نے قطر کی راجدھانی دوحہ میں جاری غزہ جنگ بندی مذاکرات سے اچانک اپنے وفود واپس بُلا لیے ہیں۔ ان مذاکرات میں مصر اور قطر ثالث کے طور پر شریک تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب حماس نے اپنی تجاویز پر مبنی ردعمل جمع کرایا۔ اس کے فوراً بعد اسرائیل اور امریکہ نے اپنے نمائندے مشاورت کے لیے واپس بلانے کا اعلان کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق، مذاکرات کاروں کو حماس کے جواب کے بعد واپس بلا کر صورتحال کا ازسرِ نو جائزہ لینے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے ایک بیان میں کہا کہ ثالثوں نے بہت کوشش کی، لیکن ہمیں حماس کی طرف سے نہ نیت نظر آئی اور نہ سنجیدگی۔ اب ہم یرغمالیوں کی واپسی اور غزہ کے عوام کے لیے پائیدار حل کے متبادل طریقوں پر غور کریں گے۔

اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو بھی کہہ چکے ہیں کہ ان کی حکومت جنگ بندی کی حامی ہے، لیکن ان کے مطابق حماس جنگ کے خاتمے میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق حماس نے بدھ کے روز جنگ بندی معاہدے کا جواب پیش کیا تھا، جس میں انہوں نے بعض شقوں میں ترامیم کی تجاویز دی تھیں، جن میں امداد کی رسائی، اسرائیلی فوجی انخلا والے علاقوں کے نقشے، اور مستقل جنگ بندی کی ضمانتیں شامل تھیں۔ دو ہفتوں سے جاری ان مذاکرات میں کسی بڑی پیش رفت کا اعلان نہ ہونے کے بعد یہ اچانک انخلا خطے میں مزید بے یقینی کو جنم دے رہا ہے۔

غزہ کی سنگین صورتحال پر برطانوی وزیر اعظم کا ہنگامی ردعمل، فرانس اور جرمنی سے مشاورت کا اعلان

لندن: برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے غزہ میں جاری انسانی بحران اور خوراک کی شدید قلت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ اس معاملے پر فرانس اور جرمنی کے ساتھ ہنگامی مشاورت کریں گے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں برطانوی وزیر اعظم نے غزہ کی صورتحال کو ناقابلِ بیان اور ناقابلِ دفاع انسانی المیہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں بحران کچھ عرصے سے جاری تھا، لیکن اب یہ نئی شدت اختیار کر چکا ہے اور روز بروز بگڑتا جا رہا ہے۔ کیئر اسٹارمر نے کہا کہ وہ آج فرانس اور جرمنی سے رابطہ کریں گے تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ مزید خونریزی کو کیسے روکا جائے۔

فلسطینیوں کو بے دخل کر کے اسرائیلی آبادکاروں کے لئے غزہ میں اسمارٹ سٹی بنانے کا منصوبہ

تل ابیب، (ایجنسیاں) غزہ میں اسمارٹ سٹی کے قیام کے نام پر اسرائیل میں ضم کرنے اور مقامی آبادی کو بے دخل کرنے کو قانونی ماہرین نے فلسطینیوں کی نسل کشی سے تعبیر کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی پارلیمنٹ میں دائیں بازوں کے سیاستدانوں اور آبادکاروں نے تباہ حال غزہ سے وہاں کے مقامی آباد کو زبردستی بے دخل کر کے آبادکاروں کیلئے پُرآسائش رہائشی منصوبہ بنانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

غزہ کی پٹی میں آبادکاروں کو بسانے کیلئے 8 لاکھ 50 ہزار گھروں کی تعمیر کے ساتھ ایسا جدید اسمارٹ سٹی بنانے کا ماسٹر پلان پیش کیا گیا ہے جو کرپٹو کرنسی کی لین دین کا بڑا مرکز ہوگا۔ اس تصور کے بارے کہا جا رہا ہے کہ اس کا مرکزی خیال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات سے لیا گیا ہے جب انہوں نے غزہ کو مشرق وسطیٰ کا 'ریویرا' کہا تھا۔ قانونی ماہرین نے اس مجوزہ منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے جس میں غزہ کی 20 لاکھ آبادی کو زبردستی گھر سے بے گھر کرنے کی بات کی جا رہی ہے، ماہرین نے اس منصوبے کو نسل کشی سے تعبیر کیا ہے۔ اسرائیل میں انسانی حقوق کے حوالے سے نمایاں وکیل مائیکل سیفارڈ نے واضح طور پر کہا کہ یہ منصوبہ عالمی قوانین کی رو سے نسل کشی جیسا ہے اور انسانیت کے خلاف جرم تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگی جرم چاہے چھوٹے پیمانے پر کیا جائے لیکن یہ انسانیت کے خلاف ایک بڑا جرم ہوگا۔

کمبوڈیا سے جھڑپیں جنگ میں بدل سکتی ہیں، تھائی وزیر اعظم کا انتباہ

بنکاک، (ایجنسیاں): تھائی لینڈ کے قائم مقام وزیر اعظم پھمتھم وچھایاچھائی نے خبردار کیا ہے کہ کمبوڈیا کے ساتھ سرحدی جھڑپیں کسی بھی وقت مکمل جنگ کا رخ اختیار کر سکتی ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی کشیدگی میں اب تک کم از کم 16 افراد ہلاک جبکہ درجنوں زخمی ہو چکے ہیں۔ صورتحال کے پیش نظر تھائی لینڈ کے سرحدی علاقوں سے ایک لاکھ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ کمبوڈیا نے بھی دس ہزار شہریوں کو نقل مکانی پر مجبور کیا ہے۔ دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر سنگین الزامات عائد کیے جا رہے ہیں۔ تھائی حکام کا کہنا ہے کہ کمبوڈین فوج نے اسپتالوں اور اسکولوں پر میزائل فائر کیے، جس کے جواب میں تھائی فوج نے کارروائی کی۔ کمبوڈیا کی لینڈ مائن اتھارٹی نے تھائی لینڈ پر کلسٹر بمباری کا الزام لگاتے ہوئے اسے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ بنکاک میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے تھائی وزیر اعظم کا کہنا تھا، ''اگر حالات نہ سنبھلے تو یہ صرف جھڑپیں نہیں رہیں گی بلکہ باقاعدہ جنگ کی شکل اختیار کر لیں گی۔'' تاہم ان کا کہنا تھا کہ فی الحال دونوں ملکوں کے درمیان صورتحال محدود پیمانے پر رہی ہے۔

ایران کا 'ناہید 2' سیٹلائٹ اپنے مدار میں داخل

تہران، (ایجنسی): سایوز سیٹلائٹ کیریئر سے بھیجا گیا ایران کا 'ناہید 2' سیٹلائٹ مکمل کامیابی کے ساتھ اپنے مدار (Orbit) میں داخل ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ مواصلاتی سیٹلائٹ جس کا وزن 110 کلوگرام ہے زمین سے 500 کلومیٹر کی دوری پر اپنے مقررہ مدار میں پرواز کررہا ہے۔ 'ناہید 2' ایران کے گروپ سیٹلائٹ منصوبے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ سیٹلائٹ ایران کی اسٹارٹ اپ اور نالج بیسڈ کمپنیوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ ناہید 2 سیٹلائٹ کئی فریکوئنسیز پر ڈیٹا بھیجے گا اور اس کی معلومات ڈیٹا مینیجمنٹ، توانائی کی ترسیل اور متعدد دیگر شعبوں میں استعمال ہوگی۔

ایران کے یورینیم افزودگی کے حق پر مذاکرات کا سوال نہیں اٹھتا: عراقچی

اسلامی جمہوریہ کے اٹل موقف سے یورپ کو مطلع کرنے کیلئے استنبول میں ایران اور یورپی ٹرائیکا کے مذاکرات منعقد

تہران، (ایجنسیاں): اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے جمعہ کے روز استنبول میں ایران اور یورپی ٹرائیکا کے مذاکرات کے بارے میں بتایا کہ یہ نشست ایران کے اٹل موقف سے یورپ کو مطلع کرنے کیلئے کی منعقد ہوگی۔ سید عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران اپنے ایٹمی پروگرام کو ایک معقول اور منطقی انداز میں آگے بڑھائے گا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ تہران نے بعض ممالک کی تشویش کو دور کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کی ہے البتہ اسلامی جمہوریہ ایران کا مطالبہ ہے کہ پرامن ایٹمی ٹیکنالوجی کے استعمال من جملہ یورینیم کی افزودگی پر مبنی ایران کے حق کا لحاظ رکھا جائے۔

انہوں نے زور دیکر کہا کہ بارہ روزہ جنگ کے بعد، ضرورت اس بات کی تھی کہ یورپی فریق کو سمجھا دیا جائے کہ اسلامی جمہوریہ ایران بدستور اپنے مستحکم موقف پر قائم ہے اور یورینیم کی افزودگی کا سلسلہ ہر حال میں ملک کے اندر جاری رہے گا۔ وزیر خارجہ نے زور دیکر کہا کہ ایرانی عوام کے اس حق سے دستبردار ہونے کا سوال نہیں اٹھتا۔ انہوں نے کہا کہ 25 جولائی بروز جمعہ (آج) استنبول میں ایران اور یورپی ٹرائیکا کے مابین مذاکرات ہورہے ہیں جو گزشتہ مذاکرات کا تسلسل ہے۔ سید عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کا موقف واضح اور اٹل ہے۔

عالمی فوجداری عدالت نے افریقی باغی رہنماؤں کو انسانیت سوز جرائم کیلئے سزا سنادی

ستمبر 2013 سے فروری 2014 تک مسلم شہریوں کو نشانہ بنانے والی پرتشدد مہم کے دوران بالاکا مخالف ملیشیا میں سینئر کمانڈر رہتے پیٹریس ایڈورڈ اور الفریڈ یکاتوم

دی ہیگ، (یواین آئی) ججوں نے پیٹریس ایڈورڈ نگیسونا کو 12 سال اور الفریڈ یکاتوم کو 15 سال قید کی سزا سنائی۔ دونوں کو ستمبر 2013 سے فروری 2014 تک تشدد کی مہم کے دوران بالاکا مخالف ملیشیا میں سینئر کمانڈروں کے طور پر ان کے کردار کا قصوروار پایا گیا تھا جس میں راجدھانی بنگوئی اور آس پاس کے علاقوں میں مسلم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان سزاؤں میں قتل، شہری آبادی پر حملے، تشدد، ظلم وستم اور جبری منتقلی سمیت متعدد الزامات شامل ہیں۔ سنہ 2013 میں سیلیکا کی جانب سے صدر فرانسوا بوزیزے کو اقتدار سے ہٹانے کے بعد بالاکا مخالف ملیشیا کا زیادہ تر مسلم سیلیکا باغی گروپ کے ساتھ تصادم ہوا تھا، جس

کے بعد ملک بھر میں بڑے پیمانے پر تشدد شروع ہوگیا تھا۔ ججوں نے کہا کہ قومی جنرل کو آرڈینیٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والے نگیسونا بوزیز کو اقتدار میں بحال کرنے اور سیلیکا فورسز کے خلاف جوابی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں شامل تھے۔ ایک سابق زون کمانڈر یکاتوم کو اپنے مسلح یونٹ پر مکمل کنٹرول برقرار رکھنے اور دوسروں کے ساتھ مربوط حملوں کا پتہ چلا تھا۔ تاہم، عدالت نے اس تنازعہ کو شروع میں مذہبی نوعیت کا نہیں سمجھا، گواہوں 'دونوں مسلم اور غیر مسلم' کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے، جنہوں نے کہا کہ جنگ سے پہلے برادریاں پرامن طور پر ایک ساتھ رہتی تھیں۔ مقدمے کی سماعت 2021 میں شروع ہوئی تھی۔

دونوں افراد نے خود کو بے قصور قرار دیا۔ ایک بیان میں آئی سی سی پراسیکیوٹر کے دفتر نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ آئی سی سی کے نائب استغاثہ ٹر مامے منڈیئے نیانگ نے کہا کہ یہ سزا آئی سی سی کی جانب سے ایک مضبوط پیغام ہے کہ روم قانون کے تحت ظلم کے جرائم کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور ان کا احتساب کیا جائے گا۔ جنگ کے میدان سے لیکر اقتدار کے اندرونی حلقوں تک، بین الاقوامی انسانی قانون کے سب سے بنیادی اصول یعنی شہریوں کے تحفظ کی خلاف ورزی کرنے والے جرائم کے لیے کوئی استثنیٰ نہیں ہوسکتا۔ استغاثہ نے مقدمے کی سماعت کے دوران 115 گواہوں کو طلب کیا جن میں سے 75 ذاتی طور پر چیمبر کے سامنے پیش ہوئے۔

دمشق کا کردوں کو ہتھیار رکھنے کی اجازت دینے سے انکار، قسد نے اسے ریڈ لائن قرار دیدیا

کرد نمائندوں اور شامی حکومتی وفد کے درمیان پیرس میں ہونے والی متوقع ملاقات ملتوی

پیرس، (ایجنسیاں): شامی حکام نے کردوں، جو ملک کے شمال اور مشرق میں وسیع علاقوں پر قابض ہیں، کو اپنے ہتھیار رکھنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔ یہ بات سرکاری ٹیلی ویژن نے ایک حکومتی ذرائع کے حوالے سے اس وقت بتائی جب شامی ریاست میں کرد خودمختار انتظامیہ کو ضم کرنے کے بارے میں مذاکرات کے ایک نئے دور کی توقع ہے۔ کرد مرکزی حکام کے ساتھ اپنی شہری اور فوجی اداروں کو ریاست میں ضم کرنے کے بارے میں مذاکرات کررہے ہیں۔ اس میں شامی جمہوری افواج (قسد) بھی شامل ہیں۔ سرکاری ٹیلی ویژن چینل 'الاخباریہ' کو ایک بیان میں ذرائع نے کہا کہ ہتھیاروں کی حوالگی سے انکار اور ایک فوجی بلاک بنانے پر اصرار کا معاملہ مکمل طور پر مسترد کردیا گیا ہے اور یہ ایک متحد قومی فوج کی تشکیل کے بنیادی اصولوں اور عبوری صدر احمد الشرع اور شامی جمہوری افواج کے کمانڈر مظلوم عبدی کے درمیان گزشتہ مارچ میں طے پانے والے معاہدے کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ احمد الشرع اور مظلوم عبدی نے 10 مارچ کو جو معاہدہ کیا تھا اس میں کئی شقیں شامل تھیں جن میں سب سے اہم شمال مشرقی شام میں تمام شہری اور فوجی اداروں کو شامی ریاست کی انتظامیہ میں ضم کرنا شامل تھا جس میں سرحدی گزرگاہیں، ہوائی اڈہ، اور تیل وگیس کے ذخائر بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد سے کئی مذاکرات ہوئے ہیں لیکن کوئی پیش رفت حاصل نہیں ہوئی۔ کرد خبر رساں ایجنسی 'ہوار' نے اطلاع دی کہ جمعرات کو پیرس میں شامی حکومتی وفد اور کرد نمائندوں کے درمیان ہونے والی متوقع ملاقات ملتوی کردی گئی ہے۔ ایک سینئر کرد عہدیدار بدران جیا کرد نے شامی حکومت پر زور دیا کہ وہ اندرون شام سے نمٹنے کے اپنے نقطہ نظر پر ایک جامع اور فوری نظرثانی کرے۔

تل ابیب میں ہزاروں اسرائیلی نیتن یاہو کیخلاف اور جنگ بندی کیلئے سڑکوں پر نکل آئے

تل ابیب، (یواین آئی) اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب میں ہزاروں اسرائیلی جنگ بندی اور قیدیوں کی واپسی کیلئے سڑکوں پر نکل آئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تل ابیب میں ہزاروں اسرائیلیوں نے جنگ بندی اور قیدیوں کی واپسی کیلئے مظاہرہ کیا جب کہ مظاہرے کے دوران شرکا نے ٹائروں کو آگ لگادی۔ اس دوران شرکا نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی پالیسیوں کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور اسرائیلی فوج کو جنگی مجرم قرار دیا، اس موقع پر اسرائیلیوں نے غزہ میں نسل کشی کے خلاف بینر بھی آویزاں کیے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے مصر اور قطر کی ثالثی میں دوحہ میں ہونے والے غزہ جنگ بندی مذاکرات سے اپنے وفود واپس بلا لیے ہیں۔ ثالثین گزشتہ 2 ہفتوں سے زائد عرصے سے دوحہ میں اسرائیلی اور حماس کے وفود کے درمیان مذاکرات میں مصروف رہے لیکن مذاکرات میں کوئی بڑی پیش رفت حاصل نہیں ہوسکی۔

غزہ تک امداد پہنچانے کی کوشش میں مصری شہری خوراک بوتلوں میں بند کرکے سمندر میں پھینکنے لگے

قاہرہ (یواین آئی) غزہ میں قحط اور بھوک کے دل دہلا دینے والے مناظر دیکھ کر مصری شہریوں نے غزہ تک امداد پہنچانے کے لیے ایک منفرد مہم 'سمندر سے سمندر' شروع کردی۔ اس مہم کے تحت مصر کے شہری ایک یا 2 لیٹر کی پلاسٹک کی بوتلوں میں چاول، دالیں، گندم اور دیگر خشک غذائیں بھر کر اسے بحیرہ روم میں ڈال رہے ہیں، صرف اس اُمید کے ساتھ کہ کسی طرح یہ بوتلیں غزہ کے ساحل تک پہنچ جائے۔

مہم میں شریک افراد کا کہنا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کے باعث امدادی ٹرکوں کو سرحد پر روک دیا جاتا ہے جس کے باعث غزہ میں کئی مہینوں سے فلسطینی شہری بھوک کا شکار ہیں۔ مہم میں شامل افراد نے بحیرہ روم سے جڑے دیگر ممالک جیسے لیبیا، تیونس، الجزائر اور مراکش کے عوام سے بھی اس مہم میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ مصر کے شہریوں کے اس منفرد اقدام اور جذبے کو سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے سراہا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج کے کڑے پہرے کے باعث غزہ میں کئی ماہ سے امداد ٹرک داخل نہیں ہوسکے جس کی وجہ سے غزہ میں قحط کی صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ عرب میڈیا نے فلسطینی وزارت صحت کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ غزہ میں قحط اور خوراک کی کمی کے باعث گزشتہ 24 گھنٹوں میں مزید 9 افراد شہید ہوگئے جس کے بعد بھوک سے شہید ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد 122 ہوگئی ہے۔

اسرائیلی درندگی! غزہ میں ہر 5 میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار

ہماری ٹیموں کو جو بچے ملے ہیں وہ لاغر، کمزور ہیں اور اگر ان کا فوری علاج نہ کیا گیا تو ان کی شہادت کا خطرہ ہے: انروا کمشنر

غزہ میں اسرائیل کے بدترین مظالم جاری ہیں اور غذائی بحران شدت اختیار کرچکا ہے، جہاں پانچ میں سے ایک بچہ غذائی کمی کا شکار ہے اور یہ کیسز روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی (انروا) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق انروا کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے ایک ساتھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ غزہ میں لوگ مردہ ہیں اور نہ زندہ، وہ چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔ 100 سے زائد بین الاقوامی امدادی تنظیموں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے بھی بڑے پیمانے پر قحط کی وارننگ دی ہے جبکہ حکومتوں سے کارروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں امداد کی سطح 'انتہائی کم' ہے اور یہاں بھوک کا بحران کبھی اتنا سنگین نہیں تھا، جتنا آج ہے۔ آج اپنے بیان میں انروا کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا کہ 100 سے زائد افراد بھوک کی وجہ سے شہید ہوچکے ہیں، جن میں اکثریت بچے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری ٹیموں کو جو بچے ملے ہیں وہ لاغر، کمزور ہیں اور اگر ان کا فوری علاج نہ کیا گیا تو ان کی شہادت کا خطرہ ہے اور اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ 'انسانی امداد کے شراکت داروں کو غزہ میں بلا روک ٹوک اور بلا تعطل امداد پہنچانے کی اجازت دے۔' گزشتہ روز عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے کہا کہ غزہ کی آبادی کا ایک بڑا حصہ 'بھوک کا شکار ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا تھا کہ 'میں نہیں جانتا کہ آپ اسے سوائے بڑے پیمانے پر قحط کے اور کیا کہیں گے، اور یہ صورتحال انسانوں کی پیدا کردہ ہے۔ غزہ کے شمالی علاقے میں 40 سالہ ہانا المدھون نے بتایا کہ مقامی مارکیٹوں میں کھانا اور دیگر سامان دستیاب نہیں۔ انہوں نے بی بی سی کو واٹس ایپ پر بتایا کہ 'اگر یہ موجود ہو تو وہ اتنی مہنگی قیمتوں پر ہوتا ہے کہ کوئی عام شخص انہیں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا'۔ انہوں نے کہا کہ آٹا مہنگا اور مشکل سے ملتا ہے، اور لوگ اسے خریدنے کے لیے سونا اور ذاتی سامان' بیچ دیتے ہیں۔ تین بچوں کی ماں نے کہا کہ 'ہر نیا دن ایک نیا چیلنج لے کر آتا ہے' کیونکہ لوگ 'کھانے کی چیزیں' تلاش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اپنی آنکھوں سے میں نے بچوں کو کچرے کے ڈھیر میں کھانے کے ٹکڑے تلاش کرتے ہوئے دیکھا ہے' غزہ میں ایک امدادی کارکن طہانی شہادہ نے کہا کہ لوگ 'ایک، ایک گھنٹے کے لیے بقا کی کوششیں کررہے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'سادہ چیزیں جیسے کھانا پکانا اور نہانا پرتعیش چیزیں بن چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا ایک 8 ماہ کا ہے، وہ نہیں جانتا کہ تازہ پھل کا کیا ذائقہ ہوتا ہے۔

تھائی لینڈ کے 8 سرحدی اضلاع میں مارشل لا نافذ کردیا گیا

بینکاک (یواین آئی) کمبوڈیا کے ساتھ گزشتہ روز شروع ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد تھائی لینڈ کے 8 سرحدی اضلاع میں مارشل لا نافذ کردیا گیا۔ تھائی فوج کی بارڈر ڈیفنس کمانڈ کے کمانڈر اپیچارٹ ساپراسیٹ نے ایک بیان میں کہا کہ صوبے چنتھابوری کے 7 اضلاع اور ترات کے ایک ضلع میں مارشل لا نافذ کردیا گیا ہے۔ تھائی لینڈ کے قائم مقام وزیر اعظم پھمتھم وچھایا چھائی نے کمبوڈین فوج کے ساتھ بڑھتی سرحدی جھڑپوں پر خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سرحدی جھڑپیں اب جنگ کا رخ اختیار کرسکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان گزشتہ روز شروع ہونے والی سرحدی کشیدگی میں اب تک 16 افراد کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ کشیدگی کے باعث تھائی لینڈ کے سرحدی علاقے سے تقریباً ایک لاکھ لوگ محفوظ مقامات پر نقل مکانی کر گئے ہیں جبکہ کمبوڈیا میں بھی 10 ہزار افراد کو سرحدی علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔

عالمی جوہری ادارے کے ساتھ تعاون کے نئے فریم ورک پر بات چیت ہوگی: ایران

تہران (یواین آئی) ایران نے کہا ہے کہ عالمی جوہری ادارے کے ساتھ تعاون کے نئے فریم ورک پر بات چیت ہوگی۔ تہران سے ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ فریم ورک پر بات چیت کے لیے عالمی ادارے کے نائب ڈائریکٹر جنرل جلد ایران کا دورہ کریں گے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ عالمی جوہری ادارے کے نائب ڈائریکٹر کے دورے میں ان تنصیبات کا معائنہ شامل نہیں ہوگا جنہیں حالیہ حملوں میں نقصان پہنچا۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے ایران کی جوہری تنصیبات پر حالیہ غیر قانونی حملوں کی وجہ سے عالمی جوہری ادارے سے تعاون متاثر ہوا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ یورپی ممالک کی جانب سے اسنیپ بیک میکنزم کو دوبارہ فعال کرنے کا کوئی جواز نہیں، اگر یورپی ممالک قرارداد میں توسیع کی تجویز پیش کرتے ہیں تو وہ بے بنیاد اور ناقابل قبول ہوگی

شنجیانگ پر امریکی الزامات اس کے آمرانہ رویہ کو ظاہر کرتے ہیں: چین

جنیوا (یواین آئی/ژنہوا) اقوام متحدہ میں چین کے ایلچی نے کہا کہ امریکہ نے چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے اور اس کی ترقی کو روکنے کے لیے شنجیانگ سے متعلق مسائل کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے، جس سے اس کی آمرانہ طرز فکر اور دوہرا معیار پوری طرح واضح ہوگیا ہے۔ اقوام متحدہ میں چین کے مستقل نمائندے فو کانگ نے اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے درمیان تعاون سے متعلق سلامتی کونسل کے کھلے اجلاس میں امریکی وفد کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ فو کانگ نے کہا، ''چین اپنے شنجیانگ علاقے کے بارے میں امریکی نمائندے کی طرف سے لگائے گئے بے بنیاد الزامات کی سختی سے مذمت کرتا ہے اور انہیں واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔'' فو کانگ نے کہا کہ گزشتہ چھ سال میں کئی اسلامی ممالک سمیت 100 سے زائد ممالک نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی میں چین کے منصفانہ موقف کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ انسانی حقوق کے مسائل پر سیاست کرنے اور دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے بہانے انسانی حقوق کی پامالی کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ فو کانگ نے سوال کیا کہ اگر امریکہ کو واقعی مسلمانوں کے انسانی حقوق کا خیال ہے تو اس نے غزہ میں ہونے والے مظالم سے چشم پوشی کیوں اختیار کرلی ہے؟ امریکہ نے فلسطینیوں کے ساتھ ہونے والی تاریخی ناانصافی کو کیوں نظرانداز کیا ہے؟

استنبول میں ایران اور یورپ کے درمیان ایٹمی پروگرام پر مذاکرات کا آغاز

استنبول (یواین آئی) ایران نے اقوام متحدہ کی اس قرارداد میں توسیع کی تجاویز کو آج مسترد کردیا جو 2015 کے جوہری معاہدے کی توثیق کرتی ہے، یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب گزشتہ ماہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے بمباری کے بعد ایران نے مغربی طاقتوں کے ساتھ پہلی بار براہ راست بات چیت کا آغاز کیا۔

عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایران، یورپی یونین، فرانس، برطانیہ اور جرمنی کے نام نہاد ای تھری گروپ کے وفود استنبول میں ایرانی قونصل خانے پہنچے، جہاں مذاکرات کا آغاز ہوا، اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کا کہنا ہے کہ یہ بات چیت معائنوں کو دوبارہ شروع کرنے کا موقع فراہم کرسکتی ہے۔

یورپی ممالک، چین اور روس کے ساتھ، 2015 کے معاہدے کے باقی فریقین ہیں، جس سے امریکہ 2018 میں دستبردار ہوگیا تھا، اس معاہدے کے تحت ایران پر عائد پابندیاں اس کے جوہری پروگرام پر پابندیوں کے بدلے اٹھالی گئی تھیں۔

اس معاہدے کو کنٹرول کرنے والی قرارداد کی میعاد 18 اکتوبر کو ختم ہورہی ہے، اس وقت اقوام متحدہ کی تمام پابندیاں ایران پر سے اٹھالی جائیں گی، جب تک کہ 30 دن پہلے 'اسنیپ بیک' میکانزم کو فعال نہ کیا جائے۔

18 اکتوبر سے 30 دن قبل اگر یہ میکانزم فعال کردیا گیا تو ایران پر یہ پابندیاں خود بخود دوبارہ نافذ ہوجائیں گی، جن میں ہائیڈرو کاربن سے لے کر بینکنگ اور دفاعی شعبوں کو ہدف بنایا گیا ہے۔

اس عمل کے لیے وقت دینے کی غرض سے، ای تھری نے اگست کے آخر تک سفارت کاری کا دوبارہ آغاز کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی ہے، سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ایران ٹھوس اقدامات کرے تاکہ انہیں چھ ماہ تک کی توسیع پر راضی کیا جاسکے۔

ایران کو اہم مسائل پر وعدے کرنے کی ضرورت ہوگی جن میں واشنگٹن کے ساتھ ممکنہ بات چیت، اقوام متحدہ کی بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ مکمل تعاون، اور 400 کلوگرام (880 پاؤنڈ) تقریباً ہتھیاروں کے درجے کے انتہائی افزودہ یورینیم کا حساب دینا شامل ہے، جس کا گزشتہ ماہ کے حملوں کے بعد سے ٹھکانہ نامعلوم ہے۔ مذاکرات کے آغاز سے چند منٹ قبل، ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کو بتایا کہ ایران اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2231 میں توسیع کی بات کو 'بے معنی اور بے بنیاد' سمجھتا ہے۔

آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ جوہری معائنے کے دورے اس سال دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں اور اب تکنیکی تفصیلات پر بات کرنا اہم ہے۔ انہوں نے سنگاپور میں رپورٹرز کو بتایا کہ 'ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ کہاں جانا ہے، کیسے کرنا ہے، ہمیں ایران کی بات سننی ہوگی کہ وہ کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہتا ہے۔'

امریکہ نے ایران پر گزشتہ جون میں فضائی حملوں سے قبل اس کے ساتھ مذاکرات کے پانچ دور کیے تھے، ان حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اس نے ایک ایسے پروگرام کو 'تباہ' کردیا تھا جسے واشنگٹن اور اس کا اتحادی اسرائیل جوہری بم حاصل کرنے کا ہدف قرار دیتے ہیں۔ تاہم، این بی سی نیوز نے موجودہ اور سابق امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ بعد میں امریکی جائزے میں معلوم ہوا کہ حملوں میں تین میں سے ایک ہدف شدہ جوہری سائٹ تباہ ہوئی تھی لیکن دیگر دو کو اتنا زیادہ نقصان نہیں پہنچا تھا۔

ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی تردید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف سویلین مقاصد کے لیے ہے۔

یورپی اور ایرانی سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ فی الحال ایران کا امریکا کے ساتھ مذاکرات کی میز پر دوبارہ بیٹھنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

برطانیہ کے 125 اراکینِ پارلیمنٹ کا وزیرِ اعظم کو خط، فلسطین کو بطورِ ریاست تسلیم کرنے پر زور

لندن (یواین آئی) برطانیہ کے 125 اراکینِ پارلیمنٹ نے وزیرِ اعظم سر کیئر اسٹارمر کو خط لکھ کر فلسطین کو بطورِ ریاست تسلیم کرنے پر زور دیا ہے۔ خط لکھنے والے اراکین کی قیادت لیبر پارٹی کی رکنِ پارلیمنٹ سارہ چیمپئن کررہی ہیں، جو بین الاقوامی ترقیاتی کمیٹی کی چیئرپرسن بھی ہیں۔ سر کیئر اسٹارمر پر فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے اور 125 اراکینِ پارلیمنٹ نے ایک مشترکہ خط پر دستخط کیے ہیں جس میں ان سے یہ قدم اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ فلسطین کو برطانیہ کی طرف سے تسلیم کیا جانا خاص طور پر اس لیے انتہائی مؤثر ہوگا کیونکہ برطانیہ اعلانِ بالفور کا خالق اور فلسطین میں سابق مینڈیٹری طاقت رہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ہم 1980ء سے دو ریاستی حل کی حمایت کرتے آئے ہیں، اس طرح کی شناخت ہمارے اس مؤقف کو ٹھوس بنیاد فراہم کرے گی اور ساتھ ہی اس مینڈیٹ کے تحت عوام کے لیے ہماری ایک تاریخی ذمے داری کو بھی پورا کرے گی۔ فرانس کے فلسطین کو تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد برطانوی اراکینِ پارلیمنٹ کی جانب سے یہ مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ واضح رہے کہ فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے اعلان کیا ہے کہ فرانس ستمبر میں فلسطین کو تسلیم کرلے گا۔ یاد رہے کہ اقوامِ متحدہ کے 193 ارکان ممالک میں سے 142 ممالک اس وقت فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں یا پھر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

حماس نے غزہ میں امدادی سامان نہیں چرایا: امریکی فنڈ

واشنگٹن (یواین آئی) ایک امریکی حکومتی تجزیے میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ فلسطینی تنظیم حماس کی طرف سے امریکی فنڈ سے فراہم کی جانے والی انسانی امداد کی منظم چوری کے شواہد نہیں ملے، جو اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایک نئی مسلح نجی امدادی کارروائی کی حمایت کے لیے پیش کی جانے والی اہم دلیل کو چیلنج کرتا ہے۔

ترک میڈیا کے مطابق یہ تجزیہ، جو پہلے رپورٹ نہیں کیا گیا تھا، امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کے ایک شعبے نے کیا اور جون کے آخر میں مکمل کیا۔ اس میں اکتوبر 2023 سے مئی تک امریکی امدادی شراکت دار تنظیموں کی جانب سے رپورٹ کیے گئے امریکی فنڈ سے فراہم کردہ سامان کی چوری یا نقصان کے 156 واقعات کا جائزہ لیا گیا۔ تجزیے کے مطابق، "کو حماس نے امریکی فنڈ سے فراہم کردہ سامان سے فائدہ اٹھایا ہے سے متعلق کوئی رپورٹ نہیں ملی۔"

محکمہ خارجہ کے ترجمان نے ان نتائج سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ حماس کی جانب سے امداد کو لوٹنے کے ویڈیو ثبوت موجود ہیں، لیکن ایسی کوئی ویڈیوز فراہم نہیں کیں۔ ترجمان نے روایتی انسانی امدادی گروہوں پر "امداد میں بدعنوانی" کو چھپانے کا الزام بھی لگایا۔ یہ نتائج یو ایس ایڈ کے انسپکٹر جنرل کے دفتر اور مشرق وسطیٰ کی پالیسی میں شامل محکمہ خارجہ کے حکام کے ساتھ شیئر کیے گئے، جیسا کہ معاملے سے واقف دو ذرائع نے بتایا، اور یہ ایسے وقت میں سامنے آئے جب تباہ شدہ علاقے میں خوراک کی شدید قلت بڑھ رہی ہے۔

اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ امداد کی اجازت دینے کے لیے پرعزم ہے لیکن اسے کنٹرول کرنا ضروری ہے تاکہ اسے حماس کے ذریعے چوری ہونے سے روکا جاسکے، جسے وہ بحران کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام کے مطابق، غزہ کے 21 لاکھ فلسطینیوں میں سے تقریباً ایک چوتھائی قحط جیسی صورتحال کا سامنا کررہے ہیں، ہزاروں افراد شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، اور عالمی ادارہ صحت اور علاقے کے ڈاکٹروں نے بچوں اور دیگر افراد کی بھوک سے اموات کی اطلاع دی ہے۔

اقوام متحدہ کا یہ بھی اندازہ ہے کہ اسرائیلی افواج نے خوراک کے متلاشی 000,1 سے زائد افراد کو ہلاک کیا، جن میں سے اکثریت غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (GHF) کے فوجی تقسیم کے مقامات کے قریب ماری گئی، یہ ایک نئی نجی امدادی تنظیم ہے جو ایک سابق سی آئی اے افسر اور مسلح امریکی فوجی تجربہ کاروں کے زیر انتظام منافع لینے والی امریکی لاجسٹکس فرم استعمال کرتی ہے۔

یہ مطالعہ یوایس ایڈ کے بیورو آف ہیومینیٹیرین اسسٹنس (بی ایچ اے) نے کیا، جو غزہ میں امداد کا سب سے بڑا فراہم کنندہ تھا، اس سے پہلے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے جنوری میں تمام امریکی غیر ملکی امداد کو منجمد کردیا، جس سے ہزاروں پروگرام ختم ہوگئے۔

تجزیے میں یہ نشاندہی ہوئی ہے کہ 156 واقعات میں سے کم از کم 44 ایسے تھے جہاں امدادی سامان کی چوری یا نقصان "براہ راست یا بالواسطہ" اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی وجہ سے ہوا۔

اسرائیلی فوج نے ان نتائج کے بارے میں سوالات کا جواب نہیں دیا۔ مطالعے نے ایک حد بندی کا بھی ذکر کیا: چونکہ امداد حاصل کرنے والے فلسطینیوں کی جانچ ممکن نہیں، اس لیے یہ ممکن تھا کہ امریکی فنڈ سے فراہم کردہ سامان حماس کے انتظامی اہلکاروں تک پہنچا ہو۔ ایک ذرائع نے خبردار کیا کہ حماس کی جانب سے امداد کی وسیع پیمانے پر چوری کی رپورٹس کی عدم موجودگی کا مطلب یہ نہیں کہ چوری بالکل نہیں ہوئی۔

غزہ میں جنگ اس وقت شروع ہوئی جب حماس نے اکتوبر 2023 میں اسرائیل پر حملہ کیا، جس میں 200,1 افراد ہلاک اور 251 یرغمال بنائے گئے۔ فلسطینی صحت کے حکام کے مطابق، اسرائیلی حملے کے آغاز سے اب تک تقریباً 000,60 فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔

بی ایچ اے نے جن 156 واقعات کا جائزہ لیا، وہ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں اور دیگر انسانی امدادی گروپوں کی جانب سے رپورٹ کیے گئے تھے جو غزہ میں امریکی امداد کے فنڈز حاصل کرنے کی شرط کے طور پر کام کررہے ہیں۔ ایک دوسرے ذریعے نے بتایا کہ امریکی فنڈ سے فراہم کردہ امداد کی چوری یا نقصان کی رپورٹس موصول ہونے کے بعد، یوایس ایڈ کے عملے نے شراکت دار تنظیموں کے ساتھ رابطہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا اس میں حماس ملوث تھی۔ تنظیمیں کہ حماس کے قریب ہونے کی اطلاع پر امداد کی تقسیم کو "دوبارہ ترتیب دیتی ہیں یا روک دیتی ہیں"۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

گڑگاؤں میں زیرحراست آسام کے مزدور رہا

جمعیۃ علماء کی کوششیں رنگ لائیں، آسام سے آئے وفد نے جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا

گڑگاؤں، (محمد مبارک میواتی) قومی راجدھانی سے ملحق ہریانہ کے گڑگاؤں میں مزدوری کے لیے آئے آسام کے محنت کشوں کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں پولیس نے 20 جولائی کو حراست میں لیا تھا، جنہیں جمعیۃ علماء شروع کیا تھا۔ 21 جولائی تک 6 مزدوروں کی تصدیق مکمل ہو چکی تھی اور انہیں رہا کر دیا گیا، جبکہ بقیہ مزدوروں کو بھی 24 جولائی کو باعزت رہا کر دیا گیا۔ پولیس کمشنر نے یہ بھی یقین دلایا کہ اگر کوئی فرد واقعی بنگلہ دیشی نکلتا ہے تو اسے کرے گی۔ واضح رہے کہ 24 جولائی کو آسام سے ایک وفد جس میں موجودہ رکن اسمبلی امین الاسلام، سابق رکن اسمبلی رفیق الاسلام اور دیگر شامل تھے، گڑگاؤں آئے تھے۔ انہوں نے رہا شدہ مزدوروں سے ملاقات کی اور جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مزدوروں کی رہائی کے لیے مؤثر اقدامات کیے۔ ٹھیکیدار ابو بکر، نائب صدر حاجی اقبال نے بھی جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا اور وفد نے صدر جمعیۃ علماء گڑگاؤں مولانا طاہر حسین کو شال پیش کر کے ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ اس موقع پر کئی درجن افراد موجود تھے۔

کے کارکنان کی مسلسل جدوجہد اور کوششوں کے نتیجے میں 24 جولائی کو رہا کر دیا گیا۔ جمعیۃ علماء گڑگاؤں کے صدر مولانا طاہر حسین نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند (ریاستی شاخ: ہریانہ، پنجاب، چنڈی گڑھ، ہماچل پردیش) اور گڑگاؤں یونٹ کے ایک وفد نے پولیس کمشنر وکاس اروڑا سے ملاقات کر کے واضح کیا تھا کہ یہ تمام مزدور آسام کے باشندے ہیں، نہ کہ بنگلہ دیشی شہری۔ اس موقع پر پولیس کمشنر نے وفد کو بتایا کہ ان افراد کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے بلکہ ان کے دستاویزات کی تصدیق کے لیے حراست میں رکھا گیا ہے اور تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے آسام اور مغربی بنگال کے متعلقہ اضلاع کے پولیس سپرنٹنڈنٹس کو خطوط بھیج کر تصدیق کا عمل بھی عزت و احترام کے ساتھ واپس بھیجا جائے گا۔ وفد میں شامل اہم افراد جو پہلے مل چکے تھے ان میں مولانا حکیم الدین اشرف اٹاوڑی صدر جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب، مولانا یحییٰ کریمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ، مفتی سلیم بنارسی صدر ضلع جمعیۃ علماء گڑگاؤں، مفتی سلیم ساکرس جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء میوات، مولانا دلشاد قاسمی آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند میوات، مولانا زاہد امینی گھاسیڑہ نائب صدر متحدہ پنجاب، مولانا طاہر صدر جمعیۃ علماء گڑگاؤں، ایڈوکیٹ عاطف حسین روپڑیا، ایڈوکیٹ صدام آزاد اور دیگر سماجی کارکنان و وکلاء موجود رہے۔ جمعیۃ علماء نے امید ظاہر کی تھی کہ آئندہ ایسے معاملات میں انتظامیہ زیادہ حساسیت اور سنجیدگی کا مظاہرہ

سارن: کرنٹ لگنے سے دو افراد کی موت

چھپرا: (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے دیگھواڑہ تھانہ علاقے میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ سید پور گاؤں کے رہنے والے مکیش کمار کی بیوی نشا دیوی (28) کی بجلی کا جھٹکا لگنے سے موت ہو گئی۔ تاہم نشا کے مائیکے والوں نے پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ بجلی کا کرنٹ لگا کر نشا کا قتل کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بستی لال گاؤں کا رہنے والا پنچ کمار (19) گھر پر کام کر رہا تھا۔ اس دوران اسے کرنٹ لگ گیا۔ خاندان والے پنچ کو علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

چنڈی گڑھ: وزیر صحت بلبیر سنگھ نے پنجاب کے سول ہسپتال کھنہ کی لیڈی ڈاکٹر کو معطل کر دیا۔ الزام ہے کہ خاتون ڈاکٹر نے دوران ڈیوٹی سے غفلت برتی۔

ہماچل ہائی کورٹ نے ڈرائیور کو ضمانت دی

مسافر کے ممنوعہ سامان کیلئے وہ ذمہ دار نہیں

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے ایک کیب ڈرائیور کو ضمانت دے دی ہے، جسے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا جب پولیس نے اس کی گاڑی میں ایک مسافر کے بیگ سے 1.511 کلو گرام چرس برآمد کی تھی۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ڈرائیور کو جرم سے جوڑنے کا کوئی ابتدائی ثبوت نہیں ہے۔ جسٹس راکیش کینتھلا کی سنگل بنچ نے اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ محض یہ حقیقت ہے کہ درخواست گزار ضبطی کے وقت گاڑی چلا رہا تھا اسے قصوروار ٹھہرانے کے لیے کافی نہیں ہے۔ جج نے کہا کہ پولیس تفتیش کے دوران ڈرائیور کا طرز عمل ایک ایسے شخص کے طرز عمل سے مطابقت رکھتا تھا جسے کسی غیر قانونی سرگرمی کا علم نہیں تھا۔ عدالت نے کہا، "اس نے ہدایات پر عمل کیا، اشارہ ملنے پر گاڑی کو روک دیا اور مطلوبہ دستاویزات پیش کیے، جیسا کہ کوئی بھی ڈرائیور کرتا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ پولیس اسٹیٹس رپورٹ میں ایسا کوئی مواد نہیں تھا جس سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست گزار نے غیر معمولی سلوک کیا تھا۔ معمول کی ناکہ بندی کے دوران گاڑی کو روکا گیا اور ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ایک مسافر نے ایک بیگ چھپانے کی کوشش کی۔ بعد میں بیگ میں چرس پائی گئی جس کے بعد ڈرائیور سمیت تینوں مسافروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ درخواست گزار نے دلیل دی کہ اسے بیگ میں موجود مواد کا علم نہیں تھا اور وہ صرف اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں نبھا رہا تھا۔

مشترکہ جیوسائنٹسٹ امتحان کے نتائج کا اعلان

نئی دہلی: (یو این آئی) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے اس سال 21 جون سے 22 جون کے دوران منعقد کیے گئے کمبائنڈ جیوسائنٹسٹ (مین) امتحان 2025 کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن کی طرف سے جاری کردہ فہرست میں شامل رول نمبر والے امیدواروں کو پرسنالٹی ٹیسٹ/انٹرویو کے اگلے مرحلے کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔

کمیشن نے واضح کیا ہے کہ جب تک تمام پہلوؤں سے امیدواروں کی اہلیت کا جائزہ نہیں لیا جاتا تب تک اُن کی امیدواری عارضی رہے گی۔ ایسے اہل امیدواروں کو پرسنالٹی ٹیسٹ کے وقت عمر، تعلیمی قابلیت، ذات/زمرہ، ای ڈبلیو ایس اور معذوری (اگر کوئی ہو) کے اپنے دعووں کے ثبوت میں اصل سرٹیفکیٹ جمع کرانے ہوں گے۔ امتحان کے اصولوں کے مطابق یو پی ایس سی کی ویب سائٹ https://upsconline.gov.in پر درخواست جمع کرنے کے لیے 29 جولائی سے 12 اگست (شام 6 بجے) یعنی 15 دن کا وقت دیا جائے گا۔ امیدواروں کو اپنی تعلیمی لیاقت کی تفصیل کو اپ ڈیٹ اور درست دستاویزات اپ لوڈ کرنی ہوتی ہیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں امیدواروں کی نامزدگی منسوخ کر دی جاتی ہے۔

اس مدت میں امیدوار اپنا پتہ، سروس کی تفصیلات، اعلیٰ تعلیم اور سروس آپشن جیسی تفصیلات میں بھی ترمیم کر سکتے ہیں۔ ان کو حتمی سمجھا جائے گا۔ جلد ہی انٹرویو کے شیڈول کا یو پی ایس سی کی ویب سائٹ پر اعلان کر دیا جائے گا اور امیدواروں کو ای میل کے ذریعے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ انٹرویو کی تاریخ میں تبدیلی کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ سے آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں حد بندی کیلئے مرکزی حکومت کو ہدایت دینے کی عرضی خارج

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز آندھرا پردیش اور تلنگانہ کی حد بندی کر کے اسمبلی حلقوں کی تعداد بڑھانے کی عرضی مسترد کر دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائمالیہ باغچی کی بنچ نے کے پرشوتم ریڈی کی درخواست مسترد کر دی، جس میں یہ دلیل دی گئی تھی کہ جموں و کشمیر کے لیے حد بندی کی گئی اور اسمبلی حلقوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا، لیکن آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں ایسا نہیں کیا گیا۔ درخواست گزار نے اسے مرکزی حکومت کی من مانی اور آئین کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔

بنچ نے ریڈی کی اس درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ اور آندھرا پردیش ریاستوں کو جموں و کشمیر کی مانند نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ بنچ کا خیال تھا کہ اس سے (درخواست قبول کرنے سے) تمام ریاستوں کے لیے مساوات کا مطالبہ کرنے کے کئی راستے کھل جائیں گے۔ بنچ نے کہا، "ہمارا خیال ہے کہ آرٹیکل 170(3) کے تحت آئینی مینڈیٹ ہی ایک رکاوٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ حد بندی کا مطالبہ اس کے برعکس ہے۔

تنظیم نو کے جموں و کشمیر آئین کے حصہ VII کے باب 3 کے تحت زیر انتظام نہیں ہے۔ اس لیے، ہمیں نہیں لگتا کہ آندھرا پردیش اور تلنگانہ کو متنازعہ حد بندی کے نوٹیفکیشن سے باہر رکھنا منمانی یا آئین کی خلاف ورزی ہے۔" واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں 2022 میں حد بندی کی گئی تھی اور اسمبلی سیٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تھا۔

میگھالیہ میں شادی سے پہلے ایچ آئی وی ٹیسٹ کو لازمی کرنے پر غور

شیلانگ: (یو این آئی) میگھالیہ حکومت ریاست میں ایچ آئی وی/ایڈز کے بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کے لیے شادی کرنے والے لوگوں کے لیے ایچ آئی وی ٹیسٹ کو لازمی بنانے پر غور کر رہی ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر ڈاکٹر ماجیل امپارین لنگدوہ نے کہا کہ انفیکشن کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر حکومت ایسی پالیسی کو لاگو کرنے کے لیے قانونی امکانات تلاش کرے گی۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا، "گوا نے کسی بھی جوڑے کی شادی سے پہلے ایچ آئی وی ایڈز کی جانچ کو لازمی قرار دیا ہے، تو میگھالیہ میں اپنے قوانین کیوں نہیں ہونے چاہیے۔ محترمہ لنگدوہ نے کہا، "ہم قانونی ماہرین اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مشاورت سے ایسے قانون کی فزیبلٹی کا جائزہ لیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ میگھالیہ ان ریاستوں میں چھٹے نمبر پر ہے جہاں ملک میں ایچ آئی وی کا سب سے زیادہ پھیلاؤ ہے۔

منی پور: منشیات، غیر قانونی شراب اور باغیوں کے خلاف سخت کارروائی

امپھال: (یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے منشیات کی اسمگلنگ، شراب کی غیر قانونی نقل و حمل، اور باغی سرگرمیوں میں ملوث کئی افراد کو ریاست بھر میں کی گئی سخت کارروائیوں کے دوران گرفتار کیا ہے۔ ساتھ ہی غیر قانونی امیگریشن کے خلاف بھی اقدامات کو تیز کر دیا گیا ہے۔ یہ ریاست گیر کارروائیاں سرحد پار خطرات اور داخلی سلامتی کے خدشات کے درمیان امن و امان بحال کرنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے کنگپوکپی ضلع میں کھلن گاؤں سے شروع ہونے والی ایک منشیات اسمگلنگ کی کارروائی کے سلسلے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے 273 صابن کے ڈبے برآمد کیے جن میں تقریباً 3.5 کلوگرام ہیروئن چھپائی گئی تھی۔ اس کے علاوہ نقدی، سات موبائل فون اور دو چار پہیہ گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ ایک علیحدہ کارروائی میں نیشنل ہائی وے 37، نونی تھانے کے تحت دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے 1,429 غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد کی گئی۔ تمام سامان اور افراد کو ایکسائز محکمے کے حوالے کر دیا گیا۔ غیر قانونی تارکین وطن کی بڑھتی ہوئی آمد پر تشویش کے پیش نظر، منی پور پولیس نے تمام اضلاع کے سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو نئے احکامات جاری کیے ہیں جن میں بنگلہ دیشی، روہنگیا اور پاکستانی افراد کی شناخت، نقل و حرکت کی روک تھام، اور ملک بدری سے متعلق تفصیلی اقدامات شامل ہیں۔ غیر محفوظ اور سرحدی علاقوں میں تلاشی کی کارروائیوں کے دوران، پولیس نے سیدن کے علاقے میں بڑی کارروائی کی، جہاں اسلحے اور گولہ بارود کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔

ہتھ کرگھا کاٹیج انڈسٹری کیلئے پچھلے پانچ سال میں 1,480.71 کروڑ روپے جاری کیے گئے: گری راج

نئی دہلی: (یو این آئی) ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ ہتھ کرگھ صنعت کی چوتھی کل ہند مردم شماری 20-2019 کے مطابق ملک بھر میں 31.45 لاکھ کنبے ہیں جن میں 35.22 لاکھ ہتھ کرگھ بنکر اور متعلقہ کارکن شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے ایک تحریری جواب میں بتایا کہ "ہتھ کرگھے کی ترقی اور بنکروں کی فلاح و بہبود کے لیے ٹیکسٹائل کی وزارت دو اہم اسکیمیں نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) اور خام مال کی سپلائی اسکیم (آر ایم ایس ایس) نافذ کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے ایک تحریری جواب میں بتایا کہ 21-2020 سے 25-2024 تک این ایچ ڈی پی اور آر ایم ایس ایس کے تحت 1,480.71 کروڑ روپے جاری کیے گئے اور 1,516 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہینڈلوم کی صنعت اب بھی زیادہ تر غیر منظم ہے اور حکومت بنکروں کو براہ راست روزگار فراہم نہیں کرتی ہے۔ اس کے بجائے، روایتی مہارت پر مبنی ملازمتیں اب بھی اس صنعت میں روزی روٹی کو برقرار ہوئے ہیں۔

جام نگر میں پانچ روزہ 'ونتارا گجراج سمیلن' کا انعقاد

جام نگر (گجرات): (یو این آئی) اننت امبانی کے ذریعہ چلائے جانے والے ہندوستان کے معروف وائلڈ لائف ریسکیو اینڈ کنزرویشن سنٹر نے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے پروجیکٹ ہاتھی کے تعاون سے جام نگر میں پانچ روزہ 'ونتارا گجراج سمیلن' کا انعقاد کیا۔ یہ ملک کا سب سے بڑا تربیتی پروگرام ہے جو ہاتھیوں کی خدمت اور دیکھ بھال کے لیے وقف ہے۔ کانفرنس میں 100 سے زیادہ مہوتوں اور ہاتھیوں کے ماہرین کو روایتی اور سائنسی دیکھ بھال کے طریقوں کی تربیت دی جائے گی۔ تربیت مکمل ہونے پر شرکاء کو سرٹیفکیٹ فراہم کیے جائیں گے۔ ونتارا کے سی ای او، ویوان کارانی نے کہا، "یہ کانفرنس صرف تربیت کا ایک پلیٹ فارم نہیں ہے، بلکہ ایک حساس اور ہمدرد مستقبل کی بنیاد ہے۔ ہمارا مقصد روایتی علم اور جدید سائنس کے امتزاج سے ہاتھیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک مضبوط اور پائیدار نظام بنانا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہاتھیوں کا تحفظ صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہے، جو مہارت اور احتیاط پر مبنی پالیسیوں کو اپناتے ہیں۔ ان میں سے۔" "اس تقریب کا اہتمام رادھے کرشنا مندر ہاتھی ویلفیئر ٹرسٹ کیمپس جام نگر میں کیا جا رہا ہے، جو ونتارا کے تحت کام کرنے والی ایک فلاحی تنظیم ہے۔ ونتارا اس وقت 250 سے زائد ہاتھیوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، جن کی خدمت 500 سے زیادہ تربیت یافتہ عملہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی حیات کے ماہرین اور افریقی ملک کانگو کے اہلکار بھی تربیتی مقاصد کے لیے یہاں موجود ہیں۔ قومی چڑیا گھر کے ڈائریکٹروں کی کانفرنس بھی اکتوبر میں ونتارا میں منعقد کی جائے گی۔

مونگیر: شیخ پورہ ضلع کے رامدھین مہاودیالیہ میں پروفیسر یوگیندر کمار نے طالب علم کو دھمکی دیکر کہا کہ 'اگر تم یہاں سے بھاگو گے تو میں تمہیں چیر پھاڑ کر رکھ دوں گا'۔

بہار قانون سازیہ کا مانسون اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار قانون ساز اسمبلی کے دونوں ایوانوں کی کارروائی آج مانسون اجلاس ختم ہونے کے بعد غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ قانون سازیہ کا مانسون اجلاس 21 جولائی کو شروع ہوا اور اس دوران دونوں ایوانوں کی پانچ میٹنگیں ہوئیں۔ وقفہ طعام کے بعد جیسے ہی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا، اپوزیشن ارکان نے ووٹر لسٹ کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) میں مبینہ بے ضابطگیوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے اس طرح کے عمل کو اس سال اکتوبر۔نومبر میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل لوگوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کی کوشش قرار دیا۔ اپوزیشن ارکان نے اس معاملے کو لیکر الیکشن کمیشن اور حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے ایوان میں ہنگامہ کیا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان مختلف کمیٹیوں کی رپورٹس اور دیگر اہم رپورٹس ایوان میں پیش کی گئیں۔ جب اپوزیشن ارکان پرسکون نہ ہوئے اور احتجاج جاری رکھا تو اسپیکر نند کشور یادو نے ایوان کی کارروائی ڈھائی بجے تک ملتوی کر دی۔ جب ایوان کا دوبارہ اجلاس شروع ہوا تو اسپیکر نے کہا کہ توجہ دلاؤ تحریک کے ذریعے اٹھائے گئے مسائل اور وقفہ طعام کے بعد اٹھائی جانے والی تمام غیر سرکاری قراردادوں کو متعلقہ کمیٹیوں کو بھیج دیا جائے گا۔ جس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی۔ یہ 17ویں بہار قانون ساز اسمبلی کا آخری اجلاس تھا اور اگلے اسمبلی انتخابات اس سال اکتوبر۔نومبر میں ہونے والے ہیں۔

دوسری جانب بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے بھی ایوان کا طے شدہ کام مکمل ہونے کے بعد ایوان کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا۔ بہار ہندو مذہبی ٹرسٹ (ترمیمی) بل 2025، بہار گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (پہلی ترمیم) بل 2025، بہار میونسپلٹیز (ترمیمی) بل 2025، بہار اسپیشل سروے اینڈ سیٹلمنٹ (ترمیمی) بل 2025 بہار زرعی زمین (غیر۔زرعی مقاصد کیلئے) (ترمیمی) بل 2025 اور بہار انڈر گراؤنڈ پائپ لائن ترمیمی بل 2025، سمیت کل 13 بل مانسون اجلاس کے دوران ریاستی مقننہ کے دونوں ایوانوں میں منظور کیے گئے۔ مانسون سیشن کے دوران دونوں ایوانوں میں مالی سال 26-2025 کا پہلا ضمنی بجٹ اور متعلقہ بہار تخصیصی بل کو بھی منظور کیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ اٹھایا جس سے دونوں ایوانوں کی کارروائی میں خلل پڑا۔

یوگی حکومت نے 'ویر' ساورکر بیان معاملے میں راہل گاندھی کو بھیجے گئے عدالتی سمن کی حمایت کی

نئی دہلی: (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے 'ویر' ساورکر پر متنازعہ بیان کے معاملے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نچلی عدالت کی طرف سے جاری سمن کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان پر (مسٹر گاندھی) لگے الزامات سے جان بوجھ کر نفرت پھیلانے کا اشارہ ملتا ہے۔ ریاست کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے لکھنؤ کی ایک عدالت کی طرف سے اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی کو جاری کیے گئے سمن کو درست قرار دیتے ہوئے اس معاملے میں مداخلت نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ نچلی عدالت نے مہاراشٹر میں 2022 کے 'بھارت جوڑو' پروگرام کے دوران متنازعہ تبصرے کے سلسلے میں یہ سمن جاری کیا تھا۔ حلف نامے میں کہا گیا کہ سمن کا حکم کیس فائل، بیانات اور تحقیقاتی رپورٹس کی دوبارہ جانچ پڑتال کے بعد کیا گیا، جو اپوزیشن لیڈر کے خلاف لگائے گئے الزامات کی تائید کرتے ہیں۔ تحقیقات کی بنیاد پر لگائے گئے الزامات سے پہلے سوچے سمجھے اقدامات کے ذریعے نفرت پھیلانے کا اشارہ ملتا ہے، جو جرم کے زمرے میں آتا ہے۔

حکومت نے اپنے حلف نامے میں کہا، "مجسٹریٹ نے حقائق اور شواہد پر مناسب عدالتی صوابدید کا استعمال کیا اور پہلی نظر میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 153-اے اور 505 کے تحت کیس کا تعین کیا"۔ ایڈوکیٹ نرپیندر پانڈے کی شکایت پر لکھنؤ کی عدالت کی طرف سے جاری سمن کے خلاف مسٹر گاندھی کی عرضی پر سپریم کورٹ جمعہ کو سماعت کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 25 اپریل 2025 کو سپریم کورٹ نے مسٹر گاندھی کے خلاف سمن جاری کرنے کے ٹرائل کورٹ کے حکم پر روک لگا دی تھی لیکن انہیں آزادی پسندوں کے خلاف مزید توہین آمیز تبصرہ کرنے سے باز رہنے کو کہا تھا۔ بنچ نے ان کے وکیل سے کہا، "یہ واضح کیا جاتا ہے، ہم کسی بھی مزید بیان پر ازخود نوٹس لیں گے اور راحت کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ ہم آپ کو آزادی پسندوں کے بارے میں کچھ بھی کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے ہمیں آزادی دلائی ہے۔

وکیل کی طرف سے دسمبر 2024 میں لکھنؤ کی ایک عدالت میں شکایت درج کرانے کے بعد مجرمانہ کارروائی شروع کی گئی تھی۔ مہاراشٹر کے اکولا ضلع میں اپنی بھارت جوڑو یاترا کے دوران ایک ریلی میں، مسٹر گاندھی نے 17 نومبر 2022 کو مبینہ طور پر تبصرہ کیا تھا کہ ونائک دامودر ساورکر ایک برطانوی ملازم تھے جنہیں پنشن ملتی تھی۔

جموں میں پٹواری رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار: اے سی بی

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے پٹوار حلقہ دنسال جموں سے ایک پٹواری کو 20 ہزار روپے رشوت مانگنے اور لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ بیورو کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا: ' جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ سرکاری ملازم چونی لال، پٹواری پٹوار حلقہ دنسال نے حد بندی کی رپورٹ فراہم کرنے پر شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے رشوت کا مطالبہ کیا'۔ انہوں نے کہا: ' بات چیت کے بعد ملزم چونی لال 75 ہزار روپے لینے پر راضی ہو گیا اور 25 ہزار روپے رشوت کی پہلی قسط کا مطالبہ کیا۔ تاہم شکایت کنندہ پہلی قسط کے طور پر 25 ہزار روپوں کا بندوبست نہیں کر سکا اور اس کے بجائے وہ صرف 20 ہزار روپوں کا بندوبست کر سکا'۔ بیان میں کہا گیا: ' چونکہ، شکایت کنندہ رشوت نہیں دینا چاہتا تھا لہٰذا اس نے قانون کے تحت ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے اے سی بی کی طرف رجوع کیا'۔ انہوں نے کہا: ' شکایت موصول ہونے پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس میں متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کی گئی اور اسی کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت ایف آئی آر نمبر 15/2025 U/S 7 پولیس اسٹیشن اے سی بی جموں میں درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی'۔ موصوف ترجمان نے کہا: ' تحقیقات کے دوران، گزیٹیڈ رینک کے افسر کی سربراہی میں ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی، ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم کو آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے 20 ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا'۔ انہوں نے کہا: ' ملزم کو قانون کی مناسب کارروائی کے بعد اے سی بی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کر لیا اور ٹریپ ٹیم سے وابستہ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کی گئی۔ ان کا کہنا تھا: ' علاوہ ازیں آزاد گواہوں اور مجسٹریٹس کی موجودگی میں ملزم کے دفتر اور سسرال کے گھر کی تلاشی بھی لی گئی'۔

رتلام: رتلام میں چوروں نے کانگریس لیڈر کی بہنوں اور آر پی ایف ایس آئی سمیت تین گھروں کے تالے توڑ کر چوری کی واردات کو انجام دیا۔

روزنامہ صحافت

برطانیہ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ

ہندوستان اور برطانیہ نے ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر دستخط کیے ہیں جس سے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت میں تقریباً چونتیس بلین ڈالر کا اضافہ متوقع ہے۔ یورپی یونین سے علیحدگی کے بعد کسی بھی ملک کے ساتھ یہ برطانیہ کا سب سے بڑا اور اقتصادی لحاظ سے اہم معاہدہ ہے۔ اس معاہدے سے بھارتی برآمدات کے ننانوے فیصد پر ڈیوٹی ختم ہوجائے گی اور برطانوی کاروں سمیت کئی دیگر اشیا پر ڈیوٹی بھی کم ہوجائے گی۔ اس معاہدے کو دنیا میں کشیدگی اور دباؤ کی سیاست کے موجودہ دور میں ایک بہتر سفارتی کامیابی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے دوسری بار امریکی صدر بننے کے بعد فرائض کے حوالے سے کس قسم کا تنازعہ پیدا کردیا ہے۔ ایسے میں ہندوستان نے نئے آپشن بنانے اور پرانے کو مضبوط کرنے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھایا ہے۔ برطانیہ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ اس سمت میں اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو اس نتیجے پر پہنچنے میں تقریباً تین سال لگ گئے۔ اس وقت دنیا جس طرح ٹیرف کے معاملے پر تجارتی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے، اس کے لیے ضروری تھا کہ معاہدے کے ہر نکتے پر قانونی چھان بین اور آٹوموبائل انڈسٹری کے تناظر میں ڈیوٹی سے استثنیٰ سے متعلق معاملات پر غور کیا جائے۔ اگر یہ دوطرفہ معاہدہ نتیجہ خیز ہوتا ہے تو ہندوستان کے ملبوسات، جوتے، سمندری غذا، انجینئرنگ کے سامان، جواہرات اور زیورات کی برآمد کو برطانوی بازار تک بہتر رسائی حاصل ہوسکے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کی زرعی اور فوڈ پروسیسنگ مصنوعات کے لیے بھی نئی راہیں کھلیں گی۔ اس طرح ملک کے نوجوانوں اور کسانوں کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھلیں گے۔ دوسری طرف، برطانیہ سے طبی آلات اور اسپیئر پارٹس جیسی مصنوعات ہندوستان میں نسبتاً کم قیمت پر دستیاب ہوں گی۔ تاہم دانشورانہ املاک کے حقوق سے متعلق معاملے پر خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس لیے ہندوستان کو مستقبل میں بھی محتاط رہنا ہوگا کیونکہ صحت کا حق، سستی ادویات کی دستیابی اور پیٹنٹ کا منصفانہ نظام بنیادی تشویش ہونی چاہیے۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان یہ دوطرفہ معاہدہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنی شرائط پر اقتصادی معاملات پر کئی ممالک کو متاثر کرنے اور چلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ اگر بین الاقوامی سطح پر امریکہ کی سہولت کے مطابق فیصلے نہ کیے گئے تو من مانی ٹیرف اور مزید پابندیوں کی باتوں کے درمیان تجارتی معاہدہ کیسے سامنے آئے گا۔ جب تک دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات دوطرفہ اور مشترکہ مفادات کو یقینی بنانے کی پالیسی پر مبنی نہیں ہوں گے، اس سے کوئی ٹھوس مطلب کچھ نہیں نکلے گا۔ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ کس طرح دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے معاہدے کو بہتر شکل دی جاسکتی ہے۔ تاہم جس طرح ترقی یافتہ ممالک اپنے مفاد کے لیے شرائط پر مبنی تعلقات کو سفارتی فارمولہ بناتے ہیں، اسی طرح بھارت کو بھی اپنے مفادات کے بارے میں چوکنا اور ہوشیار رہنا ہوگا۔

ملک کی معیشت کو تباہ کن پالیسوں سے خطرہ

سراج نقوی

> وزیر مملکت برائے خزانہ کا راجیہ سبھا میں دیا گیا بیان کھڑگے کے اس الزام سے ایک روز قبل دیا گیا تھا، اور کھڑگے نے اپنے الزام میں اس کا حوالہ بھی دیا ہے۔ غیر مصدقہ ذرائع تو یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ بینکوں کے ذریعے معاف کی گئی یہ رقم تیس لاکھ کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔ ان دعوؤں پر یقین نہ بھی کریں تب بھی جو کچھ حکومت نے راجیہ سبھا میں قبول کیا ہے اس سے تو انکار ممکن نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی رقم کارپوریٹ دوستوں پر معاف کرنے کا ملک کو کوئی فائدہ ہوا یا اس معافی کے بدلے کسی دوسری کھڑکی سے صنعتکاروں اور سرمایہ داروں نے حکومت کے اس احسان کا بدلہ چکایا؟ ظاہر ہے گونگے کا گڑ کھائے بیٹھی حکومت سے اس سوال کا جواب ملنے کی کوئی امید نہیں کی جاسکتی۔

موجودہ حکومت نے چند پسندیدہ صنعتکاروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے جو اقتصادی پالیساں اختیار کی ہیں ان کے منفی اثرات اب واضح طور پر ملک کی معیشت پر نظر آنے لگے ہیں۔ اس تعلق سے دو خبریں باعث تشویش ہیں۔ پہلی خبر آر بی آئی کے حوالے سے بزنس اسٹینڈرڈ نے شائع کی ہے اور دوسری خبر مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری کے راجیہ سبھا میں دیے گئے ایک تحریری جواب پر مبنی ہے۔

بزنس اسٹینڈرڈ نے ریزرو بنک کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ سال کے مئی ماہ کے مقابلے میں اس سال مئی میں ایف ڈی آئی یعنی فارین ڈائریکٹ انویسٹمنٹ میں 98.2 فیصدی کی گراوٹ درج کی گئی، اور مئی 2025 میں صرف چار کروڑ ڈالر کا ایف ڈی آئی ہی ہندوستان آیا۔ یہ اعداد وشمار دراصل ہندوستان سے غیر ممالک میں کی گئی سرمایہ کاری کو گھٹا کر باقی ایف ڈی آئی کی رقم پر مبنی ہیں۔ اس گراوٹ کا سبب بھی دراصل یہی ہے کہ ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والے زیادہ تر غیر ملکی سرمایہ کار اپنا پیسہ واپس لے گئے۔ اس کے شانہ بشانہ ہندوستانی سرمایہ کاروں نے پہلے کے مقابلے میں غیر ممالک میں زیادہ سرمایہ کاری کی۔ یعنی آسان لفظوں میں کہیں تو خواہ وہ ہندوستانی سرمایہ کار ہوں یا پھر ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والے غیر ملکی سرمایہ کار، سب نے ہی ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ مئی ماہ میں ہی ہندوستان سے باہر لے جائی گئی رقم پانچ کروڑ ڈالر ہے۔ ظاہر ہے یہ رجحان حکومت کی تباہ کن معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ چند بلکہ صرف ایک یا دو ہندوستانی سرمایہ کاروں کو چھوڑ دیں تو کوئی بھی سرمایہ کار ہندوستان میں موجودہ حالات میں سرمایہ کاری کو فائدے کا سودا نہیں مان رہا ہے، اور باہر کا رخ کر رہا ہے۔ اس رجحان کا سب سے اہم سبب حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کے ساتھ سیاسی پالیسیاں بھی ہیں۔ ایک طرف حکومت اپنے منھ لگے سرمایہ کاروں اور صنعتکاروں کے بنکوں کے قرضے معاف کرا کے اس سے حکمراں جماعت کے لیے اقتصادی وسیاسی فائدے حاصل کر رہی ہے تو دوسری طرف فرقہ پرست عناصر کی سرگرمیوں کو اس حد تک بے لگام کردیا گیا ہے کہ اس کا خمیازہ چھوٹے اور متوسط درجے کے صنعتکاروں اور کاروباریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے، اور یہ طبقہ حکمراں جماعت کا حامی ہونے کے باوجود موجودہ سیاسی و سماجی صورتحال کے سبب سخت پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ مذہب اور ذات برادری کے نام پر آئے دن ہونے والے تشدد اور اس تعلق سے حکومت اور انتظامیہ کی چشم پوشی نے چھوٹے کاروباریوں کو یہ احساس کرایا ہے کہ وہ محفوظ نہیں ہے۔ اس کا اثر کسی نہ کسی طرح غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاری پر پڑ رہا ہے اور جو سرمایہ کار ملک سے باہر پیسا لے جانے کی پوزیشن میں ہیں وہ ایسا ہی کر رہے ہیں۔ 'میڈ ان انڈیا' کو فروغ دینے کے وعدوں کے ساتھ بر سر اقتدار آئی پارٹی ایسا نہ کرپائی اس سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اس نے 'میڈ ان انڈیا' کے نشانے کو پورا کرنے کے لیے دل و جان سے لگے سرمایہ کاروں کو اس معاملے میں مایوس کیا۔ نتیجہ سامنے ہے۔ کوئی بھی سرمایہ کار کسی ایسی جگہ پیسا لگانا نہیں چاہیگا کہ جہاں اشتعال انگیزی کو سرکاری سرپرستی حاصل ہو، جہاں مذہب اور ذات برادری کے نام پر لوگ تشدد کو جائز مان کر امن وامان کو نقصان پہنچانے کو شان اور ہندوتو کا حق مانتے ہوں۔ جہاں حکومت سرمایہ کاروں کو فائدے پہنچانے اور ان سے اپنی سیاسی جماعت کے لیے چندہ لینے کو حق سمجھے، وہاں عام سرمایہ کاری کی دلچسپی کم ہی ہوگی۔ اگر کسی مال کے کسی گوشے میں کسی شخص کے نماز پڑھنے پر ہی سرکاری حمایت یافتہ غنڈے ہنگامہ کردیں تو کون چاہیگا کہ ایسے لوگوں کے لیے شاندار مال کھول کر اپنے سرمائے کو آگ لگائے۔ اس صورتحال نے ہی سرمایہ کاروں کو دیگر ممالک میں سرمایہ کاری کی طرف مائل کیا، لیکن حکومت شائد اس طرح کے دلائل کو قبول نہ کرے۔ اس لیے کہ حکمرانوں کے سامنے اصل نشانہ ملک کی ترقی اور اس کی معیشت کو اوپر لے جانا نہیں بلکہ کچھ طبقات کو قومی دھارے سے کاٹ کر یہاں 'ہندوتو واد' اور 'منوواد' کو نافذ کرنا ہے، اور ایسا کیا بھی جارہا ہے۔

دوسری خبر جس کا ذکر کیا گیا وہ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ کے راجیہ سبھا میں دیے گئے ایک جواب سے متعلق ہے۔ گذشتہ بائیس جولائی کو وزیر موصوف نے راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ مالی سال 2015-16 سے مالی سال 2024-2025 کے درمیان سرکاری بنکوں نے بارہ لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے 'بٹے کھاتے' میں ڈال دیے یا معاف کردیے۔ حالانکہ وزیر موصوف نے یہ وضاحت بھی کی کہ 'بٹے کھاتے' کا مطلب قرض معاف کرنا نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان قرضوں کی وصولی کا امکان ختم ہوگیا ہے۔ لیکن اس بظاہر سادہ سے جواب کی حقیقت یہ ہے کہ 'بٹے کھاتے' میں ڈالی گئی رقم کا بڑا حصہ کسی عام قرضدار کا نہیں بلکہ اس فہرست میں بڑے صنعتکار بھی شامل ہیں۔ سن 2020 میں ایک آر ٹی آئی کارکن کے سوال کے جواب میں ریزرو بنک نے بتایا تھا کہ ملک کے پچاس بڑے صنعتکاروں و سرمایہ کاروں کے ذریعے لیے گئے 68,607 کروڑ روپے کے قرضوں کو معاف کیا گیا۔ ان میں نیرو مودی اور میہول چوکسی کے نام بھی شامل تھے۔ واضح رہے کہ میہول چوکسی الزام لگا چکے ہیں کہ انھوں نے بی جے پی اور حکومت کو ایک بڑی رقم عطیے کے طور پر دی۔ چند روز قبل ہی کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی حکومت پر الزام لگا لگایا کہ اس نے اپنے 'کارپوریٹ دوستوں' کو فائدہ پہنچانے کے لیے سرکاری بنکوں سے تقریباً بارہ لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کرائے ہیں۔ وزیر مملکت برائے خزانہ کا راجیہ سبھا میں دیا گیا بیان کھڑگے کے اس الزام سے ایک روز قبل دیا گیا تھا، اور کھڑگے نے اپنے الزام میں اس کا حوالہ بھی دیا ہے۔ غیر مصدقہ ذرائع تو یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ بینکوں کے ذریعے معاف کی گئی یہ رقم تیس لاکھ کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔ ان دعوؤں پر یقین نہ بھی کریں تب بھی جو کچھ حکومت نے راجیہ سبھا میں قبول کیا ہے اس سے تو انکار ممکن نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی رقم کارپوریٹ دوستوں پر معاف کرنے کا ملک کو کوئی فائدہ ہوا یا اس معافی کے بدلے کسی دوسری کھڑکی سے صنعتکاروں اور سرمایہ داروں نے حکومت کے اس احسان کا بدلہ چکایا؟ ظاہر ہے گونگے کا گڑ کھائے بیٹھی حکومت سے اس سوال کا جواب ملنے کی کوئی امید نہیں کی جاسکتی۔ دوسری طرف کسانوں کے قرضوں کا معاملہ ہے۔ اس سلسلے میں بھی حالانکہ مصدقہ اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں لیکن دعویٰ کیا جاتا ہے کہ گزشتہ دس برسوں میں کسانوں کے صرف 4.7 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے گئے۔ جبکہ اس دوران کئی ہزار کسانوں نے خراب فصلوں اور دیگر اسباب کے ساتھ ساتھ قرضوں کے بوجھ کے سبب بھی خودکشی کر لی۔ ظاہر ہے ایسے واقعات کی کمی نہیں ہے کہ جہاں کسانوں کے بہت چھوٹے قرضوں کے لیے بھی بنکوں کی طرف سے ان پر زیادہ دباؤ ڈالا گیا اور اس کے نتیجے میں کسانوں کو خودکشی کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ زراعت ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اور اگر کسانوں کے مسائل پر ہی توجہ نہیں دی جائیگی تو اس کا راست اثر بھی ملک کی معیشت پر ہی پڑے گا۔

مذکورہ حقائق کی روشنی میں ایک سرسری جائزہ بھی یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ فرقہ وارانہ تشدد، حکومت کے چہیتے صنعتکاروں پر سرکاری بنکوں کی عنایات بے جا اور کسانوں کے مسائل سے بڑی حد تک بے تعلقی حکومت کی ایسی غیر اعلانیہ یا اعلانیہ پالیسیاں ہیں کہ جن کا راست اثر ہماری معیشت پر پڑا ہے اور ملک معاشی بد حالی کی طرف بڑھا ہے۔ یعنی یہ پالیسیاں ملک کیلئے تباہ کن ثابت ہورہی ہیں۔

□□□

غزل

ذکی طارق بارہ بنکوی

ما سوا تیرے مری جان و جگر شام کے بعد
مجھ کو کچھ بھی نہیں آتا ہے نظر شام کے بعد

میرے کمرے میں بھی اگتا ہے قمر شام کے بعد
اور شانے پہ مرے رکھتا ہے سر شام کے بعد

گھر سے کس طرح میں نکلوں کہ جکڑ لیتے ہیں
بحرِ جذبات کے پر پیچ بھنور شام کے بعد

سارا دن دوڑتا رہتا ہوں برائے روزی
میری تخئیل کا ہوتا ہے سفر شام کے بعد

جس طرف پڑتا ہے اس حور و پری وش کا گھر
کس لئے جاتے ہو تم روز ادھر شام کے بعد

فکرِ فردا مری نیندوں کو اڑا دیتی ہے
روز ہو جاتی ہے میری تو سحر شام کے بعد

اہلِ فن دیکھ کے جن کو دھنیں سر کو اپنے
اس میں آجاتے ہیں کچھ ایسے ہنر شام کے بعد

ان سے جھگڑا تو مرا صبح پہر میں تھا ہوا
نبض ہے میری مگر زیر و زبر شام کے بعد

اپنے من چاہے کسی یار کی قربت کے طفیل
زندگی اصل میں ہوتی ہے بسر شام کے بعد

جھانکنے آتا ہے جب چاند سے رخ والا وہ
جگمگا اٹھتے ہیں سب روزنِ در شام کے بعد

ابھی تو اتنی گھٹن بڑھے گی کہ سانس لینا عذاب ہوگا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

گزشتہ سے پیوستہ

ان کے گھر میں جو آفس تھی اسے سیل کردیا گیا اور سوشل میڈیا کی ٹیم کو بھی وہاں سے ہٹادیا گیا، اب عنقریب وہ بنگلہ ان کو خالی کرنا ہوگا، اسی طرح ان کو وداعی خطاب کا موقع بھی نہیں دیا گیا یعنی بغیر وداعی خطاب کے ہی وہ اپنے عہدے سے سبکدوش کردیئے گئے، یہ کام جتنی تیز رفتاری اور پراسرار انداز میں ہوا ظاہر ہے کہ اپوزیشن اس پر سوال پوچھ رہی ہے لیکن حکومت کی طرف سے ابھی تک کوئی واضح ردعمل نہیں آیا ہے، صرف وزیراعظم نے ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے، باقی دوسرے لیڈران اور حکومت کے نمائندے اس مسئلے پر خاموش ہیں، صدر کانگریس پارٹی ملکارجن کھڑگے اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران سوال پوچھ رہے ہیں کہ دھنکو کیوں مستعفی ہوئے؟ حکومت اس کی وضاحت پیش کرے لیکن ہر طرف سناٹا پسرا ہوا ہے، ملک ارجن کھڑگے نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس بارے میں وضاحت پیش کرے، جگدیپ دھنکو جنہوں نے اگست 2022 سے 14 ویں نائب صدر جمہوریہ کے عہدے پر خدمات انجام دی، 21 جولائی کو پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن ہی اپنی خدمات سے سبکدوشی اختیار کی ان کے اچانک استعفیٰ سے ہرایک کو حیرت ہوئی بلکہ اپوزیشن کو حکومت پر تنقید کرنے کا نیا ہتھیار ہاتھ آگیا کیونکہ بیشتر اپوزیشن لیڈر اسے سیاسی اقدام خیال کر رہے ہیں، راجیہ سبھا کے قائد اپوزیشن و صدر کانگریس پارٹی ملک کارجن کھڑگے نے اخباری نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کے پیچھے کے جو اسباب ہیں اس سے انہیں کچھ لینا دینا نہیں ہے، حکومت اسے جانتی ہے اس پر تبصرہ کرنا ہمارا کام نہیں ہے، استعفیٰ قبول کیا جائے یا نہیں یہ حکومت کا معاملہ ہے اس سے ہمیں کچھ لینا دینا نہیں، استعفیٰ ایسے وقت دیا گیا جب پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس شروع ہوا جس سے قیاس آرائیاں شروع ہوگئی کانگریس لیڈر گوربھ گوگوئی نے بھی دھنکو کے اچانک استعفیٰ پیش کرنے اور مرکز کی جانب سے بیان جاری نہ کرنے پر سوال کیا اور کہا کہ وہ نائب صدر جمہوریہ کی اچھی صحت کے لئے دعا گو ہیں۔ دھنکو کے خلاف 6 ماہ قبل ہی اپوزیشن نے تحریک عدم اعتماد پیش کی تھی، نائب صدر جمہوریہ باعتبار عہدہ راجیہ سبھا کے صدر نشین ہوتے ہیں، جگدیپ دھنکو کے بحیثیت نائب صدر جمہوریہ استعفے کے بعد ان کے جانشین کا تقرر بعجلت ممکنہ کرنا ہوگا، دستور کے آرٹیکل 68 کے شق نمبر 2 کے تحت نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کو زیادہ عرصہ خالی نہیں رکھا جاسکتا، آئندہ نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کی صورت میں حکمراں NDA کو واضح اکثریت حاصل ہے، نائب صدر جمہوریہ کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے رکن منتخب کرتے ہیں جبکہ ایوان والا کے نامزد ارکان بھی ووٹ دینے کے اہل ہوتے ہیں، مرکزی وزارت داخلہ نے بحیثیت نائب صدر جگدیپ دھنکو کے استعفیٰ کے سلسلے میں ایک اعلامیہ جاری کردیا ہے، گزٹ نوٹیفکیشن پر مرکزی متمد داخلہ گووند موہن کے دستخط ہیں، دھنکو اپنی میعاد کے دوران استعفیٰ دینے والے تیسرے نائب صدر جمہوریہ بنے ہیں سابق میں نائب صدر وی وی گری نے تین مئی 1969 کو اس وقت کے صدر جمہوریہ ذاکر حسین کے انتقال کے بعد کارگزار صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دی تھی اور دو جولائی سن 1969 کو وہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے صدارتی انتخاب لڑنے کیلئے بحیثیت نائب صدر مستعفی ہوئے وہ اپنی میاد مکمل نہ کرنے والے پہلے نائب صدر بنے تھے، نائب صدر بھیرون سنگھ شیخاوت نے یو پی اے امیدوار پرتبھا پاٹل کے خلاف صدارتی چناؤ ہارنے کے بعد 21 جولائی 2007 کو عہدے سے استعفیٰ دیا تھا، شیخاوت کے استعفے کے بعد نائب صدر کا عہدہ 21 دن تک خالی رہا، جس کے بعد محمد حامد انصاری کو اس عہدے کیلئے منتخب کیا گیا۔ نائب صدر آر وینکٹ رمن، شنکر دیال شرما اور کے آر نارائن نے بھی اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیا لیکن انہوں نے صدر کی حیثیت سے اپنے انتخاب کے بعد استعفیٰ دیا تھا، کرشن کانت واحد نائب صدر ہیں جن کا عہدے پر میعاد کے دوران انتقال ہوا، 27 جولائی 2002 میں وہ آنجہانی ہوگئے تھے۔

دوسری جانب سیاسی لڑائی کیلئے ای ڈی کے استعمال پر سپریم کورٹ نے برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہمیں سخت تبصرہ کرنے کیلئے مجبور نہ کریں، سپریم کورٹ نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کی اہلیہ بی ایم پاروتی اور ریاستی وزیر بیراتھی سریش کے خلاف MUDA کیس میں عرضی کو مسترد کردیا lawLive کے مطابق کرناٹک ہائی کورٹ کی کارروائی کو منسوخ کرنے کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی اپیل پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے پوچھا، "ای ڈی کو سیاسی لڑائیوں کے لئے کیوں استعمال کیا جارہا ہے؟" سی جے آئی بی آر گوائی نے اے ایس جی سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے کہا، "براہ کرم ہمیں بولنے پر مجبور نہ کریں ورنہ ہمیں ای ڈی پر سخت تبصرہ کرنا پڑے گا ... میرا مہاراشٹر کا اپنا تجربہ ہے ... ملک بھر میں سیاسی لڑائیوں کے لئے ای ڈی کا استعمال نہ کریں۔"

چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے کہا کہ سیاسی لڑائی عدالت کے باہر لڑی جانی چاہئے۔ بنچ نے یہ بھی پوچھا کہ اس طرح کی لڑائیوں کے لئے ای ڈی اور تفتیشی ایجنسیوں کا استعمال کیوں کیا جارہا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو نے ای ڈی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا، "ٹھیک ہے، ہم اسے واپس لے لیں گے لیکن اسے نظیر نہیں سمجھا جانا چاہئے۔" عدالت نے اس کے بعد درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ کے ایک جج کے سمن کو منسوخ کرنے کے استدلال میں کوئی خامی نہیں ہے۔ عدالت نے کہا، "ہمیں واحد جج کے خیال میں اختیار کیے گئے استدلال میں کوئی خامی نہیں ملتی ہے۔ عجیب حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے، ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ ہمیں کچھ سخت مشاہدات نہ کرنے کے لیے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔"

دو چار دن پہلے مدراس ہائی کورٹ نے بھی ای ڈی کے اختیارات کو لے کر اہم تبصرہ کیا تھا، عدالت نے ای ڈی کے سلسلے میں کہا کہ یہ کوئی گھومتا ہوا گولا بارود یا ڈرون نہیں ہے، جو اپنے مرضی سے کاروائی کرے، نہ ہی یہ کوئی 'سوپر کاپ' ہے جسے ہر معاملے کی جانچ کرنے کا حق ملا ہے آر کے ایم پی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس ایم ایس رمیش اور وی لکشمی نارائن کی بینچ نے پی ایم ایل کے تحت ای ڈی کی طاقت کو محدود کرنے کی بات کہی، اس نے آر کے ایم پاور جین پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی 901 کروڑ روپے کی فکسڈ ڈپازٹ فریز کرنے کے ای ڈی کے حکم کو منسوخ کردیا، عدالت نے صاف کیا ہے کہ پی ایم ایل اے کے تحت کاروائی تبھی شروع کی جاسکتی ہے جب کوئی مقررہ جرم (پریڈیکیٹ آفینس) اور اس سے پیدا ہونے والی جرم کی آمدنی (پروسیڈس آف کرائم) موجود ہو، عدالت کے مطابق جب تک کوئی مجرمانہ سرگرمی نہیں ہوتی جو پی ایم ایل اے کے دائرے میں آئے اور اس سرگرمی سے جرم کی کمائی نہ ہو تب تک ای ڈی کا دائرہ اختیار شروع نہیں ہوتا، مدراس ہائی کورٹ نے اپنے تبصرہ میں ای ڈی کی طاقت کا موازنہ لمپیٹ مائن سے کی جسے کام کرنے کے لیے جہاز کی ضرورت ہوتی ہے، جہاں جہاز پریڈیکیٹ آفینس اور پروسیڈس آف کرائم کی علامت ہے، واضح رہے کہ آر کے ایم پاور جین نے ای ڈی کے 31 جنوری کے فریز حکم کو چیلنج کیا تھا، جسے کمپنی کے سینئر وکیل بی کمار نے سابق عدالتی فیصلوں کی اندیکھی اور نئے شواہد کی کمی میں غیر قانونی بتایا، کمپنی کو 2006 میں فتح پور ایسٹ کول بلاک الاٹ کیا گیا تھا، جسے سپریم کورٹ نے 2014 میں منسوخ کردیا تھا، سی بی آئی نے اس معاملے میں شروع میں ایک ایف آئی آر درج کی تھی لیکن 2017 میں اسے بند کردیا اس کے باوجود ای ڈی نے 2015 میں پی ایم ایل کے تحت جانچ شروع کی اور کمپنی کے کھاتوں کو فریز کردیا، جسے مدراس ہائی کورٹ نے پہلے منسوخ کردیا تھا تازہ فیصلے میں عدالت نے ای ڈی کی کاروائی کو قانونی طور سے ناقابل قبول قرار دیا عدالت نے کہا کہ پی ایم ایل اے کے تحت کاروائی میں قانونی طور سے مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہے، اس طرح مدراس ہائی کورٹ کی جانب سے مرکزی ایجنسی کی سرزنش کی گئی اور منمانی کرنے پر عدالت نے سوال کئے۔

چیف جسٹس بی آر گوائی نے ایک مقدمے میں یہ بھی کہا کہ ہم خبریں یا یوٹیوب انٹرویوز نہیں دیکھتے ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ای ڈی پر مسلسل سیاسی جانبداری اور اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات لگ رہے ہیں، چیف جسٹس کا یہ دوٹوک موقف ظاہر کرتا ہے کہ عدالت میڈیا کے بیانیوں سے متاثر ہوئے بغیر آئینی ذمہ داریوں کو نبھانے کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔

جمہوریت کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ وہ جواب دہی کو محض نعرہ نہیں عمل کا حصہ بناتی ہے مگر جب خود وزیراعظم ہی اس وقت پارلیمان سے غیر حاضر رہیں جب ملک کے سب سے نازک اور حساس معاملات پر دونوں ایوان میں بحث ہونی ہو تو سوال صرف جمہوریت کے وقار کا نہیں رہ جاتا بلکہ لیڈرشپ کی سنجیدگی اور ترجیحات پر بھی سوالیہ نشان لگتا ہے، وزیراعظم نریندر مودی 23 سے 26 جولائی تک برطانیہ اور مالدیپ کے سرکاری دورے پر ہیں، گزشتہ کل وہ بیرون ملک دورے پر روانہ ہوگئے، جبکہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے جاری ہے، اجلاس میں حکومت نے آپریشن سیندور جیسے نہایت حساس اور بین الاقوامی سطح پر زیر بحث مسئلے پر اپوزیشن کے دباؤ میں آکر بحث کی اجازت تو دی ہے اور یہ محض اتفاق نہیں ہوسکتا کہ جب اپوزیشن حکومت کو قومی سلامتی، خارجہ پالیسی اور عسکری کاروائیوں پر جواب دہ بنانا چاہتی ہے تو ملک کا اعلی ترین منتخب نمائندہ غیر حاضر رہنے کا شیڈول پہلے سے ہی کیونکر بنا چکا ہے اور کیوں وہ اجلاس سے بار بار غیر حاضر رہتا ہے؟ کیا ان کی نظر میں پارلیمنٹ کے اجلاس کی کوئی اہمیت نہیں ہے یا وہ ملک کے تئیں جوابدہ نہیں ہیں؟ پہلگام حملے کے بعد کیا گیا آپریشن سندور ایک ایسا اقدام ہے جس پر نہ صرف اندرون ملک بلکہ عالمی سطح پر بھی نظریں جمی ہوئی ہے۔ 22 اپریل کو 25 سیاحوں اور ایک مقامی شخص کی دہشت گردانہ حملے میں ہلاکت کے بعد ہندوستانی افواج نے پاکستان کے حدود میں عسکری اہداف پر کاری ضرب لگائی اور اسے جوابی دفاعی کارروائی قرار دیا گیا، اس کے بعد ملک کی فضا میں جس شدت سے سیاسی بیانات اور قومی سلامتی کے معاملات پر بحث چلی اس کا منطقی نتیجہ یہی تھا کہ وزیراعظم خود ایوان میں موجود رہ کر تمام سوالات کا سامنا کرتے مگر سوال یہ ہے کہ کیا نریندر مودی ایسی جمہوری مکالمے کی فضا میں اپنے آپ کو لاکر غیر متوقع یا ناگوار سوالات کا سامنا کرنا چاہتے ہیں؟ کل جماعتی میٹنگ میں اگرچہ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو نے کہا کہ حکومت آپریشن سیندور پر بحث کے لیے تیار ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جب وزیراعظم موجود ہی نہیں ہوں گے تو بحث کا حاصل کیا ہوگا؟ رججو نے خود اپوزیشن سے یہ امید بھی ظاہر کی کہ اجلاس کی کاروائی میں کسی قسم کا خلل نہ ہو گویا بحث ہو بھی تو اس کی سمت، اس کا دائرہ اور اس کے نتائج پہلے ہی طے شدہ ہوں گے یعنی سوال ہو مگر جواب نہ ہو، اس اجلاس میں شامل اپوزیشن اتحاد انڈیا کی 24 جماعتوں نے جو 8 اہم نکات طے کیے ان میں پہلگام حملے، آپریشن سندور، بہار میں ووٹر لسٹوں کی ایس آئی آر، خارجہ پالیسی اور ڈونالڈ ٹرمپ کے متنازعہ جنگ بندی دعوے شامل تھے، ایسے میں اپوزیشن کا یہ تقاضہ کہ ان تمام معاملات پر پارلیمان میں سنجیدہ اور براہ راست مکالمہ ہو بالکل فطری ہے تاہم حکومت نے بادل ناخواستہ صرف ایک نقطہ یعنی آپریشن سیندور پر بحث کی منظوری دی جبکہ انتخابی فہرستوں پر ہونے والی مبینہ ہیرا پھیری اور جعل سازی پر کوئی فیصلہ نہ لے کر واضح کردیا کہ وہ کن موضوعات پر روشنی ڈالنا چاہتی ہے اور کن پر پردہ ڈالنا ہے، کانگریس رہنما پرمود تیواری نے بجا طور پر یہ سوال کیا ہے کہ جب وزیراعظم کو معلوم تھا کہ وہ ان تاریخوں میں ملک سے باہر ہوں گے تو اجلاس کیوں کر بلایا گیا؟ یہ سچائی اس وقت اور زیادہ سنگین ہو جاتی ہے جب عوام یہ دیکھتے ہیں کہ جو شخص انتخابات کے دوران ہر گلی، ہر اسٹیج، ہر چینل پر دکھائی دیتا ہے میڈیا کے ہر پلیٹ فارم پر وہی شخص چھایا رہتا ہے لیکن جب ملک کے حساس معاملات پر جواب دینے کی نوبت آتی ہے تو پردے کے پیچھے چلا جاتا ہے یہ رویہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ جمہوری طرز قیادت کے منافی بھی ہے، وزیراعظم کی غیر موجودگی میں حکومت کی طرف سے بحث میں شرکت کرنے والے وزراء محض نمائشی کردار ادا کریں گے، جبکہ اصل فکری و اخلاقی قیادت کا سوال تشنہ رہے گا، اس سیشن کو اس لیے بھی اہم قرار دیا جارہا ہے کہ یہ پہلا اجلاس ہے جس کے بعد جسٹس ورما کو ہٹانے کی تحریک کو سو سے زائد ارکان کی حمایت حاصل ہو چکی ہے اور ساتھ ہی اپوزیشن نے عدالتی غیر جانبداری، کسانوں کے مسائل، پنجاب میں مبینہ زمین ہتھیانے کے واقعات اور خواتین پر مظالم جیسے مسائل کو بھی ایجنڈے میں شامل رکھا ہے، ایسے میں یہ سوال بار بار ابھر کر سامنے آتا ہے کہ کیا وزیراعظم خود کو عوامی نمائندوں کے سوالات کے لیے دستیاب سمجھتے ہیں یا ان کی قیادت اب صرف تصویری مواقع، عالمی دوروں اور انتخابی ریلیوں تک محدود ہو چکی ہے، جمہوریت کی روح، سوال اور جواب کے درمیان امانت دارانہ رشتہ ہے اگر وزیراعظم خود اس رشتے کو غیر حاضر رہ کر توڑ رہے ہیں تو پھر باقی حکومت کی موجودگی میں محض رسمی کاروائی ہے، آپریشن سندور محض ایک عسکری مہم نہیں بلکہ اس کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ صرف میدان جنگ سے نہیں بلکہ پارلیمان میں دیے گئے جوابات سے ہوگا اور جب جواب دینے والا غیر حاضر ہوگا تو یہ کاروائی خود ایک سوال بن جاتی ہے ایسا سوال جس کا جواب ایوان نہیں تو تاریخ ضرور دے گی، یہ بھی سوال کیا جاتا رہا ہے کہ گزشتہ 11 سال میں ایک بھی پریس کانفرنس وزیراعظم نے نہیں بلائی آخر انہیں میڈیا کے سوالات کا سامنا کرنے کی ہمت کیوں نہیں ہے؟ جواب دہی سے وہ راہ فرار کیوں اختیار کرتے ہیں؟ ملک کے عوام ان سے جواب چاہتے ہیں، بہت سے سنگین مسائل ہیں، عوام جس کا جواب چاہتی ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت عوام کو اندھیرے میں رکھ کر بے وقوف بنارہی ہے ورنہ سوالات کا سامنا کرنے سے انھیں گھبراہٹ کیوں ہے؟ آپ سوچئے، غوروفکر کیجئے اور اندازہ کیجئے کہ آخر آنے والے دنوں میں اور کیا کچھ ہوسکتا ہے اور ملک کس رخ پر جارہا ہے؟ کیا شاعر کے اس کلام میں سچائی نہیں ہے؟ کہ:

سحر کی خوشیاں منانے والو، سحر کے تیور بتارہے ہیں
ابھی تو اتنی گھٹن بڑھے گی کہ سانس لینا عذاب ہوگا
سکوت صحرا میں بسنے والو، ذرا رتوں کا مزاج سمجھو
جو آج کا دن سکوں سے گزرا تو کل کا موسم خراب ہوگا

افسران بجلی نظام میں بہتری لائیں ورنہ ہوگی کارروائی: یوگی

اعلی سطحی میٹنگ میں وزیراعلیٰ کا بجلی افسران کو سخت انتباہ

لکھنؤ: (یواین آئی) بجلی کی آنکھ مچولی سے ناراض وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو بجلی افسران کو انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ ٹرپنگ، اوور بلنگ اور غیر ضروری کٹوتی کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ بجلی سپلائی کے لئے انتظامات میں بہتری کرنا ہی ہوگا ورنہ کارروائی کے لئے تیار رہیں۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے یہاں محکمہ توانائی کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں واضح لفظوں میں کہا کہ ریاست میں بجلی نظام اب صرف تکنیکی یا انتظامیہ موضوع نہیں بلکہ عوام کے بھروسے اور انتظامیہ کی حساسیت کا پیمانہ بن چکا ہے۔ میٹنگ میں وزیراعلیٰ کو آگاہ کرایا گیا کہ جون 2025 میں اترپردیش نے ریکارڈ 31486 میگاواٹ کی زیادہ بجلی مانگ کامیابی کے ساتھ پورا کیا۔ اس مدت میں 16930 ملین یونٹ بجلی کی سپلائی کی گئی۔ لگاتار بڑھ رہی امس اور درجہ حرارت نے ڈیمانڈ کو غیر متوقع طور سے بڑھایا ہے۔ اس کے باوجود شہری علاقوں میں اوسطا 24 گھنٹے، تحصیل سطح پر 21.5 گھنٹے اور دیہی علاقوں میں 18 گھنٹے تک بجلی دستیاب کرائی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ٹرپنگ کی مسلسل شکایات پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر فیڈر کی تکنیکی طور پر جانچ کی جائے، کمزور مقامات کی نشاندہی کرکے ان کی فوری مرمت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ضرورت ہو فوری طور پر ٹرانسفارمرز کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے

تاکہ اوورلوڈنگ نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ فیلڈ سے موصول ہونے والی حقیقی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ انہوں نے محکمہ توانائی کے حکام سے کہا کہ وسائل کی کوئی کمی نہیں، حکومت نے بجلی جنریشن، ترسیل اور تقسیم کو مضبوط بنانے کے لیے ریکارڈ بجٹ فراہم کیا ہے۔ ایسی صورتحال میں کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام ڈسکام کے مینجنگ ڈائریکٹرز سے ان کے علاقوں میں سپلائی کی صورتحال جاننے کے بعد وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ ہر سطح پر احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ بلنگ سسٹم پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر صارف کو ہر ماہ درست وقت پر واضح اور درست بل ملنا چاہیے، غلط یا اوور بلنگ جیسی شکایات سے عوام کا اعتماد ٹوٹتا ہے اور محکمے کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے، ایسا کسی بھی صورت میں نہیں ہونا چاہیے، بلنگ کی کارکردگی میں اضافہ کیا جانا چاہیے، انہیں بتایا گیا کہ اب تک 31 لاکھ صارف اسمارٹ میٹر سے جوڑے جا چکے ہیں اور اسی عمل کو بلاک سطح تک لے جانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ یوگی نے تکنیکی اور کمرشیل نقصانات (لائن لاس) کو مرحلہ وار طریقے سے نیچے لانے کا ہدف طے کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ڈسکام کو اپنی سطح پر ٹھوس حکمت عملی بنا کر کام کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی جہاں ضروری ہو تقسیم کے نظام کی جدید کاری کا عمل بھی رفتار پکڑے۔

فتح پور: طالب علم کا پیٹ پیٹ کر قتل

فتح پور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فتح پور کے شہر کوتوالی علاقے میں مہارشی ودیا مندر کے طالب علم کا تین نوجوانوں پیٹ پیٹ کر قتل کردیا۔ ایس پی انوپ کمار سنگھ نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ ابوتارا نگر محلہ باشندہ عرفان کا بیٹا محمد عارش مہارشی ودیا مندر میں انٹر کا طالب علم تھا۔ 24 جولائی وہ اسکول سے گھر واپس جارہا تھا کہ راستے میں تین نوجوانوں نے اسے روک لیا اور بری طرح پیٹا۔ کسی طرح آس پاس کے لوگوں بیچ بچاؤ کیا تب تک حملہ آور نے اسے بری طرح زخمی کردیا تھا۔ حملہ آور اسکوٹی سے یہاں آئے تھے۔ یہ پورا معاملہ نزدیک لگے ایک سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا ہے۔ پولیس نے طالب علم کو پہلے فتح پور کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا جہاں اس کی حالت خراب ہونے پر ڈاکٹروں نے کانپور ریفر کردیا جہاں آج اسکی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس معاملے میں اہل خانہ کی تحریر پر تین نوجوانوں کو نامزد کیا گیا ہے۔

گاؤں گاؤں جاکر چلائیں گے پی ڈی اے اسکول

حکومت جب اسکول بند کردے گی تو غریب پریوار، پی ڈی اے سماج کے بچے کہاں پڑھیں گے: اکھلیش

قنوج: (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ اگر حکومت پرائمری اسکول بند کرتی ہے تو پھر سماج وادی لوگ گاؤں گاؤں جاکر پی ڈی اے اسکول چل کر پڑھائیں گے۔ یادو نے یہاں صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ ترقی کے لئے سب سے اہم تعلیم ہے جس پر حملہ کرنے کا کام بی جے پی کے لوگ کررہے ہیں۔ گذشتہ الیکشن میں ہم لوگ کہتے تھے کہ آئین خطرے میں ہے۔ رائٹ ٹو ایجوکیشن آئین کے تحت ایک قانون ہے۔ جس میں ہر ایک کو حق ملا ہوا ہے کہ اس کی پڑھائی کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا' جب یہ ادارے بند ہونگے تو غریب پریوار، پی ڈی اے سماج کے بچے کہاں پڑھنے جائیں گے۔ ہم سماج وادی لوگوں سے کہیں گے کہ ایک ایک گاؤں میں پڑھے لکھے لوگ پارٹی کے کارکنان کی ٹیم بنائیں۔ جو ریٹائر ٹیچر ہیں میں ان سبھی لوگوں سے کہوں گا کہ پی ڈی اے اسکول بنا کر اسن بچوں کو تعلیم دینے کا کام کریں۔ ہم لوگ بچوں کی پڑھائی رکنے نہیں دیں گے۔ ہم سماج وادی لوگ پی ڈی اے اسکول چلا کر بچوں کی پڑھائی پوری کرانے کا کام کریں گے۔ اکھلیش نے کہا کہ آنے والے وقت میں قنوج کی ترقی بڑے پیمانے پر ہوگا۔ بی جے پی نے

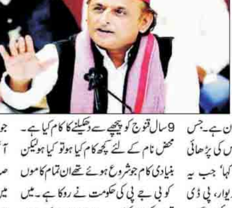

9 سال قنوج کو پیچھے سے دھکیلنے کا کام کیا ہے۔ محض نام کے لئے کچھ کام کیا ہو تو کیا ہو لیکن بنیادی کام جو شروع ہوئے تھے ان تمام کاموں کو بی جے پی کی حکومت نے روکا ہے۔ میں قنوج کی عوام کو بھروسہ دلانا چاہتا ہوں کہ جہاں انہوں مجھے منتخب کرکے سروکا موقع دیا ہے۔ آنے والے وقت میں سماج وادی حکومت بننے پر ملک میں قنوج کا تاریخی کام ہوگا۔ ہم سماج وادی لوگ لگاتار عوام کے بیچ میں ہے اور کہیں اگر کوئی دیگر دکھائی دیتا ہے تو پھر ہم اس کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ افسران کے معطلی کے بارے پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ معطلی کوئی علاج نہیں ہے۔ ان کی حکومت میں کسی کی سماعت نہیں ہے۔ ان کے اپنے لوگوں کو انصاف نہیں ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوشن میں بیٹھے لوگ اپنے پردھیان نہیں دے رہے ہیں کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ بلکہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ سماج وادی لوگ نماز وادی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سے پہلے جو قومی صدر بنے اور پہلے وزیراعظم بنے، ان کا نام ایک ایسے شخص نے تجویز کیا جو دن میں پانچ وقت نماز پڑھتا تھا۔ جب آنجہانی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کو قومی صدر بنایا گیا تو ان کا نام تجویز کرنے والا دن میں پانچ بار نماز پڑھتا تھا۔ بی جے پی کا ممبئی میں جو قومی سمیل ہوا جس میں پارٹی کی تشکیل ہوئی اور اس کے انعقاد میں جو پیسہ خرچ ہوا۔ وہ بھی پڑوسی ملک کے ایک پریوار کے لوگوں نے سب سے زیادہ پیسہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ صرف نفرت پھیلانا جانتے ہیں۔ یہ نقلی لوگ ہیں۔

ای۔رکشا ڈرائیور پر عصمت دری کا الزام

شاہجہاں پور (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہان پور کے رام چندر مشن علاقے میں ای۔رکشا سے اسکول لے جانے کے بہانے غیر سماج کے نوجوان نامعلوم مقام پر لے جاکر نویں جماعت کی طالبہ سے عصمت دری کی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجیش دویدی نے جمعہ کو بتایا کہ متاثرہ کی ماں نے شکایت درج کرائی کہ اس کی 17 سالہ بیٹی نویں جماعت کی طالبہ ہے۔ ایک سال پہلے اس کی ملاقات ای رکشہ ڈرائیور عارف سے ہوئی جس کے رکشے میں وہ اسکول جاتی تھی۔ 15 جولائی کی صبح طالبہ گھر سے اسکول کی طرف پیدل جارہی تھی۔ راستے میں عارف نے مشری پور عیدگاہ کے نزدیک ای رکشہ لے کرآئے اور بیٹی سے کہا کہ وہ اسے اسکول چھوڑ دے گا۔ ای رکشہ میں دیگر مسافر بھی تھے۔ مسافروں کو کھویا منڈی میں اتارنے کے بعد وہ بیٹی کو تھوڑا آگے لے گیا اور اسے دھمکانا شروع کر دیا اور شادی کے بہانے ای رکشہ کو باریگاؤں کے جنگل میں واقع گئوشالا لے گیا۔ بیٹی نے اس کی مخالفت کی تو اس نے اسے دھمکی دی اور اس کے ساتھ عصمت دری کی۔

پرائیویٹائزیشن کا ناکام استعمال غریب عوام پر نہ تھوپے حکومت: شیلیندر دوبے

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش وددت کرمچاری سنیکت سنگھرش سمیتی کے کوآرڈینیٹر شیلندر دوبے نے کہا کہ ملک کے دیگر حصوں میں ناکام ہوچکے نجکاری کے استعمال کو ریاست کی غریب عوام پر نہ تھوپا جائے۔ دوبے نے جمعہ کو کہا کہ وزیراعلیٰ کی رہنمائی میں، بجلی ملازمین نے ریکارڈ بجلی فراہم کی ہے اور لائن کے نقصانات کو قومی معیار سے کم کردیا ہے۔ مہا کمبھ کے دوران بجلی ملازمین نے انتھک محنت کی اور 65 دن کے مہا کمبھ کے دوران ایک لمحے کے لیے بھی بجلی کی فراہمی میں خلل نہیں آنے دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاور سیکٹر میں نجکاری کا تجربہ ناکام تجربہ ہے۔ ریاستی سطح پر بجلی کی تقسیم کی پہلی نجکاری اڑیسہ میں سال 1999 میں کی گئی تھی۔ اڑیسہ میں نجکاری کی یہ تیسری ناکامی ہے۔ جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی ٹاٹا پاور کے خلاف مسلسل احتجاج کررہی ہے۔ دوبے نے کہا کہ پڑوسی ریاست بہار میں گیا، بھاگلپور اور سمستی پور میں شہری تقسیم فرنچائزی کے نام پر نجکاری کی کوشش کی گئی تھی۔ چیف منسٹر نتیش کمار نے اس کی مکمل ناکامی کی وجہ سے ایک سال بعد اسے منسوخ کردیا۔ مہاراشٹر کے اورنگ آباد، جلگاؤں، ناگپور اور جھارکھنڈ کے رانچی اور جمشید پور میں ناکام نجکاری کے تجربات منسوخ کیے جاچکے ہیں۔ سنگھرش سمیتی نے کہا کہ اترپردیش کے گریٹر نوئیڈا اور آگرہ میں نجکاری کا تجربہ ناکام ہوگیا ہے۔ گریٹر نوئیڈا میں ہر روز کسانوں اور گھریلو صارفین کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ گریٹر نوئیڈا میں ایک نجی کمپنی کا لائسنس منسوخ کرنے کے لیے خود اترپردیش حکومت سپریم کورٹ میں مقدمہ لڑ رہی ہے۔ سنگھرش سمیتی نے کہا کہ پرائیویٹ کمپنی منافع کے لیے کام کرتی ہے اور پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم کے تحت آنے والے 42 اضلاع میں انتہائی غریب لوگ ہیں۔ اس لیے ریاست کے عام لوگوں کے وسیع تر مفاد میں نجکاری کے ناکام تجربے کو اترپردیش میں نافذ نہیں کیا جانا چاہیے۔

دال منڈی روڈ کی توسیع کے حوالے سے مفتی شہر بنارس نے صدر جمہوریہ کو لکھا خط

وارانسی: (یواین آئی) اترپردیش حکومت نے منظوری ملنے کے بعد محکمہ پی ڈبلیوڈی نے دال منڈی روڈ کی توسیع کے لئے پیمائش شروع کردی ہے۔ مفتی شہر مولانا عبدالباطن نعمانی نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو خط لکھ کر اس پروجکٹ سے ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی پر پڑنے والے بحران کی جانب ان کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی ہے۔ مولانا عبدالباطن نعمانی نے کہا کہ ڈاک کے ذریعہ خط بھیجا گیا ہے۔ دال منڈر پوروانچل کا اہم کاروباری سنٹر ہے۔ اس توسیعی یوجنا سے سینکڑوں گھروں اور دوکانوں پر اثر پڑے گا۔ جس سے لوگوں کے روزگار پر سنگین بحران پیدا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دال منڈر نہ صرف کاروباری سنٹر ہے بلکہ یہ اپنی تاریخی اور ثقافتی ورثہ کو بھی سمیٹے ہوئے ہے۔ اس

پروجکٹ سے کاشی وشوناتھ مندر درشن کے لئے آنے والے عقیدت مندوں اور مقامی باشندوں کو جام کے مسئلے سے راحت ملنے کی امید ہے۔ اس مارگ کے توسیع اور مرمت پر 215.88 کروڑ روپئے کا خرچ آئے گا۔ 650 میٹر لمبے اس مارگ کو 15 میٹر چوڑا کیا جائے گا۔

برجیش پاٹھک نے بدعنوانی اور لاپرواہی پر کی کارروائی

کانپور کے اے سی ایم او، متھرا اور ایٹا کے میڈیکل آفیسر کو کیا معطل

لکھنؤ: (پی این ایس) نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے کانپور کے اے سی ایم او ڈاکٹر سبودھ پرکاش یادو، بدعنوانی کے ملزم اور متھرا اور ایٹا کے دو میڈیکل افسروں کو معطل کردیا، جنہوں نے پولیس بھرتی میں طبی جانچ کے نام پر پیسے بٹورے ہیں۔ اس کے علاوہ ویرنگانا اونتی بائی وومنس ہاسپٹل (ڈفرن) کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور بدایوں ضلع اسپتال کے سینئر ڈاکٹر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ سیتاپور میں ماں اور بچے کو فرش پر لٹا کر علاج کرنے کے معاملے میں محکمہ صحت کے پرنسپل سکریٹری پارتھا سارتھی سین شرما کو بھی محکمانہ کارروائی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈاکٹر سبودھ کا تبادلہ علی گڑھ سے کانپور شہر میں 2003 میں کنسلٹنٹ کے طور پر کیا گیا تھا۔ 2019 میں اسے لیول 4 پر ترقی دی گئی۔ اس کے باوجود افسران نے ڈاکٹر سبودھ کا تبادلہ

نہیں کیا۔ وہ کانپور شہر میں ہی ایڈیشنل چیف میڈیکل آفیسر (ACMO) کے عہدے پر تعینات تھے۔ یہ الزام ہے کہ ڈاکٹر سبودھ نے مختلف سپلائرز کے ساتھ ملی بھگت کرکے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور مالی بے ضابطگیوں کا ارتکاب کیا۔ اپنے دور حکومت میں انہوں نے کرپشن کو فروغ دیا۔ نومبر 2024 میں، ڈاکٹر سبودھ نے چیف فارماسسٹ اونیش کمار شکلا، سینئر فنانس اینڈ اکاؤنٹس آفیسر ڈاکٹر وندن سنگھ کے ساتھ مل کر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا۔ اس سلسلے میں، سی بی آئی نے کانپور شہر کے آچاریہ نگر کے مالک میسرز جے ایم فارما پر بدعنوانی کا الزام لگایا ہے اور جیم پورٹل اور ریکارڈ میں ہیرا پھیری کرکے غیر معیاری مواد کی سپلائی لے کر قواعد کے خلاف 1.60 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کی گئی۔

علی گڑھ میں پراپرٹی ڈیلر کا گولی مار کر قتل

موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے کار کو گھیرا اور 6 گولیاں چلائیں

علی گڑھ: (پی این ایس) تالانگری میں دن دہاڑے ایک پراپرٹی ڈیلر کا قتل کردیا گیا۔ دو موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے پراپرٹی ڈیلر سونو چودھری کی کار پر 6 گولیاں چلائیں۔ سونو کو 4 گولیاں لگیں۔ زخمی پراپرٹی ڈیلر کو ہسپتال لے جایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واردات کی خبر سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس کے کئی اعلیٰ افسران، فرانزک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کئے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح تقریباً 10:30 بجے علی گڑھ ضلع کے ہردوگنج تھانہ علاقے کے گاؤں کونڈارا کے قریب پیش آیا۔ معلومات کے مطابق، سونو چودھری (40) ولد سردار سنگھ، جو ہردوا گنج کے گاؤں کونڈارا کے رہنے والے تھے، جمعہ کی صبح تقریباً 10 بجے اپنی کریٹا کار میں گھر سے نکلا۔ وہ گاؤں سے صرف 200 میٹر دور مدرسہ اسکول کے قریب موڑ پر پہنچا ہی تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے ان کی کار کو گھیر لیا۔ پھر انہوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ گولیوں کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے لیکن تب تک سونو چودھری خون میں لت پت گر چکے تھے۔ قتل کے بعد موٹر سائیکل سوار بدمعاش موقع سے فرار ہوگئے۔ مقامی لوگ فوری طور پر سونو چودھری کو زخمی حالت میں پاسے کے ورون ٹراما سینٹر رام گھاٹ روڈ لے گئے۔ اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے علی گڑھ میڈیکل کالج ریفر کردیا۔ جانچ کے بعد میڈیکل کالج کے ڈاکٹروں نے سونو چودھری کو مردہ قرار دے دیا۔ گولی مار کر قتل کی اطلاع ملتے ہی ایس پی رورل امرت جین، سی او اترولی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ ایس پی دیہی امرت جین نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ فیلڈ یونٹ کو تحقیقات کے لیے بلایا گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے میں کچھ مشتبہ افراد کی شناخت کی جارہی ہے اور ان کی تلاش جاری ہے۔ متوفی سونو چودھری کا بھارتیہ جنتا پارٹی سے گہرا تعلق تھا۔ وہ مقامی رکن اسمبلی ستیش گوتم کے بھی قریب تھے جس کی وجہ سے یہ معاملہ مزید حساس ہوگیا ہے۔ سونو چودھری لوہے کی سلاخوں کے کاروبار سے وابستہ تھا۔ فی الحال پولیس نے ہر زاویے سے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے۔ سرکل آفیسر چھرا دھنجے سنگھ نے کہا کہ قتل کیس میں کچھ مشکوک لوگوں سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور مشکوک نمبروں کی سی ڈی آر حاصل کرکے تحقیقات کی جارہی ہے۔

وزیر تک کی سنوائی نہیں حکومت کی بے حسی اجاگر: سپا

جونپور: (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے جنرل سکریٹری و سابق ایم ایل اے ارشد خان نے کہا کہ جب حکومت میں وزراء تک کی سنوائی نہیں ہورہی ہے تو عوام کا کیا حال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پوری طرح سے بے حس ہے۔ عوام کے مسائل کو سننے کے بجائے انہیں گمراہ کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ تک کو جان بوجھ کر مارگ درشک منڈل میں بھیج دیا جارہا ہے۔ خان جمعہ کو جونپور ضلع کے جمدہا میں ایک سوگوار خاندان سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کررہے تھے۔ بی جے پی پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکمراں پارٹی کے لوگ پولرائزیشن کی سیاست کررہے ہیں اور عوام کو گمراہ کررہے ہیں۔ بی جے پی کی اس پالیسی سے ریاست ترقی نہیں کرسکتی، جس کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں۔

خاتون کانسٹیبل کے شوہر نے تھانے کے احاطے میں کی خودکشی

کوشامبی: (پی این ایس) کوکھراج پولیس اسٹیشن کے احاطے میں بنی رہائش گاہ میں خاتون ہیڈ کانسٹیبل کے شوہر نے مشتبہ حالات میں خودکشی کرلی۔ خاتون کانسٹیبل کے شوہر کی خودکشی کی خبر نے محکمہ پولیس میں ہلچل مچا دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور اسے اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ خاتون کانسٹیبل نے اپنے شوہر کو شراب پینے سے روکا تھا۔ جس کے بعد اس نے خودکشی کا قدم اٹھایا۔ بتایا گیا کہ کانپور کے سادھ تھانہ علاقہ کے بھترگاؤں کا رہنے والا بلرام اپنی ہیڈ کانسٹیبل بیوی انیتا اور دو بچوں کے ساتھ کوکھراج تھانے کے احاطے میں بنی پولیس رہائش گاہ میں رہتا تھا۔ بلرام شراب کا عادی تھا۔ جس کی وجہ سے دونوں کے درمیان آئے روز جھگڑا رہتا تھا۔ پولیس کی ابتدائی جانچ کے مطابق جمعرات کی رات انیتا نے بلرام کو شراب پینے پر ڈانٹ پلائی تھی۔ اس بات پر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اسی ناراضگی سے بلرام نے خودکشی کرلی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کوکھراج تھانہ انچارج چندر بھوشن موقع پر پہنچے اور نوجوان کو پھندے سے نیچے اتار کر اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ایریا آفیسر سیراتھو ستیندر کمار تیواری نے بتایا کہ خاتون ہیڈ کانسٹیبل کے شوہر نے شراب پینے پر جھگڑے کے بعد خودکشی کرلی تھی۔

بارش نے موسم خوشگوار کیا، نشیبی علاقے زیر آب

لکھنؤ: (یواین آئی) گزشتہ تین دنوں سے جاری شدت بھری گرمی کے بعد جمعہ کو اترپردیش کے بیشتر علاقوں میں موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے جنوبی اور جنوب مشرقی حصوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق بارش کا یہ سلسلہ کم از کم اگلے 72 گھنٹوں تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس مدت کے دوران، مشرقی اترپردیش میں کچھ مقامات پر اور مغرب میں چند مقامات پر درمیانی سے بھاری بارش متوقع ہے۔ آج دوپہر لکھنؤ میں تیز ہواؤں کے ساتھ تیز بارش ہوئی۔ بارش نے نشیبی علاقوں کو جزیروں میں تبدیل کردیا۔ شام کے وقت ہونے والی بارش نے دفتری کام ختم کرکے گھروں کو لوٹنے والوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کانپور، پریاگ راج اور وارانسی سمیت کئی علاقوں میں بارش سے نظام زندگی متاثر ہوا۔ پریاگ راج میں ایک گھنٹے کی بارش نے نگر نگم کی حقیقت کو بے نقاب کردیا۔ مہا کمبھ کے دوران پریاگ راج کے نالوں کی صفائی کے لیے اربوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن نگر نگم کے بالکل سامنے والا سیول لائن پولیس اسٹیشن بارش کے پانی سے بھر گیا۔ مہیلا تھانہ اور تھانہ سول لائنز کو پانی بھر جانے کی وجہ سے کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ نگر نگم نے مانسون کی آمد سے پہلے ہی پریاگ راج میں نالوں کی صفائی پر 10 کروڑ سے زیادہ خرچ کردیا تھا۔ جمعہ کو بھدوہی ضلع کے اونجھ علاقے

میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ راجو پرساد بند کی بیوی چرونجی (56) علاقے کے اونجھ منگراہا گاؤں میں اپنے گھر کے سامنے کھڑی تھی کہ اچانک آسمانی بجلی گرگئی۔ جس کی وجہ سے وہ بری طرح جھلس گئی۔ اسے فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر ڈنگہ لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

دیور بھابھی کی مشتبہ حالت میں موت

بریلی: (پی این ایس) عزت نگر تھانہ علاقے میں دیور اور بھابھی کی خودکشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس جگہ 30 سالہ بھابھی نے صبح خودکشی کی وہیں دیور نے بھی شام کو خودکشی کرلی۔ دیور کی بیوی کا دو سال قبل انتقال ہوگیا تھا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ دیور اور بھابھی کے درمیان محبت کا معاملہ چل رہا تھا۔ بھابھی کی موت سے پریشان دیور نے بھی خودکشی کرلی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ خاتون کے اہل خانہ نے شوہر پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ بریلی کے عزت نگر تھانہ علاقے میں رہنے والی 30 سالہ خاتون نے صبح خودکشی کرلی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جمعرات کی شام خاتون کے 25 سالہ دیور نے اسی کمرے میں خودکشی کرلی جس میں اس کی بھابھی نے خودکشی کی تھی۔ بھابی کے بعد دیور کی خودکشی پر محکمہ پولیس پھر متحرک ہوگئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نگر مانوش پاریک، دائرہ اختیار تھرڈ پنچ سریواستو اور عزت نگر تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نگر مانوش پاریک نے بتایا کہ عزت نگر تھانہ علاقہ میں جمعرات کی صبح ایک خاتون نے خودکشی کرلی۔ بھابھی کا پوسٹ مارٹم ہو رہا تھا کہ شام کو اس کے دیور نے اسی کمرے میں خودکشی کرلی۔ دیور بھی ذہنی طور پر پریشان تھا اور علاج بھی جاری تھا۔

دو سینئر آئی اے ایس افسر اڈیشنل چیف سکریٹری بنے

لکھنؤ (یواین آئی) اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں تعینات دو سینئر آئی اے ایس افسران کو پرموشن دے کر اڈیشنل چیف سکریٹری بنایا گیا ہے۔ اترپردیش حکومت کے محکمہ تقرری کی طرف سے جاری حکم نامے کے مطابق 1993 بیچ کے افسر آلوک کمار دوئم اور ونا کماری مینا کو پرموشن دیتے ہوئے اڈیشنل چیف سکریٹری بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے حکومت نے جمعرات کو ٹرینی آئی اے ایس افسران کو تعیناتی دی تھی۔ حکومت نے 19 آئی اے ایس افسران کو جوائنٹ مجسٹریٹ کے عہدے پر تعیناتی دی ہے۔

مدارس کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ کیا جائے

مدرسہ بورڈ کے رجسٹرار نے سوامی وویکانند سبھارتی یونیورسٹی میرٹھ کو لکھا خط

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ نے ایک اہم پہل کرتے ہوئے سوامی وویکانند سبھارتی یونیورسٹی، میرٹھ کو ایک خط لکھ کر درخواست کی ہے کہ بورڈ سے عالم (سینئر سیکنڈری) کا امتحان پاس کرنے والے طلباء کو یونیورسٹی میں داخلہ لینے سے نہ روکا جائے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بورڈ کے رجسٹرار آر پی سنگھ کی طرف سے جاری کردہ اس خط میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ کچھ مدارس جیسے مدرسہ فیض عام غرورہ سیانہ (بلندشہر)، ایم ایم اکیڈمی احرار (بلندشہر) اور ایم اے ایم اکیڈمی کے پرنسپل نے شکایت کی ہے کہ ان کی یونیورسٹی انتظامیہ نے سبتی اکیڈمی (ہاپوڑ) کو داخلہ دینے سے انکار کردیا ہے۔ رجسٹرار نے اپنے خط میں واضح کیا ہے کہ منشی/مولوی (سیکنڈری) اور عالم (سینئر سیکنڈری) امتحانات کو بالترتیب ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار دیا گیا ہے جو کہ اترپردیش حکومت کے نوٹیفکیشن نمبر، 7 مارچ 1995 کے تحت ہے۔ حکومت ہند کے 2010 نے ملازمت میں بھی ان کے مساوی ہونے کو تسلیم کیا ہے۔ کونسل نے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ بورڈ آف انڈین اسکول ایجوکیشن (COBSE) کا ایک رکن ادارہ ہے، جس کی تصدیق خط نمبر 9 فروری 2024 میں کی گئی ہے۔ اس خط کے ذریعے بورڈ نے یونیورسٹی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ ان تصدیق شدہ مساوات کو مدنظر رکھتے ہوئے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم میں داخلہ دینے میں تعاون کریں، تاکہ ان کے مستقبل کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ انتظامیہ سے یہ بھی درخواست کی گئی کہ اترپردیش مدرسہ ایجوکیشن کونسل سے پاس آوٹ ہونے والے طلبہ کو طلبہ کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا موقع فراہم کیا جائے۔

سنبھل جامع مسجد کے صدر ظفر علی کو ہائی کورٹ سے ملی ضمانت

سنبھل: (پی این ایس) سنبھل جامع مسجد کے صدر ایڈوکیٹ ظفر علی کو الہ آباد ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے ظفر علی کی ضمانت منظور کرلی ہے۔ اب جلد ہی ظفر علی جیل سے باہر ہوں گے۔ جسٹس سمیر جین کی سنگل بینچ نے ضمانت عرضی کو منظوری دی ہے۔ دراصل، یہ پورا معاملہ سنبھل جامع مسجد سروے کے دوران تشدد سے متعلق ہے۔ یوپی پولیس نے دعویٰ کیا کہ مسجد کے صدر ظفر علی ایڈوکیٹ، سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمن برق اور سنبھل کے سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی اقبال محمود کے بیٹے سہیل اقبال کی وجہ سے تشدد بھڑک اٹھی تھی۔ اس کے بعد پولیس نے ان کے خلاف

ایف آئی آر درج کی تھی۔ 23 مارچ 2025 کو پولیس نے تفتیش کے دوران ظفر علی کو گرفتار کرلیا گیا۔ تقریباً 4 ماہ جیل میں گزارنے کے بعد ظفر علی کی درخواست ضمانت منظور کی گئی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ ظفر علی ایڈوکیٹ کی ضمانت کے لئے ان کے اہل خانہ نے سیشن کورٹ میں بھی درخواست داخل کی تھی، لیکن ان کی عرضی خارج ہوگئی تھی۔ اس کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا، جہاں سے انہیں کامیابی مل گئی۔ ظفر علی 23 مارچ سے جیل میں بند ہیں، آج انہیں 4 ماہ کے بعد ضمانت ملی ہے۔ امید ہے کہ 25 جولائی کو وہ جیل سے باہر آجائیں گے۔

مدارس اسلامیہ میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت

دارالعلوم امدادیہ گڑھی یمنا نگر میں رابطہ مدارس شمالی ہریانہ و ہماچل کی مجلس عاملہ کا اجلاس

دیوبند : (عارف عثمانی) رابطہ مدارس ہریانہ و ہماچل کے صوبائی دفتر دارالعلوم امدادیہ گڑھی یمنا نگر میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 19 ارکان عاملہ و 14 مدعوئین خصوصی نے شرکت کی، یہ اجلاس صدر رابطہ مدارس ہریانہ و ہماچل مولانا علی حسن مظاہری کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس کی کارروائی رابطہ کے جنرل سکریٹری مولانا عبداللہ خالد قاسمی خیرآبادی نے چلائی، پہلے سے جاری ایجنڈہ کی دفعات کے مطابق اجلاس کی کارروائی چلی اور سب سے پہلے شعبان 1446ھ میں رابطہ کے اجتماعی امتحان کی مکمل رپورٹ مولانا عبداللہ خالد نے سنائی، رپورٹ کے مطابق اجتماعی امتحان میں کل 81 مدارس کے 557 طلبہ نے شرکت کی تھی، مدارس کے نظام تعلیم و تربیت کے استحکام کے سلسلہ میں طے کیا گیا کہ مجلس عاملہ کل ہند رابطہ مدارس کی طے شدہ تجاویز کو اپنے اپنے حلقہ اثر میں نافذ کیا جائے، اس مجلس میں صدر کل ہند رابطہ مدارس مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی کا مکتوب موصول ہوا۔ خاص طور عربی درجات کی تعلیم سے پہلے پرائمری و ناظرہ وحفظ کے طلبہ کے حکومت کی گائڈ لائن کی روشنی میں دسویں جماعت تک کی تعلیم کا جو نصاب مجلس عاملہ کل ہند رابطہ نے منظور کیا ہے اس کو سماعت کیا گیا اور اس نصاب کو اپنے اپنے حلقہ کے مدارس میں نافذ کرنے کی عزم کیا گیا اور یہ بات طے پائی کہ دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا حصول اس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سالانہ اجتماعی امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ کو انعامات کے سلسلہ میں طے ہوا کہ ایسے طلبہ کو نقد انعامات کے ساتھ ایک سند توصیف، اور ٹرافی بھی بطور یادگار کے دی جائیں۔ صدر اجلاس مولانا علی حسن مظاہری نے ایک تجویز یہ رکھی کہ صوبہ کے تمام مربوط مدارس کا سروے اور معائنہ جلد از جلد کرلیا جائے اور اس کے لئے جلد ہی اقدام کیا جائے، جسے سبھی ارکان عاملہ نے منظور کیا۔ ارتدادی فتنوں کی روک تھام کے لئے مکاتب کے قیام اور اصلاح معاشرہ کے اجلاس کے انعقاد کو موثر قرار دیا گیا اور طے کیا گیا کہ صوبہ کے تمام مربوط مدارس کم سے کم دس مکاتب کا قیام ضروری سمجھیں، اسی طرح اصلاح معاشرہ کے اجلاس و دیگر دینی حلقہ جات کے انعقاد پر خاص توجہ دیں۔ عاملہ کے اس اجلاس کے شرکاء میں حافظ مطلوب حسن، انبالہ، مولانا کبیر الدین فاران مظاہری، مولانا محمد عارف بوڑیہ، مولانا قاری محمد الیاس پاونٹی، مولانا شریف احمد پہلی مزرعہ، مولانا محمد عارف گڑھی جلالپور، مولانا مفتی عبدالعزیز ہماچل، مولانا مفتی محمد روشن قاسمی چمبہ، منشی مہدی حسن، مولانا محمد عالم ہماچل، مولانا محمد طاہر کوٹ، حافظ عبدالرحمٰن چاچک، حافظ محمد احمد رشید یمنا نگر، مولانا مہتاب عالم صوابڑی وغیرہ۔ صدر اجلاس مولانا علی حسن مظاہری کی دعا پر اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

جمعیۃ علماء شہر حلقہ نمبر ۵ فعال ممبر سازی میں مصروف

ملک و ملت کے مسائل کو سلجھانے میں پیش پیش رہتی ہے جمعیۃ علماء ہند : محمد طاہر قاسمی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) جمعیۃ علماء ہند کی تحریک پر فعال ممبر سازی کا سلسلہ پورے ملک میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ اسی تناظر میں مرادآباد میں بھی فعال ممبر سازی کی جارہی ہے۔ اسی ممبر سازی مہم کے تحت جمعہ کو جمعیۃ علماء شہر مرادآباد حلقہ نمبر ۵ کے صدر مولانا محمد طاہر قاسمی مہتمم دارالعلوم جامع الھدیٰ مرادآباد کی زیر نگرانی دارالعلوم وادیٔ ھدیٰ شاہد آباد کی وسیع و عریض مسجد جامع مستحسن میں ممبر سازی کیمپ لگایا گیا۔ اس کیمپ کثیر تعداد میں مسلمانوں نے جمعیۃ کی شمولیت اختیار کی۔

اس موقع پر مولانا محمد طاہر قاسمی نے بتایا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی ملی تنظیم جمعیۃ علماء ہند کو مزید مضبوط بنانے کے لئے فعال ممبر سازی کا سلسلہ پورے ملک میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ اسی تناظر میں مرادآباد میں بھی جمعہ کو جمعیۃ علماء شہر مرادآباد حلقہ نمبر ۵ بھی فعال ممبر سازی میں مصروف ہے اور مسلسل ممبر سازی ہو رہی ہے۔ کئی مقامات پر ممبر سازی کیمپ لگائے جا چکے ہیں اور یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہیگا۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے بعد نماز جمعہ دار العلوم وادیٔ ھدیٰ شاہد آباد کی وسیع و عریض مسجد جامع مستحسن میں ممبر سازی کیمپ لگایا گیا۔ اس کیمپ میں لوگوں نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ جمعیۃ کی ممبر شپ حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کی واحد جماعت ہے جو کہ ملک و ملت کے مسائل کو سلجھانے میں پیش پیش رہتی ہے۔ ہمارے رہنما جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر حلقہ نمبر ۵ ممبر سازی کے ساتھ ساتھ جمعیۃ کو مظبوط و فعال بنانے کا عزم لیے ہوئے ہے۔ خطبہ جمعہ سے قبل مولانا مزمل حسین ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء شہر مرادآباد نے مسلم امہ کی شعائر اسلام کے تحفظ اور قانون خداوندی کے کائنات میں نفاظ کی ذمہ داری اور ملک کی آزادی میں جمعیت علماء کے کردار اور ملت اسلامیہ ہند کے پیش آمدہ مسائل کے حل کی کوششوں کے سلسلہ میں نمایاں خدمات کے حوالہ سے بلیغ خطاب فرمایا اور حاضرین سے ممبر سازی میں حصہ لینے کی اپیل کی چنانچہ لوگوں نے نماز کے بعد ممبر سازی مہم میں حصہ لیا۔ حافظ محمد عالم کی سرپرستی میں منعقدہ کیمپ میں الحاج ظفر ملک، مولانا محمد یحیٰی، مولانا قاری عبداللہ، مفتی طارق عزیز، مولانا عبید الرحمٰن، قاری گل نوید۔ مولانا محمود، مبین بھائی شانو میٹل، احسن بھائی، شکیل بھائی، محمد عمر، اسلم بھائی وغیرہ خاص طور پر شریک رہے۔

مولانا عابد قاسمی نے اپنی پوری زندگی علم دین کیلئے وقف کردی تھی

جامعہ ستاریہ فیض الرحیم نانکہ گندیوڑہ کے استاذ مولانا عابد کے انتقال پر تعزیتی مجلس کا انعقاد

دیوبند : (عارف عثمانی) جامعہ ستاریہ فیض الرحیم نانکہ گندیوڑہ کے استاذ حدیث وتفسیر مولانا عابد قاسمی کی وفات پر جامعہ کی ہی ستاریہ جامع مسجد میں تعزیتی مجلس کا انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت جامعہ کے ناظم الحاج مولانا عتیق الرحمٰن نبیرہ الحاج عبدالستار نانکوی نے کی، نظامت کے فرائض جامعہ کے استاذ مفتی محمد انس نے بحسن وخوبی انجام دیئے، انہوں نے مولانا نوراللہ مرقدہ کے اوصاف واخلاق بیان کرتے ہوئے کہا کہ مولانا اتنے باصلاحیت عالم ہونے کے باوجود کسی علمی یا عملی مسئلہ کو کسی سے بھی معلوم کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے، نیز انہوں نے اپنی پوری زندگی علم دین کے لیے وقف کردی تھی، حتی کہ انہوں نے علم دین کے راستہ میں ہی داعی اجل کو لبیک کہا، ناظم مجلس کی دعوت پر مولانا کے فرزند ارجمند مولوی عاصم قاسمی اپنے والد کے اوصاف واخلاق بیان کیے اس کے بعد مدرسہ مظاہرعلوم وقف سہارنپور کے نائب ناظم مولانا مفتی محمد بدران سعیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موت ایک مسلمہ حقیقت ہے اپنے عزیز کی جدائی پر غم ہونا چشم اشکبار ہونا فطری ہے، اور اس پر صبر کرنا بڑے اجرعظیم کا باعث ہے، مولانا کی رحلت ہم سب کے لیے عظیم صدمہ ہے، اور چلے جانا ناقابل تلافی نقصان ہے۔

مدرسہ مظاہرعلوم وقف سہارنپور کے استاذ مولانا مفتی ناصرالدین مظاہری نے مولانا کے ساتھ اپنے بے تکلف تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا مولانا اعلیٰ درجہ کے مخلص تھے، پہلی ہی ملاقات میں وہ مخاطبین کو اپنا گرویدہ بنالیتے تھے، وہ جامعہ ستاریہ کے ایک فعال رکن تھے، مفتی محمد راشد مظاہری استاذ مدرسہ مظاہرعلوم وقف سہارنپور نے اپنے خطاب میں مولانا کی رحلت پر اظہار افسوس کیا اور اہل خانہ

ومدرسہ کو تعزیت مسنونہ پیش کی، مجلس میں جامعہ ستاریہ کے جملہ اساتذہ واراکین کے علاوہ مولانا کے اہل خانہ سے برادران قاری ساجد حسین قاسمی ڈاکٹر عبدالماجد الحاج حافظ عبدالواجد مفتی حامد حسین قاسمی وہمشیرہ زادے مولانا ابرارالحق مظاہری علاوہ ازیں حافظ محمد احمد ابن مولانا حسین احمد، مولانا محمد سفیان قاسمی، حافظ محمد سلمان، حافظ محمد عثمان، قاری ساجد ہاشمی، حافظ اللہ بندہ، حافظ محمد رضوان، ماسٹر محمد عثمان رسول پوری، حافظ محمد قربان رسول پوری، مولانا مکرم حسین رسول پوری نے شرکت کی مدرسہ کے ناظم الحاج مولانا عتیق الرحمٰن نانکوی جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

نندبابا دودھ مشن کی آن لائن درخواست کا عمل شروع

14 اگست 2025 تک دے سکتے ہیں درخواست

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) ضلع مرادآباد میں نند بابا دودھ مشن کے تحت سال 2025-26 میں آن لائن درخواست کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر سنیل دت نے بتایا کہ نند بابا دودھ مشن پورٹل nandbabadu dhmission. up.gov.in پر آن لائن عمل کے تحت 14 اگست 2025 تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اس انتہائی مہتواکانکشی اسکیم کے تحت کسانوں اور جانوروں کے چرواہے مستفید ہوں گے۔ چیف منسٹر سودیشی گاؤ سمووردھن یوجنا، منی نندنی کرشک سمردھی یوجنا کے تحت دیسی جدید نسل کی 10 گایوں کا ایک یونٹ جیسے گر، ساہیوال اور تھرپارکر قائم کیا جائے گا، جس کی کل تخمینہ لاگت 23.60 لاکھ روپے ہوگی۔ ہر گائے کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہوگی۔ اس اسکیم کا مقصد ریاست کو دودھ کی پیداوار میں سرفہرست رکھنا اور دیہی علاقوں میں خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مویشی پال کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے مویشی پالنے والے کسان چیف ویٹرنری آفیسر کے دفتر، ریجنل ویٹرنری آفیسر کے دفتر یا ڈپٹی ڈیری ڈولپمنٹ آفیسر کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

شہر سماج وادی پارٹی نے پھولن دیوی کو برسی پر یاد کیا

مقبرہ واقع کیمپ دفتر میں منعقدہ پروگرام میں پیش کی گئی خراج عقیدت

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) شہر سماج وادی پارٹی کی ایک میٹنگ مقبرہ واقع کیمپ دفتر میں جمعہ کو منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں ساجوادی پارٹی کی سابق ایم پی آنجہانی پھولن دیوی کو یاد کرتے ہوئے ان کی برسی منائی گئی اور انکی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ایس پی کے شہر صدر و وارڈ ۵۸ کے کونسلر اقبال حسین انصاری نے سابق ایم پی آنجہانی پھولن دیوی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بہادر سابق رکن ممبر پارلیمنٹ آنجہانی پھولن دیوی نے بہت جدوجہد کی، انہوں نے اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا جواب دیا اور معاشرے میں خواتین کی آواز بنیں۔ ان کی جدوجہد سے بھرپور زندگی کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ "ویرانگنا پھولن دیوی نے اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا بہادری سے مقابلہ کیا اور خواتین کی آواز بن گئیں۔ میٹنگ کی نظامت شہر جنرل سکریٹری گجیندر یادو نے کی اور میٹنگ کی صدارت شہر صدر اقبال حسین انصاری نے کی۔ اس دوران شہر اسمبلی حلقہ کے صدر قمر الزماں سیفی، لوہیاواہنی کے سابق ضلع صدر لالو پرویز، شمشاد حسین، محمد اکرم، محمد اطہر، اعظم خان، فرمان خان، مختار خان، الیاس انتخاب خورشید انصاری، اسلم خان، محمد سبحان مسرور خان جمشید، میڈیا انچارج محمد سعد و دیگر کی شرکت رہی۔

قابل اعتراض ویڈیو بنانے کے الزام میں یوٹیوبر گرفتار

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) یوٹیوبر عامر کو معاشرے کے خلاف نفرت اور گالیوں سے بھرپور ویڈیوز بنانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ مرادآباد کے تھانہ پاکبڑا علاقہ کا رہنے والا ہے۔ ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے بتایا کہ عامر خان اپنے یوٹیوب چینل کے ویڈیوز کے ذریعے معاشرے میں فحش اور قابل اعتراض کنٹنٹ پھیلاتا ہے۔ اس کے خلاف تھانہ پاکبڑہ میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ پولیس کی تفتیش میں الزامات درست نکلنے پر قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ یوٹیوبر کے خلاف مقدمہ درج کرنے اور اسے جیل بھیجنے کی کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ نفرت پھیلانے والے ویڈیوز بنانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس ٹیم سوشل میڈیا پر نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی کو نہیں بخشا جائے گا۔

دون ویلی پبلک اسکول میں تیج مہوتسو نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

ادارہ کی ثقافتی روایات کو آگے بڑھانے کے مقصد سے یہ پروگرام منعقد کیا گیا: پرنسپل سیما شرما

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند کے دون ویلی پبلک اسکول میں تیج مہوتسو نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، ٹیچرز کے علاوہ طالب علموں کی ماؤں نے تیج کے گیت گائے اور درجہ دو کے طلبہ وطالبات کی ماؤں کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام کے دوران ڈانس مقابلہ میں پراچی گپتا نے نیہا اور اور پوجا جین جبکہ گیت مقابلے میں سدھا رانی، نشا دیوی اور رانی اور آدتی چوہان نے پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر رتیکا منگل تیج کوئن قرار دی گئیں۔ ادارہ کی منیجر سمن سنگھل اور پرنسپل سیما شرما نے بچوں کی ماؤں کا شکریہ ادا کرتے

ہوئے کہا کہ تیج کا یہ پروگرام اسکول کی ثقافتی روایات کو مزید آگے بڑھانے کے مقصد منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر شیکھا سنگھ، چیترا سنگھل، ارونا اگروال، ارپنا اگروال، منی منگل، راج شری کپل اور آدتی وغیرہ موجود رہے۔ اور خوبصورت ڈانس کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مہندی اور دیگر مقابلوں میں بھی انہوں نے شرکت کی۔ تفصیل کے مطابق جمعہ کے روز دون ویلی پبلک اسکول میں منعقد ہونے والے تیج پروگرام میں پلے کلاس، نرسری اور درجہ ایک ودآؤٹ ہیٹ مقابلہ میں پراچی جین، بھاؤنا رشمی نے پہلا اور دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ مہندی مقابلہ میں نہاریکا، زینب خان اور مدھو نیز چوڑی ڈیکوریشن میں پائیل ورما، تپسیا اور دیپا رانی نے شرکت کی جبکہ ٹیسٹ

کانگریس نے کارگزار شہر صدور کا تقرر کئے

مرادآباد: (ذاکر علی بیگ) ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ونود گمبر نے ضلع کی چھ شہر یونٹوں میں کارگزار شہر صدر کا تقرر کیا ہے۔ ضلع ترجمان سدھیر پاٹھک کے مطابق پارٹی کی جانب سے مسلسل عوامی تحریک کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ مختلف شہر یونٹس کی تشکیل نہ ہونے کی وجہ سے فی الوقت پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے جس کی وجہ سے فی الوقت ان سٹی یونٹس میں کارگزار شہر صدور کا تقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی قیادت سے منظوری ملنے کے بعد مستقل صدور کی تقرری کی جائے گی۔ ضلع صدر ونود گمبر کے دستخط سے جاری اس فہرست میں فی الحال ٹھاکردوارہ میں شمیم چودھری، کانٹھ میں محمد ندیم، کندر میں شوکت علی، اغوان پور میں آفاق احمد، بھوجپور میں محمد جعفر اور بلاری میں محمد فاروق کو کارگزار صدر بنایا گیا ہے۔

میڈیکل کیمپ کا بنیادی مقصد دیہی علاقہ کے باشندوں کو بنیادی ہیلتھ سروس مہیا کرانا ہے: عمر فاروق

اے ،اے ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے املیا گاؤں میں فری میڈیکل کیمپ منعقد

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں املیا میں دیوبند کی سماجی تنظیم اے، اے، ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں آنے والے مریضوں کی صحت کی جانچ کرنے کے بعد مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ کیمپ کنوینر ڈاکٹر عثمان مسعود رمزی نے بتایا کہ کیمپ لگانے کا خاص مقصد دیہی علاقوں کے لوگوں کو بنیادی ہیلتھ خدمات مہیا کرانا اور صحت کے تئیں ان میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ میں اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی ٹیم نے گاؤں کے باشندوں کی صحت کی جانچ کی۔ اس موقعہ پر کیمپ میں آنے والے لوگوں کے بلڈ پریشر اور شوگر لیول کی بھی جانچ کی گئی اور ضرورت مند غریب اور بے سہارا مریضوں کو مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ سوسائٹی کی جانب سے منعقد کئے جانے والے اس کیمپ سے گاؤں کے باشندوں کو کافی مدد ملی۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری عمر فاروق نے بتایا کہ ان کا مقصد سماج کے ہر طبقہ تک میڈیکل خدمات پہونچانا ہے خاص طور سے ان لوگوں تک جو مالی کمزوری کی وجہ سے اپنا علاج نہیں کراپاتے، املیا گاؤں کے باشندوں نے سوسائٹی کے اس قدم کی ستائش کی ہے اور انہوں نے آئندہ بھی اس طرح کے میڈیکل کیمپ منعقد کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس پروگرام اور میڈیکل کیمپ کو کامیاب بنانے میں املیا کے گاؤں کے سماجی خدمتگاروں اور نوجوانوں نے بھرپور تعاون کیا۔ اس فری میڈیکل کیمپ میں ڈاکٹر عثمان مسعود رمزی، ڈاکٹر آصف اور ڈاکٹر ہارون کے ساتھ نور محمد، شرافت، منال عثمانی، سفیان مسعود رمزی اور طیب مسعود وغیرہ موجود رہے۔

15 کیلومیٹر کے دائرہ میں ضابطوں کے تحت ٹول فری کیا جائے: ونے تیاگی

بھارتیہ کسان یونین جن شکتی نے مختلف مطالبات پر مبنی ضلع مجسٹریٹ کے نام میمورنڈم بھیجا

دیوبند : (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین جن شکتی کے ذمہ داران، عہدیداران اور کارکنان نے ضلع مجسٹریٹ کے نام ایک میمورنڈم دیوبند کے ایس ڈی ایم دفتر پہنچ کر ایس ڈی ایم کے سپرد کیا۔ اس میمورنڈم میں خاص طور پر پندرہ کیلومیٹر کے دائرہ میں ضابطوں کے مطابق ٹول ٹیکس فری کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بھارتیہ کسان یونین جن شکتی کے صدر ونے تیاگی کی قیادت میں تنظیم کے عہدیداران، کارکنان اور بڑی تعداد میں کسانوں نے ایس ڈی ایم دیوبند کے دفتر پہنچ کر ضلع مجسٹریٹ کے نام ایک میمورنڈم دیا، اس میمورنڈم میں دیہی علاقوں میں پینے کی پانی کی سپلائی کے لئے پانی کے ٹینکوں کی تعمیر سے متعلق کہا گیا ہے کہ تعمیر کی جانے والی ٹینکیوں کو دو سال کے بعد ہی بند کردیے جانے سے باشندوں کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے، اس لئے پانی کے ان ٹینکوں کو فوری طور پر چالو کرایا جائے تاکہ پینے کی پانی کی سپلائی بحال رہ سکے۔ اس کے علاوہ میمورنڈم میں کسانوں کو وقت پر یوریا کھاد کی سپلائی کرائے جانے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے، میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ جراثیم کش دواؤں کے فروخت کرنے والوں کی جانچ کے عنوان سے جو استحصال کیا جارہا ہے اس کو بند کیا جائے، اس کے علاوہ کسانوں کے خاندانوں کو آیوشمان کارڈ مہیا کرائے جائیں، کسانوں کا مطالبہ ہے کہ دیوبند میں فلائی اوور کے نیچے مسلسل کئے جانے والے تجاوزات کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ میمورنڈم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ شوگر فیکٹری کی جانب سے جراثیم کش دوائیں اسٹینڈرڈ کے اعتبار سے نہیں دی جارہی ہیں اس لئے اس پر پابندی عائد کردی جائے۔ میمورنڈم میں یہ بھی انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہیں کئے گئے تو مجبوراً بھارتیہ کسان یونین جن شکتی کو آندولن کے لئے مجبور ہونا پڑے گا۔ میمورنڈم دینے والوں میں روہت کمار، سنجے کمار، جگنو تیاگی، آزاد سنگھ، بابو رام، ارشد سلیم، دھنن جے تیاگی، امیش تیاگی اور رویندر کمار کے علاوہ بڑی تعداد میں کسان اور تنظیم کے کارکنا موجود رہے۔

اسکولوں کے ضم کئے جانے کے فیصلہ کے خلاف ڈاکٹر امبیڈکر اسٹوڈنٹ یونین نے دیا میمورنڈم

دیوبند : (عارف عثمانی) سرکاری پرائمری و جونیئر اسکولوں کو آپس میں ضم کئے جانے کے خلاف ڈاکٹر امبیڈکر اسٹوڈنٹ یونین اور طلبہ وطالبات کے والدین وسرپرستوں نے گیان گڑھ کے پرائمری اسکول میں جمع ہوکر علاقائی تعلیمی افسر اے، بی، ایس، اے کو ایک میمورنڈم دیا۔ ڈاکٹر امبیڈکر اسٹوڈنٹ یونین کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ طلبہ وطالبات کے والدین وسرپرستوں نے علاقائی تعلیمی افسر سے بات کرتے ہوئے اس بات پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا کہ حکومت اور انتظامیہ بچوں کے تعلیمی مستقبل سے کھلواڑ کرتے ہوئے سرکاری اسکولوں کو ضم کرنے کے اقدامات کررہی ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر اسٹوڈنٹ یونین کے ضلع انچارج پرنب کمار نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کو آپس میں ضم کرنا دیہی علاقوں کے بچوں کے تعلیمی حقوق سلب کرنا ہے، اس میٹنگ میں درجنوں والدین وسرپرستوں اور سماجی و تعلیمی شخصیات نے شرکت کی اور مطالبہ کیا کہ ضم کئے گئے اسکولوں کو فوری طور پر اپنے مقامات پر کھولا جائے، اسٹوڈنٹ یونین نے وارننگ دی کہ اگر جلد ہی اس فیصلہ کو واپس نہیں لیا گیا تو اس فیصلہ کے خلاف مرحلہ وار تحریک شروع کی جائے گی۔

ڈی ایم نے کیا ای وی ایم گودام کا معائنہ

مرادآباد : (ذاکر علی بیگ) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن/ ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر گلاب چند کے ساتھ مرادآباد شہر میں واقع ای وی ایم گودام کا ماہانہ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کمیشن کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔

نوی ممبئی میں کرین نے کانسٹیبل کو کچل دیا، ڈرائیور گرفتار

نئی ممبئی: نئی ممبئی کے مہاپے میں گزشتہ روز دوپہر کو ایک 43 سالہ ٹریفک پولیس کانسٹیبل کی کرین کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ کرین ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ اس نے کانسٹیبل کو سڑک کے کنارے کھڑے دائیں مڑتے ہوئے نہیں دیکھا، جس کے نتیجے میں گاڑی اس کے اوپر سے چلی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی دوپہر 12;30 بجے اس وقت پیش آیا جب کانسٹیبل گنیش اتمارام پاٹل مہاپے کے ایک ٹریفک جنکشن پر ڈیوٹی پر تھا اور مبینہ طور پر لاپرواہی سے چلائی گئی کرین نے اسے کچل دیا۔ پاٹل کو واشی کے سول اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ کرین ڈرائیور، 39 سالہ راجیش گوڈ، نے دعویٰ کیا کہ اس نے پاٹل کو سڑک کے کنارے کھڑے دائیں مڑتے ہوئے نہیں دیکھا، جس کے نتیجے میں گاڑی اس کے اوپر سے چڑھ گئی۔ ڈومبیولی کے رہنے والے گاؤڈ پر انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 105 (مجرم قتل نہیں قتل) اور 281 (ریش ڈرائیونگ) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ممبئی میں بارش نے پھر پکڑی رفتار، کئی نشیبی علاقے زیرآب

وقفے وقفے سے ہونے والی تیز بارش کے سبب سڑکوں پر شدید ٹریفک جام، ریل خدمات متاثر، پولیس کی شہریوں سے گھروں کے اندر رہنے اور ساحلی علاقوں میں جانے سے گریز کرنے کی اپیل، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

ممبئی: ممبئی میں آج جمعہ کو دوبارہ بارش کا سلسلہ تیز ہوگیا اور مختصر وقفے میں شہر میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ کئی علاقوں میں ٹریفک جام ہونے اور لوکل ٹرینیں معمول سے 15 سے 20 منٹ تاخیر سے چلنے کی اطلاع ہے۔ ہاربر لائن پر ٹرینیں 8-7 منٹ تاخیر سے چل رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ بصارت کم ہونے کی وجہ سے ٹرینیں ست رفتاری سے چلائی جارہی ہیں۔ یہ احتیاط کے طور پر کیا جارہا ہے۔ عیاں رہے کہ علاقے میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ حکام نے 1 سے 5.1 فٹ تک پانی جمع ہونے کی وجہ سے اندھیری میٹرو کو بند کردیا اور ممبئی ٹریفک پولیس نے ٹریفک کو گوکھلے اور ٹھاکرے پلوں کے راستے موڑ دیا ہے۔

ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے پر گوریگاؤں ایسٹ میں نیسکو کے قریب بھاری ٹریفک تھی۔ ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے پر وکھرولی-چیڑھا نگر اور امرمحل-سائن کوریڈور پر بھی ٹریفک جام رہا۔ اندھیری سب وے کو پہلے پانی سے خالی کر کے ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا تھا، لیکن آج صبح تیز بارش کے سبب پانی بھر جانے کی وجہ سے اسے دوبارہ بند کردیا گیا ہے۔

چونکہ ممبئی اور اس کے ملحقہ اضلاع میں شدید بارش ہوئی ہے، سٹی پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں شہریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنے گھروں سے اس وقت ہی باہر نکلیں جب ضروری کام ہو اور ساحلی علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ ممبئی اور ملحقہ اضلاع میں شدید بارش جاری ہے، شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ گھر کے اندر ہی رہیں اور احتیاط سے گاڑی چلائیں۔ ہمارے افسران اور عملہ ممبئی والوں کی مدد کے لیے پوری طرح چوکس اور تیار ہیں۔

عیاں رہے کہ کل جمعرات کو ہلکی بارش کے بعد رات بھر بارش میں شدت آئی اور جمعہ کی صبح بارش نے شدت اختیار کرلیا۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ممبئی کے مضافاتی سانتا کروز اسٹیشن میں جمعرات سے جمعہ کی صبح 8.30 بجے تک 24 ملی میٹر بارش ہوئی۔ تاہم جمعہ کی صبح 8 بجے سے 11 بجے کے درمیان، مغربی مضافاتی علاقوں میں اوسطاً 44 ملی میٹر بارش ہوئی، جب کہ مشرقی مضافاتی علاقوں میں اوسطاً 36 ملی میٹر بارش ہوئی۔

میونسپل کارپوریشن کے خودکار ویدر اسٹیشن کے ریکارڈ کے مطابق صبح 8 بجے سے 11 بجے کے درمیان جوگیشوری کے قریب سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی جس میں 67.3 ملی میٹر بارش ہوئی، اس کے بعد اندھیری میں 66 ملی میٹر اور سانتا کروز میں 65 ملی میٹر بارش ہوئی۔ مشرقی مضافاتی علاقوں میں، گھاٹ کوپر میں سب سے زیادہ بارش 59 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، اس کے بعد بھانڈوپ میں 57 ملی میٹر اور پوائی میں 52 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ممبئی اور پڑوسی اضلاع تھانے اور رائے گڑھ کے لیے جمعہ کے روز بھاری سے شدید بارش کے امکان کے پیش نظر اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ماہرین موسمیات نے بارش کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی وجہ ایک مضبوط کم دباؤ والے علاقے کو قرار دیا ہے جو خلیج بنگال کے اوپر تیار ہوا ہے۔ ممبئی کے لیے چار دنوں کے لیے ہائی ٹائیڈ الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے، جو 27 جولائی تک جاری رہے گا۔

بی ایم سی کے مطابق جمعہ کی دوپہر 12.40 بجے سمندر میں لہر کی اونچائی 4.66 میٹر تک پہنچ گئی، جبکہ ہفتے کی دوپہر تک یہ مزید بڑھ کر 4.67 میٹر تک پہنچ جائے گی۔ بی ایم سی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ساحلوں پر جانے سے گریز کریں اور حکام کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

’مہاراشٹر میں مراٹھی کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی‘

ہندوستان ایک متنوع اور کثیر لسانی ملک ہے لیکن ہر ریاست کی اپنی لسانی شناخت ہے جس کا احترام کیا جانا چاہیے: زبان کے تنازع پر ڈپٹی سی ایم اجیت پوار کا بیان

ممبئی: مہاراشٹر میں زبان کے تنازع پر، جہاں راج ٹھاکرے کی قیادت والی ایم این ایس اور ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا یو بی ٹی کھل کر میدان میں مراٹھی شناختی کارڈ کھیل رہی ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ اور ڈپٹی سی ایم اجیت پوار نے بھی ہندی-مراٹھی تنازعہ پر پہلی بار بیان دیا ہے۔ پوار نے کہا ہے کہ میں مراٹھی نہیں بولوں گا، یہ مہاراشٹر میں نہیں چلے گا۔ غور طلب ہے کہ راج ٹھاکرے کے ایم این ایس کارکنوں کے ذریعہ اب تک کئی لوگوں کو مارا پیٹا جاچکا ہے۔ ایم این ایس نے کہا کہ لوگوں کو مراٹھی نہ بولنے پر مارا پیٹا جارہا ہے بلکہ انہیں مراٹھی کی توہین کرنے پر سبق سکھایا جارہا ہے۔

مہایوتی حکومت میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر میں مراٹھی کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام زبانوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔ پوار نے یہ بھی کہا کہ مراٹھی بولنے کی کوشش کریں۔ گزشتہ روز ایک تقریب کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے، پوار نے کہا کہ مہاراشٹر میں نئے آنے والوں سے مراٹھی میں روانی بات کرنے کی توقع نہیں کی جاتی ہے، لیکن انہیں کم از کم اسے سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اس کا احترام کرنا چاہیے۔ اجیت پوار نے ریاست کی زبان اور ثقافت، خاص طور پر ہندوستان کے دوسرے حصوں سے آنے والوں کے لیے زیادہ احترام پر زور دیا۔ ممبئی میں اس معاملے پر بات کرتے ہوئے اجیت پوار نے زور دیا کہ ہندوستان ایک متنوع اور کثیر لسانی ملک ہے، لیکن ہر ریاست کی اپنی لسانی شناخت ہے۔ جس کا احترام کیا جانا چاہیے۔ پوار نے کہا کہ ہر ریاست میں اس مخصوص علاقے کی زبان اہم ہے۔ اس کا احترام کرنا چاہیے۔ اس کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ایک قوم ہے۔ مہاراشٹر سے باہر ہندی بڑے پیمانے پر بولی جاتی ہے۔ اس کے بعد انگریزی بھی بولی جاتی ہے۔ پوار نے کہا کہ جموں و کشمیر سے کنیا کماری تک پورے ملک میں یہی صورتحال ہے۔ پوار کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب کچھ دن پہلے گورنر سی پی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ اگر آپ مراٹھی نہیں بولیں گے تو کیا آپ مجھے مار ڈالیں گے؟ ایم این ایس نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایم این ایس نے کہا تھا کہ ہمارے لیے مراٹھی پہلے آتی ہے، سرمایہ کاری بعد میں آتی ہے۔ گورنر نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ نفرت پھیلائی جائے گی تو سرمایہ کاری کون کرے گا۔

حکومت زبان کے تنازعہ کے نام پر تشدد کو برداشت نہیں کرے گی: فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ زبان کے تنازعہ کے نام پر تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں خطاب کے دوران فڑنویس نے کہا کہ ہندی اور مراٹھی میں کوئی تنازعہ نہیں ہے، مراٹھی میں فخر ہونا چاہیے، جو نہ صرف مراٹھی لوگوں کی مادری زبان ہے بلکہ ایک کلاسیکی زبان بھی ہے، تاہم دیگر ہندوستانی زبانوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ چیف منسٹر نے اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے تحت چھترپتی شیواجی مہاراج اسپیشل سیکورٹی اینڈ اسٹریٹجک اسٹڈیز سینٹر کا سنگ بنیاد رکھا، جس کا مقصد مراٹھا سلطنت پر مبنی جنگی حکمت عملی اور روایات کا مطالعہ کرنا ہے۔ یہ مرکز ہندوستان کے ماضی میں جڑی فوجی تاریخ، حکمت عملی اور مستقبل کی پالیسی سازی کے لیے ایک مطالعہ کا مرکز بننے جارہا ہے۔ ان کی آمد کے فوراً بعد اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) نے مہاراشٹرا خصوصی تحفظ بل اور ریاست کے کئی حصوں میں غیر مراٹھی باشندوں (شمالی ہندوستانیوں اور دیگر) پر بڑھتے ہوئے حملوں اور ان سے موثر طریقے سے نمٹنے میں حکومت کی ناکامی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہروں کے جواب میں وزیراعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر کی جانب سے مراٹھی زبان پر زور دینے میں کوئی غلط بات نہیں ہے۔ ساتھ ہی دیگر ہندوستانی زبانوں کی بے عزتی نہیں ہونی چاہیے۔ زبان کے تنازعہ کے نام پر کسی بھی قسم کا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جہاں بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں، سخت کارروائی کی گئی ہے۔ اور اگر دوبارہ ایسا ہوا تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

اندھیری میں جسم فروشی، ایک گرفتار

ممبئی: ایم آئی ڈی سی پولیس نے اندھیری کے ایک ہوٹل میں غیر ملکی شہریوں کو شامل کرنے والے ہائی پروفائل سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ یہ غیر قانونی کاروبار اندھیری-کرلا روڈ پر ٹائمز اسکوائر کے قریب ایمپائر سویٹ ہوٹل سے چلایا جارہا تھا۔ خفیہ اطلاع کے بعد یہاں چھاپہ مارا گیا اور ایک کو گرفتار کرلیا گیا، اس دوران تین ویتنامی خواتین کو بچایا گیا جنہیں مبینہ طور پر جسم فروشی پر مجبور کیا جارہا تھا۔ مخصوص انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے سینئر پولیس حکام نے ایم آئی ڈی سی پولیس کو اطلاع کی تصدیق کرنے اور فوری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ایک رپورٹ کے مطابق کارروائی کی تصدیق کے لیے ایک جعلی گاہک کو ہوٹل بھیجا گیا۔ احاطے میں پہنچنے پر، جعلی گاہک کا استقبال ہوٹل کے منیجر عالم خلیل چودھری نے کیا، جس نے مبینہ طور پر 6000 روپے میں جنسی خدمات کی پیشکش کی اور اسے آٹھویں منزل پر واقع ایک کمرے میں لے گیا۔ وہاں، جعلی گاہک کی ملاقات ایک غیر ملکی خاتون سے ہوئی جس نے بعد میں دوسرے کمرے میں رہنے والی دو دیگر ویتنامی خواتین کے ساتھ جسم فروشی میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ اس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔

جن بے قصوروں نے 19 سال جیل میں گزار دیئے، ریاستی حکومت ان کے نقصان کی بھرپائی کیسے کرے گی: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: ممبئی ٹرین بم دھماکہ میں ماخوذ 12 ملزمین کی رہائی کے بعد مختلف حلقوں سے علیحدہ علیحدہ ردعمل کا اظہار ہورہا ہے اس معاملہ میں نارتھ ویسٹ پارلیمانی حلقہ کی کانگریسی رکن پارلیمنٹ اور ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ نے بھی حکومت اور تفتیشی ایجنسیوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشانات مرتب کرتے ہوئے صاف طور پر کہا تھا میں آئین ہند کے معمار بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے اقدار کے امین ہیں انہوں نے ملک کے لئے جو قانون مرتب کیا ہے اس پر ہمیں مکمل اعتماد ہے۔ جہاں تلک ٹرین بم دھماکہ کیس کا معاملہ ہے تو کوئی بھی میری بات کو اپنے لہجہ میں کہنے کی کوشش نہ کرے، یہ کیس 19 سال تک چلا، بالآخر ملزمین باعزت بری ہوئے، میں حکومت سے یہ سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ جو بے قصور افراد نے 19 سال جیل میں گزار دئے، سرکار ان کے نقصان کی بھرپائی کیسے کرے گی؟ اب جب کہ ان کا دامن قانون نے صاف کر دیا ہے، حکومتِ مہاراشٹر کی یہ اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے کہ ان کے نقصانات کا مداوا کرے، ان کے برباد خوابوں کی کچھ تلافی کرے۔ میں نے حکومت سے یہ سوال بھی کیا ہے کہ جو افراد اس سانحہ میں ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں ان کے اہل خانہ کو انصاف کب ملے گا؟ جو مجرم واقعتاً اس جرم میں ملوث تھے، وہ کب عدالت کے کٹہرے میں آئیں گے؟ کب انہیں عبرتناک سزا دی جائے گی؟ تفتیشی ایجنسیوں کی جانب سے جو خامی ہوئی ہے اس کا سدباب ضروری ہے، ہم کانگریس کے سپاہی ہیں جو ہمیشہ فرقہ وارانہ یکجہتی کے فروغ کے لئے فعال رہی ہے۔ سب جانتے ہیں حال ہی میں اقلیتوں کے خلاف زہر افشانی کرنے والے وزیر نتیش رانے کے خلاف میں نے صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے انہیں وزارت سے ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ورشا گائیکواڑ نے مزید کہا کہ میرے والد ایکناتھ گائیکواڑ سیکولرزم کے علم بردار تھے۔ انہوں نے ہمیشہ آگے بڑھ کر فرقہ پرستوں سے لوہا لیا تھا، فرقہ پرستی کے خلاف ہم ہمیشہ برسرپیکار رہے ہیں، ہماری اس شبیہ کو متاثر کرنے کے لئے دانستہ میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا، لیکن میں پرعزم ہوں ایسی باتوں سے ہمارے حوصلے اور بلند ہوں گے اور فرقہ پرستی کے خلاف جاری ہماری جنگ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

بی جے پی ریاست میں بلدیاتی انتخابات تنہا لڑے گی

صرف بی ایم سی کا انتخاب متحد ہو کر لڑنے کا اشارہ، مہاراشٹر بی جے پی کے صدر رویندر چوان کی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کے بعد قیاس آرائی

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ایک بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے۔ ریاست میں الیکشن کمیشن کے ذریعہ وارڈوں کی حد بندی کے عمل کے درمیان مہاراشٹر بی جے پی کے صدر رویندر چوان نے جمعرات کو نئی دہلی میں وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔ ذرائع سے ایک بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے کہ بی جے پی ریاست میں اکیلے الیکشن لڑے گی۔ غور طلب ہے کہ کچھ عرصہ قبل وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بھی اس کا اشارہ دیا تھا، حالانکہ بی جے پی ممبئی میں بی ایم سی انتخابات اجیت پوار اور ایکناتھ شندے کے ساتھ مل کر لڑے گی۔ مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات طویل عرصے سے پھنسے ہوئے ہیں۔ امید کی جارہی ہے کہ بہار کے انتخابات کے ساتھ یا اس کے بعد مہاراشٹر میں انتخابی بگل بج سکتا ہے۔

دیویندر فڑنویس نے پہلے کہا تھا کہ بلدیاتی انتخابات میں مہایوتی اتحاد برقرار رہے گا، حالانکہ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جہاں اتحاد نہیں ہوگا، وہاں ان کا دوستانہ مقابلہ ہوگا۔ اب ذرائع سے جو معلومات سامنے آئی ہیں ان کے مطابق بی جے پی ممبئی کے بی ایم سی انتخابات کو چھوڑ کر ہر جگہ اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑے گی۔ ممبئی مہانگر پالیکا انتخابات میں صرف مہایوتی اتحاد ہی رہے گا۔ اس کے علاوہ بی جے پی پوری ریاست میں ایکناتھ شندے شیوسینا اور اجیت پوار این سی پی سے الگ الگ الیکشن لڑے گی۔ ممبئی کے علاوہ پونے اور تھانے مہاراشٹر کے بڑے نگرم نگم ہیں۔

ذرائع کے مطابق مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات تین مرحلوں میں ہونے کا امکان ہے۔ ممبئی بی ایم سی کے انتخابات آخری مرحلے میں ہونے کی امید ہے۔ مہاراشٹر میں جہاں بھی انتخابات ہونے ہیں، ریاستی الیکشن کمیشن وہاں کے وارڈوں کی حد بندی کر رہا ہے۔ اس کے بعد ان کی ریزرویشن کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ووٹر لسٹ پر کام شروع ہو جائے گا۔ ایسے میں نومبر دسمبر میں انتخابات ہونے کی امید ہے۔ مہایوتی کی طرح، بلدیاتی اداروں میں بھی کئی جگہوں پر اتحاد ٹوٹنے کی امید ہے، کیونکہ کارکنوں کی ایک بڑی تعداد ان انتخابات کے لیے دعویٰ کرتی ہے۔ اتحاد میں، ٹکٹ کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں، پارٹیاں اکیلے لڑیں تو زیادہ سے زیادہ کارکنوں کو موقع ملے گا۔

جو ملازم فیس ایپ پر رجسٹرڈ نہیں ہوگا اسے اگست کی تنخواہ نہیں ملے گی

مہاراشٹر میں ریونیو ڈپارٹمنٹ کا فیصلہ، اب ہائی ٹیک حاضری ضروری

ممبئی: مہاراشٹر کا محکمہ ریونیو اب ہائی ٹیک بن گیا ہے۔ تمام ملازمین کے لیے فیس ایپ اور جیو فینسنگ سسٹم کا استعمال لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ نیا حکم مرکزی حکومت کے حکم کے بعد آیا ہے، تاکہ ملازمین کی حاضری صرف دفتری کیمپس میں ہی ریکارڈ کی جائے۔ ریونیو منسٹر چندر شیکھر باونکولے نے واضح کیا ہے کہ جو ملازم فیس ایپ پر رجسٹر نہیں ہوگا اسے اگست کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ جلد ہی اس حوالے سے حکومتی قرارداد بھی جاری کی جائے گی۔ وزیر باونکولے نے کہا کہ یہ اقدامات کارکردگی، شفافیت اور عوام کی بہتر خدمت کے لیے کیے جارہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم مختلف محکموں کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ کام کو آسان بنایا جا سکے۔ رائے گڑھ ضلع میں ریونیو کے کام کا معائنہ کیا گیا اور تمام کاموں کو 150 دنوں کے اندر مکمل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ چندر شیکھر باونکولے نے کہا ہے کہ کوئی بھی نیم عدالتی مقدمہ زیر التوا نہیں رہنا چاہئے۔ انہوں نے لوک عدالتوں کے ذریعے عوامی شکایات کو حل کرنے کی وکالت کی۔ تحصیلداروں اور لینڈ ریکارڈ افسران کو زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کا حکم دیا گیا ہے۔

فیس ایپ اور جیو فینسنگ سسٹم حکومت کے بڑے مشن کا حصہ ہیں، جس میں حاضری کو ڈیجیٹل بنانا اور احتساب کو بڑھانا شامل ہے۔ لوک عدالتیں، یعنی عوامی عدالتیں، مقدمات کو جلد حل کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ وہ روایتی عدالتوں سے باہر کام کرتے ہیں۔

نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی، بہنوئی گرفتار، باپ فرار

ممبئی: ممبئی پولیس نے ایک 16 سالہ لڑکی کے بہنوئی کو گرفتار کیا ہے اور اس کے والد کے خلاف مبینہ طور پر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے اور اسے گزشتہ سال سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کا مقدمہ درج کیا۔

پولیس نے بتایا کہ لڑکی کی جانب سے جمعرات کو شکایت درج کرانے کے بعد، انہوں نے بچوں کے جنسی استحصال کا مقدمہ درج کر کے اس کی بہن کے شوہر کو علاقے سے گرفتار کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا والد مفرور ہے اور وہ اس کی تلاش کر رہے ہیں۔

لڑکی کی پولیس شکایت کی بنیاد پر درج کی گئی ایف آئی آر کے مطابق اس کے والد نے گزشتہ سال اپریل میں اس کے ساتھ مبینہ طور پر عصمت دری کی تھی اور اس سے ایک ماہ قبل اس کی بڑی بہن کے شوہر نے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ اس کے والد نے اسے دھمکی بھی دی کہ اگر اس نے اس جرم کے بارے میں کسی کو بتایا تو وہ اسے اور اس کی ماں کو قتل کردے گا۔

اس کے بہنوئی نے لڑکی کو دھمکی بھی دی کہ وہ اس واقعہ کے بارے میں اپنی بہن کو نہ بتائے ورنہ اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لڑکی کا کہنا تھا کہ اس نے خوف کی وجہ سے جنسی زیادتی کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا۔

پولیس نے دونوں افراد پر دفعہ 64(2)(f) (رشتہ دار یا سرپرست کے ذریعہ عصمت دری)، 75(1) (جنسی حملہ)، 115(2) (رضاکارانہ طور پر چوٹ پہنچانا)، 351(2) (مجرمانہ دھمکی) اور بچوں کے تحفظ کے قانون کی دفعہ 4، 8 اور 12 کے تحت فرد جرم عائد کی ہے۔

ساجد الیکٹرک والا اغوا کیس معاملے میں مزید تین افراد گرفتار

ممبئی: پولیس نے منشیات اسمگلر ساجد الیکٹرک والا کے اغوا کیس میں مزید تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ملزمان کے گینگسٹر چھوٹا شکیل اور داؤد ابراہیم سے تعلقات ہیں۔ مرکزی ملزم گینگسٹر چھوٹا شکیل کے بھائی انور شیخ سے رابطے میں تھا اور گینگ کو میفیڈرون فراہم کرتا تھا۔ ملزمان کی شناخت 37 سالہ محمد حسین فرید خان، 48 سالہ جتیندر ٹھاکر اور 34 سالہ وجے کالے کے طور پر کی گئی ہے۔ انہیں منگل تک پولیس کی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ عیاں رہے کہ جون میں، پولس نے اس کیس کے سلسلے میں سات افراد کو گرفتار کیا تھا، جن کی شناخت سرور مقصود خان، یونس تیور پال، مہتاب علی، سنتوش واگھمارے، راہول ساونت، ستیش کڈو، اور توفیق سینڈی کے طور پر کی گئی تھی۔ پولیس افسر نے کہا کہ ہمیں پتہ چلا کہ وہ گینگسٹر چھوٹا شکیل کے بھائی انور شیخ سے رابطے میں تھے۔ ہمیں شبہ ہے کہ ملزمان نے گینگ کو میفیڈرون فراہم کیا تھا۔ ملزمان نے گفتگو کے لیے زنگی نامی موبائل ایپلی کیشن کا استعمال کیا، جو پیغامات کے لیے 'ملٹری لیول' اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن فراہم کرتی ہے۔ ٹرانزٹ کے دوران اسے ٹریک کرنا یا پڑھنا ناممکن ہے۔

لڑکی نے چلتی مرسڈیز کے بونٹ پر کیا ’اورا فارمنگ ڈانس‘

ویڈیو وائرل ہوتے ہی دو نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج، تحقیقات جاری

ممبئی: مایانگری کی راجدھانی ممبئی سے ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جو لوگوں کو حیران کر رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح ایک خاتون چلتی گاڑی کے بونٹ پر ’اورا فارمنگ ڈانس‘ کرتی نظر آرہی ہے۔

ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ایکشن بھی لیا گیا۔ نئی ممبئی پولیس نے اس کار کے اندر بیٹھے دو 24 سالہ نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ دراصل، ’اورا فارمنگ ڈانس‘ کا ٹرینڈ ان دنوں سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہا ہے۔ اور یہ جان بوجھ کر کیا جارہا ہے۔ آج کے دور میں نوجوانوں میں اس کا رجحان بہت تیزی سے دیکھا گیا ہے۔ ممبئی سے ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد پولیس نے 24 سالہ دو نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک خاتون کو اپنی گاڑی کے بونٹ پر ’اورا فارمنگ ڈانس‘ کرنے کی اجازت دی۔ پولیس نے اس معاملے میں تحقیقات شروع کردی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ اسٹنٹ مبینہ طور پر 20 جولائی کو کھارگھر کے علاقے میں ٹریفک سے بھری سڑک پر مرسڈیز بینز کار میں کیا گیا تھا، یہی نہیں، اس کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا تھا۔ جسے لاکھوں لوگوں نے دیکھا۔

نئی ممبئی میں آن لائن سیکس ریکیٹ کا پردہ فاش

اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ کی کارروائی میں اب تک 9 ملزمین گرفتار، 8 خواتین کو بچانے کا دعویٰ

نئی ممبئی: آن لائن جسم فروشی کے نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، نئی ممبئی پولیس کے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ (اے ایچ ٹی یو) نے پانچ ایجنٹوں اور ایک رکشہ ڈرائیور سمیت چھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور آٹھ خواتین کو بچانے کا دعویٰ کای ہے، جنہیں جسم فروشی پر مجبور کیا جارہا تھا۔ تین اور ملزم ایجنٹ جو ابتدائی طور پر مفرور تھے بعد میں مغربی بنگال سے گرفتار کرلیا گیا جبکہ دیگر مفرور ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ یہ کارروائی 8 جولائی کو اس وقت شروع ہوئی جب اے ایچ ٹی یو کو نئی ممبئی میں میسجنگ پلیٹ فارم اور ویب سائٹس کے ذریعے کام کرنے والے ایک آن لائن سیکس ریکیٹ کے بارے میں اطلاع ملی۔ پولیس نے فوری طور پر کارروائی کی اور ایک جعلی گاہک کو تعینات کیا جس نے آن لائن درج نمبر کے ذریعے گینگ سے رابطہ کیا۔ مشتبہ شخص کو تربھے کے ہوٹل گولڈن اوک میں ایک کمرہ بک کرنے کے لیے کہا گیا اور ایجنٹوں نے ایک خاتون کو وہاں بھیج دیا۔ جعلی گاہک کی طرف سے اشارہ ملنے کے بعد پولیس نے رات 11 بجے کے قریب ہوٹل پر چھاپہ مارا اور خاتون کو حراست میں لے لیا۔

اس کے بیان کی بنیاد پر، راجیش کمار منا یادو، جس پر آن لائن ریکٹ چلانے کا الزام ہے، کو واشی کے جوہوگاؤں سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے موبائل ڈیٹا کے تکنیکی تجزیہ سے پولیس کو نیرول میں کرائے کے مکان میں رہنے والی دیگر خواتین کے مقام کا پتہ لگانے میں مدد ملی۔ اس جگہ پر چھاپے کے دوران دو اور خواتین کو بچایا گیا، جن کا کہنا تھا کہ وہ ایجنٹس شمبھو مینلال اپادھیائے اور بوبی عرف مقبول انصاری کے کنٹرول میں تھیں۔ مزید تفتیش کے نتیجے میں رکشہ ڈرائیور مکیش رائے اور ایجنٹ دنیش ڈانگی کو گرفتار کیا گیا، جو خواتین کو جسم فروشی کے لیے شہر بھر کے لاجوں میں لے جایا کرتے تھے۔ ان کی تحویل سے مزید دو خواتین کو بازیاب کرایا گیا۔ غیر اخلاقی اسمگلنگ کی روک تھام ایکٹ (پیٹا) کے تحت تربھے ایم آئی ڈی سی پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا اور تینوں گرفتار ملزمان کو 14 جولائی تک پولیس کی حراست میں بھیج دیا گیا۔

خاتون نے مسقط سے ممبئی آنے والے طیارہ میں بچے کو جنم دیا

کیبن کروو کی مدد سے کامیاب ڈیلیوری، ماں اور بچہ دونوں صحت مند حالت میں اسپتال میں داخل

ممبئی: تھائی لینڈ کی ایک خاتون مسافر نے مسقط سے ممبئی آنے والے ایئر انڈیا ایکسپریس کے طیارے میں بچے کو جنم دیا۔ طیارے میں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں تھا تاہم ایئر ہوسٹسز اور عملے کے ارکان کی جلد بازی اور تربیت کے باعث خاتون نے صحت مند بچے کو جنم دیا۔ ایئر انڈیا ایکسپریس کے جاری کردہ بیان کے مطابق کیبن کروو نے فوری طور پر صورتحال کو سنبھالا اور محفوظ ترسیل کو یقینی بنایا۔ جہاز کی ترسیل میں مدد کرنے والے کیبن کروو کے اہم ارکان میں عملے کی سینئر رکن سنیہا ناگا کے ساتھ فلائٹ اٹینڈنٹ اشوریہ شرکے، آسیہ خالد اور مسکان چوہان شامل تھے۔ فلائٹ کو کیپٹن آشیش واگھانی اور کیپٹن فراز احمد اڑا رہے تھے۔ پائلٹس نے فوری طور پر ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ کیا اور ترجیحی بنیادوں پر لینڈ کرنے کی اجازت طلب کی۔

جیسے ہی طیارہ ممبئی کے ہوائی اڈے پر اترا، طبی ٹیم اور ایمبولینس وہاں پہلے سے موجود تھی۔ ماں اور نومولود کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک خاتون ملازم بھی ان کے ساتھ اسپتال پہنچی تاکہ انہیں تمام ضروری مدد فراہم کی جاسکے۔ اصل میں تھائی لینڈ کی رہنے والی یہ خاتون اپنے ایک سالہ بچے کے ساتھ مسقط سے بنکاک کے راستے ممبئی آرہی تھی۔ لیکن طیارے میں بچے کی پیدائش کے بعد اس کے مزید سفر کے منصوبے روک دیے گئے ہیں۔ اب ماں، نومولود اور اس کے ساتھ پہلے سے موجود ایک سال کے بچے کو کم از کم ایک ہفتہ ممبئی میں رہنا پڑے گا، کیونکہ ایئر لائنز کے قوانین کے مطابق نومولود کو پرواز کرنے کے لیے کم ازکم عمر کو پورا کرنا ہوتا ہے۔

دریں اثنا نوزائیدہ کے لیے پاسپورٹ اور تینوں کے لیے ہندوستانی ویزا جیسی دستاویزات کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس ممبئی میں تھائی لینڈ کے قونصل خانے سے رابطے میں ہے اور خاتون کو اس کے ملک بھیجنے کے عمل میں مدد کر رہی ہے۔ اس پورے واقعے کے دوران ایئر انڈیا ایکسپریس کے عملے کی جانب سے دکھائی گئی جلد بازی، حساسیت اور پیشہ ورانہ مہارت کی سوشل میڈیا اور مسافروں کی طرف سے تعریف کی جارہی ہے۔ ایئرلائن نے عملے کی بھی تعریف کی اور کہا کہ ایسے لمحات کمپنی کی انسانیت اور خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ ماں اور بچہ دونوں صحت مند ہیں اور فی الحال اسپتال میں طبی نگرانی میں ہیں۔

ماہی گیری پر پابندی 15 اگست تک بڑھانے کی اپیل

ممبئی: مہاراشٹر کے ساحل پر سمندری مچھلیوں کے ذخیرے میں تیزی سے کمی کے ساتھ، روایتی ماہی گیری کی کمیونٹیز ماحولیاتی تباہی اور معاشی مشکلات کو روکنے کے لیے فوری ضابطہ کار اقدامات کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ گزشتہ روز، مہاراشٹر اور گجرات کے ماہی گیروں کے ایک وفد نے، جو انڈین ویسٹ کوسٹ فشرمین فیڈریشن کی نمائندگی کرتے ہوئے، وزارت میں ریاستی بندرگاہوں اور ماہی پروری کے وزیر نتیش رانے سے ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ مہاراشٹر میں مانسون کے دوران جاری ماہی گیری پر پابندی 15 اگست تک، گجرات میں موجودہ عمل کے مطابق، بڑھا دی جائے۔ فیڈریشن کے ایگزیکٹیو ممبر ونود پاٹل نے کہا کہ گجرات میں یکم جون سے 15 اگست تک پابندی میں توسیع کے پہلے ہی مچھلیوں کی تخلیق نو اور پائیدار ماہی گیری کو فروغ دینے میں مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔

غزہ حقیقی جہنم میں بدل چکا، قابض اسرائیل کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے: ناروے

غزہ: ناروے کے وزیر برائے بین الاقوامی ترقی اسموند اوکروست نے غزہ کی صورت حال کو"ایک حقیقی جہنم" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کو فوری طور پر حرکت میں آکر اس قتل وغارت گری کو روکنا چاہیے اور اس کے ذمہ داروں کا بین الاقوامی عدالت انصاف میں سیاسی اور عسکری سطح پر احتساب کیا جانا چاہیے۔ جنوبی افریقہ سے ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں اوکروست نے واضح الفاظ میں کہا کہ غزہ کی حالت اب ماضی کے تمام ادوار سے زیادہ ابتر ہو چکی ہے، جہاں قابض اسرائیل کے ظلم وجبر نے بین الاقوامی قوانین کی ہر حد پار کردی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ناروے ایک طویل عرصے سے جنگ کے خاتمے اور انسانی امداد کی فوری رسائی کے لیے آواز بلند کرتا رہا ہے، اور اب یورپی ممالک کے ساتھ مل کر مزید مؤثر اور ٹھوس موقف اپنانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ ہر ممکن طریقے سے غزہ کے مظلوموں کی مدد کی جاسکے۔

اوکروست نے کہا کہ وہ یورپ میں بڑھتی ہوئی اس بیداری اور مزاحمت سے پُرامید ہیں جو قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کے خلاف سامنے آرہی ہے۔ ان کے مطابق، امریکہ میں جلد ہونے والا اجلاس اہم ثابت ہوگا کیونکہ دنیا دیکھ رہی ہے کہ ایسے مشکل حالات میں یورپ کیا مؤقف اختیار کرتا ہے۔

انہوں نے دنیا کو متنبہ کیا کہ غزہ میں ہر گزرتا لمحہ مزید فلسطینیوں کے لیے خطرہ ہے، کیونکہ وہ ناقابل تصور مظالم کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں منعقدہ گروپ ٹوئنٹی اجلاس میں غزہ کا انسانی المیہ سرفہرست موضوع بنا ہوا ہے۔

اوکروست نے مطالبہ کیا کہ ان جرائم کے ذمہ داروں کو فوری طور پر سیاسی اور عسکری سطح پر جواب دہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں بین الاقوامی عدالت انصاف کی طرف سے قابض اسرائیل کے مظالم کو واضح طور پر جرم قرار دینا انتہائی ضروری ہے۔

ناروے کے وزیر نے اس امر پر بھی سخت اعتراض کیا کہ قابض اسرائیل نے امدادی سامان کی ترسیل وتقسیم کے لیے جو نظام تجویز کیا ہے، وہ کسی طور قابل قبول نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ناروے نے فلسطینی اتھارٹی، انروا اور ان تمام عالمی اداروں کی امداد میں اضافہ کیا ہے جو غزہ میں خوراک، پانی اور دیگر بنیادی اشیائے ضرور یہ پہنچا سکتے ہیں۔

اوکروست نے کہا کہ اس وقت غزہ میں فوری امداد کی فراہمی سب سے زیادہ ضروری ہے اور ناروے فلسطینی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ناروے نے فلسطینی ریاست کو باقاعدہ تسلیم کیا ہے اور اب وہ ان کے ساتھ براہ راست کام کر رہا ہے تاکہ وہ اس وحشیانہ جنگ کے نتیجے میں ہونے والی تباہی سے نکل کر دوبارہ اپنی زندگی کو تعمیر کرسکیں۔

غزہ میں 'تباہ کن انسانی حالات': کینیڈا کی جانب سے اسرائیلی حکومت کی مذمت

فریقین سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ

کینیڈا نے جمعرات کو غزہ میں جاری حالات کو روکنے میں ناکامی پر اسرائیلی حکومت کی مذمت کی جو بقول وزیرِ اعظم مارک کارنی انسانی تباہی ہیں۔ کارنی نے اسرائیل پر یہ بھی الزام لگایا کہ اس نے جنگ زدہ

فلسطینی انکلیو میں شہریوں کو کینیڈین مالی امداد کی فراہمی روک کر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ کارنی نے ایکس پر کہا، "کینیڈا تمام فریقوں سے نیک نیتی کے ساتھ فوری جنگ بندی کے لیے مذاکرات کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہم اپنے مطالبات کا اعادہ کرتے ہیں کہ حماس تمام اسرائیلی قیدیوں کو فوری طور پر رہا کرے اور اسرائیلی حکومت مغربی کنارے اور غزہ کی علاقائی سالمیت کا احترام کرے۔"

قابض اسرائیل کی دھمکیاں، صحافی انس الشریف کی زندگی خطرے میں

غزہ: صحافیوں کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی عالمی تنظیم کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (CPJ) نے غزہ میں الجزیرہ ٹی وی کے معروف رپورٹر انس الشریف کی زندگی کو لاحق خطرات پر

شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات اس وقت سامنے آئے جب قابض اسرائیلی فوج کے ترجمان آویخای ادرعی نے انس الشریف کو کھلے عام قتل کی دھمکی دی۔ کمیٹی نے واضح کیا کہ یہ پہلا موقع نہیں جب انس الشریف کو دھمکیاں دی گئی ہوں، بلکہ وہ پہلے بھی قابض فوج کی براہ راست نشانہ بنانے کی کوششوں کا سامنا کر چکے ہیں۔ کمیٹی نے خبردار کیا کہ ان کی جان اب حقیقی خطرے میں ہے۔ کمیٹی کی مشرق وسطیٰ وشمالی افریقہ کی ریجنل ڈائریکٹر سارہ القضاۃ نے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج اب تک الجزیرہ چینل سے وابستہ کم از کم چھ صحافیوں کو شہید کر چکی ہے۔ انہوں نے ترجمان آویخای ادرعی کے انس الشریف کے خلاف حالیہ بیانات کو ان کے قتل کے لیے ایک 'جواز سازی' قرار دیا۔ چند روز قبل آویخای ادرعی نے انس الشریف کو 'حماس کی عسکری مشین کا حصہ' قرار دیا اور کہا کہ وہ 'قتل کا نشانہ بن سکتے ہیں'۔ یہ بیان واضح دھمکی اور صحافیوں کو خاموش کرانے کی ایک دانستہ کوشش ہے۔ جواب میں انس الشریف نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ وہ ایک غیر جانبدار صحافی ہیں، جن کا کسی سیاسی گروہ یا ایجنڈے سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داری صرف سچ کو زمین پر جیسا ہے ویسا ہی دنیا کے سامنے لانا ہے، بغیر کسی تعصب یا جھکاؤ کے۔ انس الشریف کے خلاف ادرعی کی زہر آلود زبان نے سوشل میڈیا پر شدید ردعمل کو جنم دیا، جہاں دنیا بھر کے صحافیوں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور عام شہریوں نے انس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ ان کے حق میں آواز اٹھاتے ہوئے کہا گیا کہ یہ دھمکیاں صحافیوں کو خوف زدہ کرنے، سچ کو دبانے اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی کی ایک اور کڑی ہیں۔ یاد رہے کہ انس الشریف وہی صحافی ہیں جو حال ہی میں غزہ کے الشفاء ہسپتال کے باہر ایک قحط زدہ خاتون کو بھوک کے باعث زمین پر گرتے دیکھ کر آن کیمرہ زاروقطار رو پڑے تھے۔ ان کا یہ منظر دلوں کو جھنجھوڑ دینے والا تھا اور غزہ میں جاری انسانی المیے کا جیتا جاگتا ثبوت بن گیا۔

غزہ میں انسانی امدادی نظام مکمل طور پر تباہ، قابض اسرائیل کی جنگ نے تباہی کی انتہا کردی: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی بہبود کی ذمہ دار ایجنسی 'انروا' کے ترجمان عدنان ابوحسنہ نے انتہائی دل سوز الفاظ میں کہا ہے کہ غزہ کی صورت حال مکمل طور پر قابو سے باہر ہو چکی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ غزہ میں انسانی امداد کا پورا نظام زمین بوس ہو چکا ہے اور اس وقت لاکھوں انسان زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ انسانی بحران قدرتی آفت نہیں بلکہ قابض اسرائیل کے سیاسی فیصلے کا نتیجہ ہے۔ عدنان ابو حسنہ کا کہنا تھا کہ اگر قابض اسرائیل چاہے تو روزانہ سات سوٹرک غزہ میں داخل ہو سکتے ہیں، مگر دانستہ طور پر انسانی امداد کو روکا جا رہا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ کے کراسنگ پوائنٹس کو فی الفور کھولا جائے اور انسانی تنظیموں خصوصاً انروا کو اپنا کام کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ کم از کم جانیں تو بچائی جا سکیں۔ دوسری جانب انروا کے کمشنر جنرل فیلیپ لازارینی نے ایک المناک بیان میں کہا کہ غزہ میں قحط نے ہر گھر کی دہلیز پر دستک دے دی ہے، اب کوئی محفوظ نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر، نرسیں، صحافی اور امدادی کارکن سب کے سب شدید بھوک میں مبتلا ہیں۔

لازارینی نے کہا کہ "اب تو وہ لوگ بھی جنہیں دوسروں کی دیکھ بھال کرنی تھی، خود کسی نگہداشت کے محتاج ہو چکے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ کئی افراد بھوک، کمزوری اور تھکن کے باعث دورانِ کام بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ کچھ صحافی ہیں جو ظلم وجور کی رپورٹنگ کے دوران گر پڑتے ہیں، کچھ ڈاکٹر ہیں جو اپنی سانسیں بچاتے بچاتے دوسروں کا علاج چھوڑ دیتے ہیں۔

قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کا مکمل محاصرہ کر رکھا ہے، جس کے نتیجے میں کوئی خوراک، دوا، ایندھن یا امداد اندر نہیں جانے دی جا رہی۔ نتیجتاً پورے علاقے میں قحط، بھوک، پیاس اور بیماریوں نے ڈیرے ڈال لیے ہیں۔ یہ سب کچھ امریکہ کی پشت پناہی میں ہو رہا ہے۔ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک قابض اسرائیل کی جانب سے جاری درندگی نے غزہ کو مقتل گاہ بنا دیا ہے۔ اب تک 1 لاکھ 98 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے، جبکہ 11 ہزار سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔

لیجنڈری ریسلر ہلک ہوگن 71 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

فلوریڈا: ریسلنگ کی دنیا کے لیجنڈ "ہلک ہاگن" 71 برس کی عمر میں ہارٹ اٹیک کے باعث انتقال کر گئے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹ کے مطابق ورلڈ ریسلنگ انٹرٹینمنٹ (WWE) کو مقام دلوانے والے مقبول ترین پیشہ ور ریسلر ہلک ہاگن

ہارٹ اٹیک کے باعث جمعرات کے روز امریکی ریاست فلوریڈا میں انتقال کر گئے۔ ٹی ایم زیڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت کی ایمرجنسی ہیلپ لائن پر ہارٹ اٹیک کے حوالے سے کال موصول ہوئی جس کے بعد ٹیم کو فلوریڈا کے علاقے کلیئرواٹر کے ایک گھر میں بھیجا گیا۔ میڈیکل ٹیم جب گھر پہنچی تو 71 سالہ بزرگ بے ہوش تھے جنہیں سی پی آر دے کر اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہوسکے، اسپتال میں اُن کی شناخت لیجنڈ ڈبلیو ڈبلیو ای ریسلر ہلک ہاگن کے نام سے ہوئی۔ ہاگن کا اصل نام "ٹیری جین بولیا" تھا جنہوں نے ریسلنگ کے کیریئر میں متعدد چیمپئن شپ، بیلٹس جیتیں جبکہ ہلک ہاگن نے ریسلنگ کے کھیل کو عالمی سطح پر مقبول بنانے میں بھی اہم اور کلیدی کردار ادا کیا۔ ہلک ہوگن کا اصل نام ٹیری جین بولیا تھا، اُن کی پیدائش 11 اگست 1953 کو آگسٹا، جارجیا میں ہوئی، وہ جلد ہی اپنے خاندان کے ساتھ فلوریڈا منتقل ہو گئے تھے، ہلک ہوگن 1970 کی دہائی میں فلوریڈا کی ریسلنگ دنیا کی طرف مائل ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے پہلے کوچ نے انہیں کاروبار سے روکنے کے لیے ٹریننگ کے دوران ان کی ٹانگ توڑ دی، لیکن وہ باز نہ آئے، انہوں نے ویٹ لفٹنگ اور انابولک اسٹیرائیڈز سے جسم بنایا اور اپنے بازوؤں کو 24 انچ کے اژدھے کہنے لگے۔

غزہ میں عمارت میں دھماکے سے 8 صیہونی فوجی زخمی، قابض افواج پر کاری ضرب

غزہ: قابض اسرائیل کے غیر سرکاری ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ غزہ کے مشرقی علاقے الشجاعیہ میں ایک عمارت کے اندر دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں عمارت منہدم ہوگئی اور ملبے تلے دب کر قابض اسرائیل کے آٹھ فوجی زخمی ہو گئے۔ بعد ازاں قابض اسرائیلی فوج نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ شمالی غزہ میں "ایک آپریشنل حادثے" کے دوران اس کے آٹھ فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ صیہونی ویب سائٹ "حدشوت بزمن" کے مطابق عمارت کے اندر گولہ بارود کے پھٹنے کے بعد عمارت زمین بوس ہوگئی جس کے نیچے آٹھ فوجی دب گئے۔ زخمیوں میں بعض کی حالت نازک بتائی گئی ہے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ ویب سائٹ نے اس واقعے کو"غیر معمولی، استثنائی اور شدید" قرار دیا اور بتایا کہ قابض فوج نے اس واقعے کی مزید تفصیلات پر نشر کرنے پر پابندی عائد کردی ہے۔ زخمیوں کو مقبوضہ بیت المقدس کے "ہداسا" ہسپتال منتقل کیا گیا۔ اسرائیلی میڈیا نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ قابض فوج کی ایک ریسکیو ہیلی کاپٹر نے غزہ سے زخمیوں کو "ہداسا" ہسپتال پہنچایا، جہاں سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر سخت پہرہ لگا دیا گیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب غزہ کی بہادر مزاحمتی تنظیمیں، خصوصاً القسام بریگیڈز، معرکہ "طوفان الاقصیٰ" کے تحت قابض اسرائیل کی جارح افواج کے خلاف جرأت مندانہ مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نہ صرف قابض فوج کو افرادی نقصانات کا سامنا ہے بلکہ اس کی عسکری گاڑیاں اور تنصیبات بھی مسلسل حملوں کی زد میں ہیں۔

غزہ سے جبری طور پر لاپتا کیے گئے دس کمسن بچے قابض اسرائیلی قید سے رہا

غزہ: قابض اسرائیلی افواج نے جمعرات کی شام جنوبی غزہ کے علاقے رفح سے تعلق رکھنے والے دس کمسن فلسطینی بچوں کو کئی ہفتوں تک حراست میں رکھنے کے بعد رہا کر دیا۔ مقامی ذرائع نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ ان بچوں کو قابض اسرائیلی فوج نے شمالی رفح کے علاقے میں موجود ایک امدادی مرکز کے قریب سے اس وقت اغوا کیا تھا جب وہ انسانی امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہیں کئی ہفتے قید میں رکھنے کے بعد کرم ابو سالم کے راستے واپس غزہ میں داخل ہونے دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق جن بچوں کو رہا کیا گیا ان میں عماد مصطفیٰ محمد ابوطیمہ، محمود عصام محمود

ابوحدید، مؤمن ہانی عبدالعزیز ابوہجرس، ہلال ابراہیم منصور البشیطی، کرم حمدی عبدالرحمن حسین، فارس سلیمان صالح ابوجزر، قصی کائد توفیق الزازا، احمد محمد فضل الحلو، معاذ سید سالم اور عمر نزار عصفور۔ ان معصوم بچوں کو ایسے وقت میں گرفتار کیا گیا جب وہ صرف خوراک، پانی اور طبی امداد کے حصول کے لیے نکلے تھے۔ ان پر کوئی الزام نہیں لگایا گیا اور نہ ہی انہیں قانونی تحفظ دیا گیا۔ دوران حراست ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا گیا جو بین الاقوامی انسانی قانون اور بچوں کے حقوق کے عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ واقعہ قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی بچوں کو بطور ہدف بنانے کی ایک اور بھیانک مثال ہے۔ انسانی حقوق کے عالمی ادارے بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ قابض ریاست نہ صرف بچوں کو گرفتار کر رہی ہے بلکہ انہیں ذہنی وجسمانی تشدد، بھوک اور خوف کے ماحول میں رکھنے جیسے غیر انسانی مظالم کا نشانہ بھی بنا رہی ہے۔ ان بچوں کی رہائی ایک وقتی راحت ضرور ہے، مگر سوال یہ ہے کہ انہیں آخر کیوں گرفتار کیا گیا؟ اور ان کے ساتھ جو اذیت ناک سلوک کیا گیا اس کا کون ذمہ دار ہے؟ عالمی برادری کی خاموشی ان مظالم میں شراکت داری کے مترادف بنتی جارہی ہے۔

غزہ میں ایک اور معصوم بچی بھوک سے شہید، قحط کا شکار بن کر شہید بچوں کی تعداد 76 سے تجاوز کر گئی

غزہ: غزہ کی محصور اور زخم خوردہ سرزمین پر آج ایک اور دل دہلا دینے والا المیہ رونما ہوا، جب بھوک اور غذائی قلت کے باعث ایک معصوم فلسطینی بچی نور ریاض اخزیق، نے دم توڑ دیا۔ جمعرات کی شام غزہ کے الشفاء ہسپتال نے اس معصوم شہید بچی کی موت کی تصدیق کی۔ نور کی شہادت اس ہولناک سلسلے کی ایک اور کڑی ہے جو قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ محاصرے، بھوک، دوا کی عدم دستیابی اور صحت کی سہولتوں کے شدید فقدان کا نتیجہ ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، غزہ میں غذائی قلت اور بھوک کے باعث شہید ہونے والے بچوں کی تعداد 76 سے بڑھ چکی ہے، جب کہ مجموعی طور پر 620 مریض خوراک اور دوا کی کمی کے باعث اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔

غزہ کے ہسپتال، بالخصوص ایمرجنسی یونٹس، بے یارومددگار مریضوں سے بھر گئے ہیں۔ ان میں مرد، خواتین، بچے اور بوڑھے سب شامل ہیں، جو شدید کمزوری، فاقہ کشی اور ہڈیوں کی مانند جھریوں میں لپٹی کھال لیے زندگی کی آخری سانسیں لے رہے ہیں۔ بھوک نے ان کے جسموں کو کھوکھلا کر دیا ہے، اور ان کے چہروں پر موت کا سایہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے ایک بار پھر عالمی ضمیر کو جھنجھوڑتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں قحط اب مکمل تباہی کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو دو ملین سے زائد انسانی جانوں کو براہ راست خطرے میں ڈال رہا ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے خوراک اور دوا کے داخلے پر مسلسل پابندی نے صورتحال کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ یہ محاصرہ 140 سے زائد دنوں سے جاری ہے۔ مارچ کے آغاز سے، جب قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام زمینی راستے بند کر دیے، یہ قحط روز بروز شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ خوراک، ادویات، ایندھن اور دیگر ضروری اشیائے زندگی کی ترسیل روک کر قابض ریاست فلسطینی قوم کو اجتماعی طور پر ختم کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے، جو پچھلے 21 ماہ سے مسلسل جاری نسل کشی کی خونریز مہم کا حصہ ہے۔

اس وقت غزہ میں خوراک کے ذخائر مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں۔ بازار خالی پڑے ہیں، روٹی کا ایک ٹکڑا تلاش کرنا خواب بن چکا ہے، اور جو تھوڑا بہت سامان دستیاب ہے وہ بلیک مارکیٹ میں ایسے ناقابل تصور نرخوں پر بیچا جا رہا ہے کہ عام فلسطینی کے لیے وہ محض ایک حسرت بن کر رہ گیا ہے۔

میدان جنگ سے زیادہ دردناک مناظر اب غزہ کی گلیوں میں دیکھے جا سکتے ہیں، جہاں فاقہ زدہ بچے، خواتین اور بزرگ بھوک سے نڈھال ہو کر سڑکوں پر گر جاتے ہیں۔ صحافیوں اور سوشل میڈیا کارکنان نے ایسی دل چیر دینے والی تصاویر اور ویڈیوز نشر کی ہیں جن میں بھوک سے بلکتے بچوں کی ہچکیاں، ماؤں کے بے بسی سے بہتے آنسو اور بزرگوں کی خاموش آہیں پوری دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔

غزہ کو بھوکا مارنے کی سازش میں خاموش حکومتیں برابر کی مجرم ہیں: عبدالملک الحوثی

صنعاء: یمن میں "انصار اللہ" تحریک کے سربراہ عبدالملک بدرالدین الحوثی نے کہا ہے کہ غزہ میں قابض اسرائیل کی طرف سے عام شہریوں، بالخصوص حاملہ خواتین اور ضعیف العمر افراد پر ڈھائے

جانے والے مظالم پوری انسانیت کے چہرے پر بدنما داغ ہیں۔ انہوں نے ان مظالم کو بے مثال درندگی قرار دیتے ہوئے عرب اور مسلم حکومتوں پر سنگین الزام عائد کیا کہ ان کی خاموشی اور چشم پوشی غزہ کے عوام کو دانستہ قحط کا شکار بنانے میں مجرمانہ شراکت داری ہے۔ عبدالملک الحوثی نے ایک بیان میں کہا کہ قابض صیہونی فوج جو اپنے آپ کو فوج کہتی ہے، بچوں کو قتل کرنے کے ویڈیوز اس انداز میں جاری کرتی ہے جیسے وہ کھیل اور تفریح کا سامان ہوں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ بچوں کے حقوق، انسانی حقوق اور وہ تمام نعرے جو مغربی دنیا بلند کرتی ہے، وہ سب کہاں چھپ گئے ہیں؟ کیا انسانیت کا معیار صرف مخصوص قوموں کے لیے ہے؟ انہوں نے کہا کہ غزہ میں حاملہ خواتین اور بزرگوں کی حالت زار دل دہلا دینے والی ہے۔ روزانہ درجنوں خاندان نیست ونابود ہو رہے ہیں۔ عبدالملک الحوثی کے بقول، جو کچھ غزہ میں ہو رہا ہے وہ انتہائی وسیع پیمانے پر ہولناک نسل کشی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ خاموشی توڑے اور قابض اسرائیل کے جرائم پر کارروائی کے لیے فوری اقدامات کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم قابض دشمن کو سخت جواب دینے کے لیے مزید اقدامات پر غور کر رہے ہیں، اور اپنی عسکری صلاحیتوں کو اس حد تک بڑھانا چاہتے ہیں کہ دشمن کو بھاری قیمت چکانا پڑے"۔ حوثی رہنما نے کہا کہ فلسطینی عوام کی نصرت کے لیے ہم راستے کھولنے اور امداد پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ہم اس مقصد میں کامیاب ہوں گے"۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جب سے انصار اللہ نے غزہ کی مزاحمت کی عملی حمایت کا آغاز کیا ہے، اب تک 1679 آپریشن کیے جا چکے ہیں، جن میں بیلسٹک میزائل حملے، ڈرون حملے اور بحری جہازوں کے ذریعے حملے شامل ہیں۔ ادھر قابض اسرائیلی ریاست کا ظلم بدستور جاری ہے۔ آج غزہ پر مسلسل 657 ویں روز بمباری کی گئی، جس میں سینکڑوں فلسطینی شہید یا زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل نہ صرف بموں، گولیوں اور ڈرونز سے حملہ آور ہے بلکہ "قحط" اور "پیاس" کو بھی جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے تاکہ غزہ کے عوام کو اجتماعی طور پر موت کے گھاٹ اتارا جاسکے۔

مصر کی دینی درس گاہ جامعہ الازھر نے کس کے دباؤ پر غزہ کی حمایت میں اپیل واپس لی؟

قاہرہ: عالم اسلام کی عظیم مذہبی درسگاہ جامعہ ازہر کی جانب سے غزہ میں جاری قتل عام اور قحط کے خلاف عالمی برادری کو پکارنے والی اپیل ہٹائے جانے کے بعد مصر سمیت پورے عالم عرب میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس فیصلے کے خلاف شدید ردعمل سامنے آیا ہے اور مختلف حلقے یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ آخر اس بیان کو ہٹانے کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ فیصلہ کسی سیاسی دباؤ کے تحت کیا گیا؟۔

یہ وہی بیان تھا جس میں ازہر شریف نے غزہ میں جاری صیہونی مظالم کو "ایک بے مثال قتل عام" قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ جو بھی قابض اسرائیل کی ہتھیاروں سے یا سیاسی فیصلوں کے ذریعے حمایت کرتا ہے، وہ فلسطینی قوم کی نسل کشی میں براہ راست شریک ہے۔

جامعہ الازہر کے اس بیان میں کہا گیا تھا کہ دنیا کا انسانی ضمیر کڑی آزمائش سے گذر رہا ہے، کیونکہ فلسطینیوں کو جان بوجھ کر قتل کیا جا رہا ہے اور انہیں دانستہ بھوکا رکھا جا رہا ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا تھا کہ "ہم اپنی دکھی صدا بلند کرتے ہیں اپنا غمزدہ نالہ پیش کرتے ہیں، تاکہ دنیا کے باضمیر، آزاد اور عقلمند انسان غزہ کے مظلوموں کو اس ہولناک قحط سے بچانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں، جو قابض اسرائیل نے ظلم، جبر اور وحشیانہ طاقت کے ذریعے مسلط کر رکھا ہے، جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی"۔ مگر یہ آواز، جو ابھی مکمل طور پر گونجی بھی نہ تھی، اچانک جامعہ کی سرکاری ویب سائٹ اور دیگر پلیٹ فارمز سے ہٹا دی گئی، جس کے بعد متعدد صحافیوں، محققین اور سماجی کارکنوں نے ازہر کی خودمختاری پر سوال اٹھائے۔ سوشل میڈیا پر یہ بات موضوع بحث بنی رہی کہ کیا ازہر واقعی آزاد مذہبی ادارہ ہے یا اب وہ بھی سیاسی اثر ورسوخ کے زیر اثر آچکا ہے؟۔

قطر کے الجزیرہ چینل سے وابستہ فلسطینی صحافی تامر مسحال نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ "جامعہ الازہر کی جانب سے غزہ کے حق میں کی گئی اپیل چند منٹ بھی نہ ٹک سکی، اسے فوری ہٹا دیا گیا!!"

ازہری محقق ڈاکٹر محمد الصغیر نے اس بیان کو حق گوئی کی صدا قرار دیا اور افسوس سے سوال کیا: "کیا ہم اب ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں صرف زبان بند کرنا ہی کافی نہیں رہا بلکہ ضمیر کی بھی گردن دبا دی گئی ہے؟"

سماجی کارکن ہیثم ابوخلیل کا کہنا تھا کہ بیان کا ہٹایا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ جامعہ الازہر اب ایک خودمختار ادارہ نہیں رہا۔ ان کے مطابق اس بیان نے واضح طور پر ان طاقتوں کو بے نقاب کیا جو غزہ کو بھوکا مارنے کی ذمہ دار ہیں۔ اسی لیے اسے فوراً غائب کر دیا گیا۔ مصری نژاد سماجی کارکن حیات الیمانی نے قابض اسرائیل کے بائیں بازو کی جانب سے تل ابیب میں غزہ کے لیے خوراک فراہم کرنے کے مطالبے پر ہونے والے مظاہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ "مظلوم اقوام آواز بلند کر رہی ہیں، جب کہ عرب دنیا کے مذہبی ادارے خاموشی کی چادر اوڑھے بیٹھے ہیں!"

مصری صحافی حمد باخشوین نے لکھا کہ "اب تو اہل غزہ کے لیے لفظی اظہار یکجہتی بھی عرب اور مسلم اقوام پر حرام ہو گیا ہے! یہ کمزوری نہیں، ذلت ہے، رسوائی ہے، غلامی ہے۔ کیا یہ امت کے علما کی زبان ہے، یا وہ گہرائی جو آج کی دنیا میں حق اور عزت کی آواز بننے سے قاصر ہے؟" جب یہ تنازع ہر طرف پھیل گیا تو جامعہ الازہر کے میڈیا سینٹر نے وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا کہ بیان واپس لینے کا فیصلہ "شرعی اور قومی ذمہ داری" کے تحت لیا گیا ہے تاکہ غزہ میں انسانی بنیادوں پر جاری جنگ بندی مذاکرات کو کامیاب بنایا جا سکے۔

بیان میں کہا گیا کہ جامعہ الازہر کی میڈیا ٹیم نے غزہ کی صورت حال پر جاری کیے گئے بیان پر سوشل میڈیا پر آنے والے تبصروں کا بغور جائزہ لیا ہے۔ ازہر نے اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے، اور امتِ عرب ومسلم بالخصوص اہل غزہ کی نصرت کے تقاضے کے تحت، اس بیان کو ہٹانے کا فیصلہ کیا"۔

جامعہ نے مزید کہا کہ انہوں نے یہ قدم خالص نیت اور دینی ذمہ داری کے تحت اٹھایا تاکہ غزہ کے معصوموں کو بچانے کے لیے جاری مذاکرات کسی قسم کی رکاوٹ یا بہانے کا شکار نہ ہوں۔ ساتھ ہی اس امید کا اظہار کیا گیا کہ یہ مذاکرات خونریزی کے سیلاب کو روکنے اور زندگی کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کا ذریعہ بنیں گے۔ جامعہ الازہر نے اپنے اختتامی بیان میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اہل غزہ کو مزید صبر، استقامت اور سکون عطا فرمائے، اور انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

دوسری جانب معروف اخبار "العربی الجدید" نے باوثوق ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا کہ جامعہ ازہر کے سربراہ ڈاکٹر احمد الطیب کو مصر کے اعلیٰ سرکاری اداروں سے براہ راست فون کالز موصول ہوئیں، جن میں انہیں خبردار کیا گیا کہ ان کی اپیل جاری سفارتی کوششوں کو متاثر کرسکتی ہے۔

ان ذرائع کے مطابق مصر کی سرکاری میڈیا یا سروسز کمپنی سمیت دیگر نیوز ویب سائٹس کو فوری طور پر بیان ہٹانے کی ہدایت دی گئی، یہ کہہ کر کہ بیان "ترمیم کے عمل" سے گزر رہا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بیان دوبارہ منظر عام پر نہ آسکا۔

"العربی الجدید" کے مطابق، ازہر کا اس اقدام کو قبول کرنا ایک غیر معمولی نظیر ہے، کیونکہ ماضی میں ازہر نے فلسطینی کاز کے حق میں ہمیشہ دوٹوک موقف اختیار کیا ہے۔ اب کے بار، یہ بات کھل کر سامنے آگئی کہ ازہر نے سیاسی مفاد کو اپنی اصولی پوزیشن پر ترجیح دی، حالانکہ اس کے ابتدائی بیان میں قابض اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کو غزہ میں ہونے والی انسانی تباہی کا براہ راست ذمہ دار قرار دیا گیا تھا۔

یہ واقعہ اس بڑے سوال کو دوبارہ جنم دیتا ہے کہ آیا ازہر شریف اب بھی ایک آزاد مذہبی ادارہ ہے یا نہیں، خاص طور پر ایسے دور میں جب ریاست نے میڈیا اور مذہب دونوں پر اپنی گرفت کو مزید سخت کر لیا ہے، تاکہ عوامی بیانیہ کو اپنے سیاسی اور سفارتی مفاد کے مطابق ڈھالا جاسکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔